(۲۷۶) باب الْحَلاَلِ يَصِيدُ صَيْدًا فِي الْحِلِّ ثُمَّ يَدْخُلُ بِهِ الْحَرَمَ

حلال آدمی حل میں شکار کرے پھر وہ اسے لے کر حرم میں داخل ہو جائے

(۹۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ : الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُخَالِطُنَا حَتَّى يَقُولَ لأَخٍ لِي صَغِيرٍ : يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ . يَعْنِي طَائِرًا لَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحیح۔ بخاری ۵۷۷۸]

(۹۹۹۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے ساتھ گھل مل کر رہتے۔ یہاں تک کہ میرے چھوٹے بھائی سے کہتے: اے ابوعمیر چڑیا نے کیا کیا۔ یعنی اس کا جو پرندہ تھا۔

(۹۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَكَانَ لِي أَخٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ أَحْسَبُهُ قَالَ فَطِيمٌ فَكَانَ إِذَا جَاءَ قَالَ : أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَيْرُ . كَانَ يَلْعَبُ بِهِ وَرُبَّمَا حَضَرَتِ الصَّلاَةُ وَهُوَ فِي بَيْتِنَا فَيَأْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِي تَحْتَهُ فَيُكْنَسُ وَيُنْضَحُ ثُمَّ يَقُومُ وَنَقُومُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّي بِنَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحیح۔ بخاری ۵۸۵۰]

(۹۹۹۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اخلاق کے اعتبار سے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ اچھے تھے۔ میرا چھوٹا بھائی تھا، اس کو ابوعمیر کہا جاتا تھا فطیم کہا جاتا تھا۔ جب بھی آپ ﷺ آتے تو فرماتے: اے ابوعمیر! چڑیا نے کیا کیا؟ وہ اس کے ساتھ کھیلا کرتا تھا اور بعض اوقات نماز کا وقت آ جاتا۔ آپ ﷺ ہمارے گھر میں ہوتے تو آپ ﷺ اپنے نیچے والی چٹائی کے بچھانے کا حکم فرماتے تو وہ جھاڑو دے کر پانی چھڑک کر اس پر بچھا دیتے۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہوتے اور آپ ہمیں نماز پڑھاتے۔

(۹۹۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ ابْنٌ لأُمِّ سُلَيْمٍ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- رُبَّمَا مَازَحَهُ إِذَا دَخَلَ عَلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَدَخَلَ يَوْمًا فَوَجَدَهُ حَزِينًا فَقَالَ : مَا لأَبِي عُمَيْرٍ حَزِينٌ . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ نُغَيْرُهُ

الَّذِی کَانَ یَلْعَبُ بِهِ جَعَلَ النَّبِیُّ -ﷺ- یَقُولُ :أَبَا عُمَیْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ . [صحیح۔ انظر قبله]

(٩٩٩٣) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام سلیم کا ایک بیٹا تھا، اس کو ابو عمیر کہا جاتا تھا، نبی ﷺ اس سے خوش طبعی فرماتے، جب ام سلیم کے پاس آتے۔ ایک دن آپ ﷺ آئے تو وہ پریشان تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ابو عمیر! غمگین کیوں ہے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری چڑیا مر گئی ہے۔ جس کے ساتھ میں کھیلا کرتا تھا تو نبی ﷺ کہنے لگے: اے ابو عمیر! چڑیا نے کیا کیا۔

(٩٩٩٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَیْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ وَأَبُو بَکْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی بِنَیْسَابُورَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِیَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِیُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ أَبِی هِنْدٍ یُحَدِّثُ فِی بَیْتِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَطَاءٍ :أَنَّ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا أُهْدِیَ لَهَا طَیْرٌ أَوْ ظَبْیٌ فِی الْحَرَمِ فَأَرْسَلَتْهُ فَقَالَ یَوْمَئِذٍ هِشَامٌ :مَا عِلْمُ ابْنِ أَبِی رَبَاحٍ کَانَ أَمِیرُ الْمُؤْمِنِینَ یَعْنِی عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَیْرِ بِمَکَّةَ تِسْعَ سِنِینَ وَأَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- یَقْدَمُونَ فَیَرَوْنَهَا فِی الأَقْفَاصِ الْقَمَارِیَّ وَالْیَعَاقِیبَ.

[صحیح]

(٩٩٩٤) عطاء فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو حرم میں پرندہ یا ہرن تحفہ میں دیا گیا، تو انہوں نے نے چھوڑ دیا۔ اس دن ہشام نے کہا کہ ابن ابی رباح کو علم نہیں کہ امیر المومنین عبداللہ بن زبیر مکہ میں نو سال رہے اور آپ ﷺ کے صحابہ آتے رہے، وہ پنجروں میں چراغ اور چکور کو دیکھتے تھے۔

(٢٨٧) باب النَّفَرِ یُصِیبُونَ الصَّیْدَ

دوڑ کر شکار کو پکڑنے کا بیان

(٩٩٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ أَبِی عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِکٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِکِ بْنِ قُرَیْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِیرِینَ :أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَی عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ أَجْرَیْتُ أَنَا وَصَاحِبِی فَرَسَیْنِ نَسْتَبِقُ إِلَی ثُغْرِ الثَّنِیَّةِ فَأَصَبْنَا ظَبْیًا وَنَحْنُ مُحْرِمَانِ فَمَاذَا تَرَی؟ فَقَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَجُلٍ إِلَی جَنْبِهِ :تَعَالَ نَحْکُمُ أَنَا وَأَنْتَ فَحَکَمَا عَلَیْهِ بِعَنْزٍ وَذَکَرَ فِی الْحَدِیثِ أَنَّ عُمَرَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :هَذَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ.

(٩٩٩٥) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو ان سے کہنے لگا کہ میں نے اور میرے ساتھیوں نے گھوڑے دوڑائے۔ اور ہم ثغر ثنیہ تک مقابلہ بازی کر رہے تھے۔ ہم نے ایک ہرن کو پالیا اور ہم محرم تھے، آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے پہلو میں بیٹھے ہوئے شخص سے کہا: آؤ ہم دونوں مل کر فیصلہ کریں، ان دونوں نے ایک بکری کے فدیہ کا فیصلہ فرمایا۔ اس نے حدیث میں تذکرہ کیا کہ وہ عبدالرحمن بن عوف تھے۔ [ضعیف۔ تقدم برقم: ٩٨٥٧]

(۹۹۹۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ أَبِي بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ : سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ قَالَ : جَاءَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالُوا إِنَّا أَنْفَجْنَا ضَبُعًا فَرَدَدْنَاهَا بَيْنَنَا فَأَصَبْنَاهَا وَمِنَّا الْحَلاَلُ وَمِنَّا الْمُحْرِمُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنْ كَانَ ضَبُعًا فَكَبْشٌ سَمِينٌ ، وَإِنْ كَانَ ضَبُعَةٌ فَنَعْجَةٌ سَمِينَةٌ قَالَ فَقَالُوا : يَا أَبَا عَبَّاسٍ عَلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَّا. قَالَ : لاَ وَلَكِنْ تَخَارَجُونَ بَيْنَكُمْ. [حسن]

(۹۹۹۶) مجاہد فرماتے ہیں کہ عراق کا ایک گروہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ انہوں نے کہا: ہم نے گوہ کو دوڑایا اور اپنے درمیان بھگاتے رہے، یہاں تک کہ ہم نے اس کو پکڑ لیا اور ہمارے بعض ساتھی محرم اور بعض حلال تھے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اگر گوہ مذکر تھا تو اس کا عوض ایک موٹا تازہ مینڈھا ہے، اگر گوہ مونث تھی تو اس کا عوض ایک مونث مینڈھی ہے، انہوں نے پوچھا: اے ابن عباس! کیا ہم میں سے ہر ایک پر؟ فرمایا: نہیں بلکہ تم آپس میں برابر تقسیم کرلو۔

(۹۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ أَنَّ مَوَالِيَ لاِبْنِ الزُّبَيْرِ أَحْرَمُوا إِذْ مَرَّتْ بِهِمْ ضَبُعٌ فَحَذَفُوهَا بِعِصِيِّهِمْ فَأَصَابُوهَا فَوَقَعَ فِي أَنْفُسِهِمْ فَأَتَوْا إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ : عَلَيْكُمْ كَبْشٌ قَالُوا : عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا كَبْشٌ قَالَ : إِنَّكُمْ لَمُعَزَّزٌ بِكُمْ عَلَيْكُمْ كُلُّكُمْ كَبْشٌ. قَالَ عَلِيٌّ قَالَ اللُّغَوِيُّونَ لَمُعَزَّزٌ بِكُمْ أَيْ لَمُشَدَّدٌ بِكُمْ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَوْصُولاً. [ضعیف۔ اخرجہ الدارقطنی ۲/ ۲۵۰]

(۹۹۹۷) بنو ہاشم کے غلام عمار فرماتے ہیں کہ ابن زبیر کے غلاموں نے احرام باندھا، ان کے پاس سے گوہ گزری تو انہوں نے لاٹھیاں ماریں اور اس کو پکڑ لیا۔ ان کے دل میں کھٹکا پیدا ہوا۔ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان کے سامنے تذکرہ کیا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تمہارے ذمہ ایک مینڈھا ہے، انہوں نے کہا: ہم میں سے ہر شخص کے ذمہ مینڈھا ہے؟ فرمانے لگے: تم نے اپنے اوپر سختی کی ہے، تم میں سے ہر ایک کے اوپر مینڈھا ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لغویوں نے کہا: لمعزز کا معنی لَمُشَدَّدٌ بِكُمْ ہے۔

(۲۸۸) باب مَنْ قَالَ يَحِلُّ الصَّيْدُ بِالتَّحَلُّلِ الأَوَّلِ وَمَنْ قَالَ لاَ يَحِلُّ

پہلی حلت کے بعد شکار کی حلت اور عدم حلت کا قول

(۹۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ بِعَرَفَةَ يُعَلِّمُهُمْ أَمْرَ الْحَجِّ وَكَانَ فِيمَا قَالَ لَهُمْ : إِذَا جِئْتُمْ مِنًى فَمَنْ رَمَى الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَهُ مَا حَرُمَ عَلَيْهِ إِلاَّ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ لاَ يَمَسُّ أَحَدٌ نِسَاءً وَلاَ طِيبًا حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

قَالَ مَالِكٌ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَنْ رَمَى الْجَمْرَةَ ثُمَّ حَلَقَ أَوْ قَصَّرَ وَنَحَرَ هَدْيًا إِنْ كَانَ مَعَهُ فَقَدْ حَلَّ لَهُ مَا حَرُمَ عَلَيْهِ إِلاَّ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ. [صحیح۔ اخرجہ مالك ۹۲۲]

(۹۹۹۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو عرفہ کے میدان میں خطبہ ارشاد فرمایا، آپ ان کو حج کے احکام سکھا رہے تھے۔ ان میں سے بعض نے کہا: جب تم منیٰ میں رمی جمار کر لو تو تمہارے لیے وہ چیز حلال ہو جاتی ہے جو اس حرام تھی۔ سوائے عورتیں اور خوشبو۔ عورت سے ہمبستری اور خوشبو کا استعمال بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے نہ کرے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے جمرہ کو رمی کیا، پھر سر منڈوایا یا بال کتروائے اگر پاس قربانی ہو تو ذبح کرے۔ تو اس کے لیے وہ اشیاء جائز ہیں جو اس پر حرام تھیں لیکن عورتیں اور خوشبو بیت اللہ کے طواف کے بعد جائز ہوں گی۔

(۹۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ يَعْنِي الْعُرَنِيَّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : إِذَا رَمَيْتَ الْجَمْرَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ إِلاَّ النِّسَاءَ حَتَّى تَطُوفَ بِالْبَيْتِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : أَيَتَطَيَّبُ؟ قَالَ : أَمَّا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يُضَمِّخُ رَأْسَهُ بِالْمِسْكِ أَوْ قَالَ بِالسُّكِّ أَفَطِيبٌ ذَلِكَ أَمْ لاَ؟ [صحیح لغیرہ۔ تقدم برقم ۹۵۹۶]

(۹۹۹۹) حسن عرنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آپ رمی جمار کر لیں تو آپ کے لیے ہر چیز جائز ہے سوائے عورتوں کے۔ جب تک آپ بیت اللہ کا طواف نہ کریں۔ آدمی نے کہا: کیا وہ خوشبو لگا لے۔ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ انہوں نے سر کو کستوری سے لیپ کر رکھی تھی۔ معلوم نہیں یہ خوشبو تھی یا نہیں۔

(۱۰۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلاَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : إِذَا ذَبَحَ وَحَلَقَ وَأَصَابَ صَيْدًا قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ فَإِنَّ عَلَيْهِ جَزَاؤُهُ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ إِحْرَامِهِ شَيْءٌ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا﴾ [صحیح]

(۱۰۰۰۰) ابو نجیح حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ جب قربانی ذبح کرے اور سر منڈوائے اور طواف زیارت سے پہلے شکار

کر لے۔ اس پر فدیہ ہے جب اس کے اوپر احرام کی کوئی چیز بھی باقی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَ اِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا﴾ الآیۃ (المائدۃ: ۲) ''اور جب تم حلال ہو جاؤ تو شکار کرو۔''

(۱۰۰۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ : مَنْ أَصَابَ صَيْدًا وَقَدْ رَمَى الْجَمْرَةَ وَلَمْ يُفِضْ فَعَلَيْهِ جَزَاؤُهُ. [ضعیف]

(۱۰۰۰۱) ابن ابی الزناد اپنے والد سے اور وہ اہل مدینہ کے فقہاء سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے رمی جمرہ کے بعد شکار کرلیا اور طواف افاضہ نہ کیا اس پر فدیہ ہے۔

جماع أَبْوَابِ جَزَاءِ الطَّيْرِ

پرندوں کے فدیہ کا بیان

(۲۸۹) باب مَا جَاءَ فِي جَزَاءِ الْحَمَامِ وَمَا فِي مَعْنَاهُ

کبوتر اور اس جیسے پرندوں کے فدیہ کا بیان

(۱۰۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ الدَّارِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ الْحَارِثِ قَالَ : قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَكَّةَ فَدَخَلَ دَارَ النَّدْوَةِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَأَرَادَ أَنْ يَسْتَقْرِبَ مِنْهَا الرَّوَاحَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَلْقَى رِدَاءَهُ عَلَى وَاقِفٍ فِي الْبَيْتِ فَوَقَعَ عَلَيْهِ طَيْرٌ مِنْ هَذَا الْحَمَامِ فَأَطَارَهُ فَوَقَعَ عَلَيْهِ فَانْتَهَزَتْهُ حَيَّةٌ فَقَتَلَتْهُ فَلَمَّا صَلَّى الْجُمُعَةَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقَالَ : احْكُمَا عَلَيَّ فِي شَيْءٍ صَنَعْتُهُ الْيَوْمَ إِنِّي دَخَلْتُ هَذِهِ الدَّارَ وَأَرَدْتُ أَنْ أَسْتَقْرِبَ مِنْهَا الرَّوَاحَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَلْقَيْتُ رِدَائِي عَلَى هَذَا الْوَاقِفِ فَوَقَعَ عَلَيْهِ طَيْرٌ مِنْ هَذَا الْحَمَامِ فَخَشِيتُ أَنْ يُلَطِّخَهُ بِسَلْحِهِ فَأَطَرْتُهُ عَنْهُ فَوَقَعَ عَلَى هَذَا الْوَاقِفِ الآخَرِ فَانْتَهَزَتْهُ حَيَّةٌ فَقَتَلَتْهُ فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي أَنِّي أَطَرْتُهُ مِنْ مَنْزِلَةٍ كَانَ فِيهَا آمِنًا إِلَى مَوْقِعَةٍ كَانَ فِيهَا حَتْفُهُ فَقُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَيْفَ

تَرَى فِي عَنْزٍ ثَنِيَّةٍ عَفْرَاءَ نَحْكُمُ بِهَا عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ :أُرَى ذَلِكَ فَأَمَرَ بِهَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعیف۔ اخرجہ الشافعی ٦٤٤]

(۱۰۰۰۲) نافع بن عبدالحارث فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جمعہ کے دن مکہ آئے دارالندوہ میں داخل ہوئے۔ ان کا ارادہ تھا کہ مسجد کے قریب پڑاؤ کریں، انہوں نے اپنی چادر بیت اللہ کے پاس کھڑے ہوئے شخص پر ڈالی۔ اس پر ایک کبوتر آ کر بیٹھ گیا۔ اس کو اڑایا گیا، پھر بیٹھ گیا۔ اس کو سانپ نے کھینچ لیا اور اس کو قتل کر دیا۔ جب اس نے نماز پڑھی تو میں اور عثمان بن عفان ان کے پاس گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے بارے میں فیصلہ کرو۔ جو آج میں نے کیا ہے۔ میں اس گھر میں داخل ہو۔ اور میں نے ارادہ کیا تھا کہ مسجد کے قریب پڑاؤ کروں، میں نے اپنی چادر اس پر ڈال دی۔ اس پر کبوتر بیٹھ گیا۔ میں ڈر گیا کہ وہ اس کو اپنی بیٹ سے آلودہ کر دے گا۔ میں نے اس سے اڑا دیا۔ وہ دوسرے ستون پر بیٹھ گیا تو سانپ نے ڈس کر اس کو قتل کر دیا، میں نے اپنے دل میں پایا کہ میں نے اس کو امن والی جگہ سے اڑایا اور وہ ایسی جگہ چلا گیا جہاں اس کو موت کے گھاٹ اترنا پڑا۔ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کا کیا خیال ہے کہ ہم امیر المومنین کے بارے میں دو دانت والی بکری کے بچے کا فیصلہ کر دیں۔

(۱۰۰۰۳)أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي كِتَابِ مُخْتَصَرِ الْحَجِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ قَضَى فِي حَمَامَةٍ مِنْ حَمَامِ مَكَّةَ بِشَاةٍ. [صحیح]

(۱۰۰۰۳) عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے مکہ کے کبوتروں میں سے ایک کبوتری کے عوض ایک بکری کا فیصلہ سنایا۔

(۱۰۰۰۴)وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّهُ جَعَلَ فِي حَمَامِ الْحَرَمِ عَلَى الْمُحْرِمِ وَالْحَلاَلِ فِي كُلِّ حَمَامَةٍ شَاةً. [صحیح]

(۱۰۰۰۴) عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حرم کے کبوتروں کا فدیہ حلال اور محرم پر ایک بکری مقرر فرمایا تھا۔

(۱۰۰۰۵)وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ :أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْدٍ قَتَلَ ابْنٌ لَهُ حَمَامَةً فَجَاءَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَذْبَحُ شَاةً فَتَصَدَّقُ بِهَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ :أَمِنْ حَمَامِ مَكَّةَ؟ قَالَ :نَعَمْ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي الْحَمَامَةِ شَاةٌ لاَ يُؤْكَلُ مِنْهَا يُتَصَدَّقُ بِهَا.

وَعَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْخُضْرِيِّ وَالدُّبْسِيِّ وَالْقُمْرِيِّ وَالْقَطَاةِ وَالْحَجَلِ شَاةٌ شَاةٌ.

[صحیح۔ اخرجہ الشافعی ٦٤٥]

(۱۰۰۰۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عثمان بن عبید اللہ بن حمید کے بیٹے نے ایک کبوتری قتل کر دی۔ وہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ان سے بات کی تو ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: ایک بکری ذبح کرو جو صدقہ کی جائے۔ ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا: کیا مکہ کے کبوتروں سے تھا۔ فرمانے لگے، ہاں۔

(ب) عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ''خضری'' (ایسا پرندہ جس کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے، اس کو اخیل بھی کہتے ہیں) **بسی**، (کبوتروں کی ایک قسم جس کا رنگ خاکی ہوتا ہے) اور **قمری** (فاختہ کی شکل کا ایک خوش آواز پرندہ) اور **قطاۃ** یعنی کبوتری اور چکور کے عوض ایک ایک بکری ہے۔

(۱۰۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ رَجُلٍ أَظُنُّهُ أَبَا بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي رَجُلٍ أَغْلَقَ بَابَهُ عَلَى حَمَامَةٍ وَفَرْخَيْهَا يَعْنِي فَرَجَعَ وَقَدْ مُوِّتَتْ فَأَغْرَمَهُ ابْنُ عُمَرَ ثَلاَثَ شِيَاهٍ مِنَ الْغَنَمِ. [صحیح۔ اخرجہ ابن ابی شیبہ ۸۲۷۳]

(۱۰۰۰۶) یوسف بن ماہک ابن عمر رضی اللہ عنہ سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کبوتری اور اس کے بچوں پر دروازہ بند کر لیا اور خود لوٹ گیا۔ وہ مر گئی تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے اس پر تین بکریاں چٹی ڈالی۔

(۱۰۰۰۷) وَفِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رِوَايَتَهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ الْفَقِيهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عَطَاءٍ وَيُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ وَمَنْصُورٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ رَجُلاً أَغْلَقَ بَابَهُ عَلَى حَمَامَةٍ وَفَرْخَيْهَا ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى عَرَفَاتٍ وَمِنًى فَرَجَعَ وَقَدْ مُوِّتَتْ فَأَتَى ابْنَ عُمَرَ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَجَعَلَ عَلَيْهِ ثَلاَثًا مِنَ الْغَنَمِ وَحَكَمَ مَعَهُ رَجُلٌ. [صحیح]

(۱۰۰۰۷) یوسف بن ماہک اور منصور حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کبوتری اور اس کے دو بچوں پر کمرے کا دروازہ بند کر دیا، پھر خود عرفات و منیٰ کے میدان میں چلا گیا۔ جب واپس آیا تو وہ مر چکی تھیں، وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر اس کا تذکرہ کیا تو حضرت ابن عمر اور دوسرے شخص نے اس پر تین بکریاں فدیہ میں ڈال دیں۔

(۱۰۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي حَمَامِ مَكَّةَ إِذَا قُتِلَ شَاةٌ. [صحیح]

(۱۰۰۰۸) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جب مکہ کے کبوتروں میں سے کسی کو قتل کر دیا جائے تو اس کے عوض ایک بکری ہے۔

(۱۰۰۰۹) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعُمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ فِي عِظَامِ الطَّيْرِ شَاةٌ الْكُرْكِيِّ وَالْحُبَارَى وَالْوَزِّ وَنَحْوِهِ. [ضعیف۔ اخرجہ ابن الجعد ۲۲۵۷]

(۱۰۰۰۹) عبدالکریم حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ بڑے پرندے کرکی (سارس آبی پرندہ) جباری (سرخاب) اور وودر (مرغابی) کے عوض ایک بکری ہے۔

(۲۹۰)باب مَا وَرَدَ فِي جَزَاءِ مَا دُونَ الحمام

کبوتر کے علاوہ میں فدیہ کا بیان

رُوِّينَا عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : كُلُّ طَيْرٍ دُونَ الْحَمَامِ فَفِيهِ قِيمَتُهُ.

عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر پرندہ میں کبوتر کے علاوہ اس کی قیمت ہے۔

(۱۰۰۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مَا كَانَ سِوَى حَمَامِ الْحَرَمِ فَفِيهِ ثَمَنُهُ إِذَا أَصَابَهُ الْمُحْرِمُ. [ضعیف]

(۱۰۰۱۰) عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حرم کے کبوتر کے علاوہ دوسرے کبوتر کا محرم شکار کرلے تو اس کی قیمت دینا ہوگی۔

(۱۰۰۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عَمَّارٍ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ أَقْبَلَ مَعَ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَكَعْبِ الأَحْبَارِ فِي أُنَاسٍ مُحْرِمِينَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ وَكَعْبٌ عَلَى نَارٍ يَصْطَلِي مَرَّتْ بِهِ رِجْلٌ مِنْ جَرَادٍ فَأَخَذَ جَرَادَتَيْنِ فَمَلَّهُمَا وَنَسِيَ إِحْرَامَهُ ثُمَّ ذَكَرَ إِحْرَامَهُ فَأَلْقَاهَا فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ دَخَلَ الْقَوْمُ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَدَخَلْتُ مَعَهُمْ فَقَصَّ كَعْبٌ قِصَّةَ الْجَرَادَتَيْنِ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : وَمَنْ بِذَلِكَ لَعَلَّكَ يَا كَعْبُ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : إِنَّ حِمْيَرَ تُحِبُّ الْجَرَادَ مَا جَعَلْتَ فِي نَفْسِكَ؟ قَالَ : دِرْهَمَيْنِ قَالَ بَخٍ دِرْهَمَانِ خَيْرٌ مِنْ مِائَةِ جَرَادَةٍ اجْعَلْ مَا جَعَلْتَ فِي نَفْسِكَ. [ضعیف۔ اخرجه الشافعي ٦٤٦]

(۱۰۰۱۱) عبداللہ بن ابی عمار فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل اور کعب احبار محرم آدمیوں کے ایک گروہ میں آئے جو بیت المقدس سے عمرہ کی غرض سے آئے تھے، ہم راستہ میں تھے اور کعب آگ تاپ رہے تھے۔ ان کا پاؤں ٹڈی کو لگا، اس نے دو ٹڈیاں پکڑ لیں اور ان کو قتل کر دیا اور اپنے محرم ہونے کو بھول گئے۔ پھر ان کو اپنا محرم ہونا یاد آیا تو ان کو ڈال دیا۔ جب ہم مدینہ میں آکر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو میں بھی ان کے ساتھ تھا۔ کعب نے ٹڈیوں والا قصہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے بیان کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ قصہ کس کے ساتھ پیش آیا شاید کعب آپ ہی ہوں؟ کہنے لگے: ہاں۔ فرمانے لگے کہ حمیر کے رہنے

والے ٹڈی کو پسند کرتے ہیں، تو نے اپنے نفس میں کیا پایا۔ کہنے لگے: دو درہم۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ خوشی سے کلمہ بخ کہنے لگے اور فرمایا: دو درہم تو سو ٹڈیوں سے بھی بہتر ہیں وہ کرو جو تمہارا دل کہتا ہے۔

(۱۰۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ : كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ جَرَادَةٍ قَتَلَهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ :فِيهَا قَبْضَةٌ مِنْ طَعَامٍ وَلَتَأْخُذَنَّ بِقَبْضَةٍ جَرَادَاتٍ وَلَكِنْ وَلَوْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ قَوْلُهُ وَلَتَأْخُذَنَّ بِقَبْضَةٍ جَرَادَاتٍ أَىْ إِنَّمَا فِيهَا الْقِيمَةُ وَقَوْلُهُ وَلَوْ يَقُولُ تَحْتَاطُ فَتُخْرِجُ أَكْثَرَ مِمَّا عَلَيْكَ بَعْدَ أَنْ أَعْلَمْتُكَ أَنَّهُ أَكْثَرُ مِمَّا عَلَيْكَ. [صحيح۔ اخرجه الشافعی ٦٤٩]

(۱۰۰۱۲) قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک محرم آدمی نے جس نے ٹڈی کو قتل کر دیا تھا سوال کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمایا: ایک مٹھی کھانے سے، البتہ تم ضرور ایک مٹھی ٹڈی سے پکڑ نا لیکن وہ پھر گئے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: لتاخذن بقبضة جرادات کا معنیٰ قیمت ہے، اور کہتے ہیں: احتیاط اس میں ہے کہ جو آپ کے ذمہ ہے اس سے زیادہ نکال دیا جائے باوجود اس کے کہ میں جانتا ہوں جو میں نے آپ کو بتایا ہے وہ زیادہ ہے اس سے جو آپ کے ذمہ ہے۔

(۱۰۰۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ :سُئِلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ صَيْدِ الْجَرَادِ فِي الْحَرَمِ فَقَالَ :لاَ وَنَهَى عَنْهُ قَالَ :إِمَّا قُلْتُ لَهُ أَوْ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَإِنَّ قَوْمَكَ يَأْخُذُونَهُ وَهُمْ مُحْتَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ :لاَ يَعْلَمُونَ.

[صحيح۔ اخرجه الشافعی ٦٤٧]

(۱۰۰۱۳) عطاء کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے حرم کے اندر ٹڈی کے شکار کے بارے میں سوال ہوا تو فرمایا: نہیں اور اس سے منع فرمایا، کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا یا قوم میں سے ایک آدمی نے کہا کہ آپ کی قوم تو لیتے ہیں اور وہ مسجد میں گوٹھ مار کر بیٹھے ہوتے ہیں۔ فرمایا: وہ نہیں جانتے۔

(۱۰۰۱۴) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :مُنْحَنُونَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَمُسْلِمٌ أَصْوَبُهُمَا رَوَى الْحُفَّاظُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ مُنْحَنُونَ.

(۱۰۰۱۴) امام شافعی رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ ان الفاظ میں سے زیادہ صحیح الفاظ حفاظ نے ابن جریج سے روایت کیے ہیں اور ان دونوں میں سے زیادہ صحیح منحنون ہی ہے۔

(۲۹۱) باب مَا جَاءَ فِي كَوْنِ الْجَرَادِ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ

ٹڈی کے سمندری شکار ہونے کا بیان

(۱۰۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ جَابَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْجَرَادُ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ.

[ضعیف۔ اخرجہ ابوداود ۱۸۵۳]

(۱۰۰۱۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ٹڈی سمندری شکار ہے۔

(۱۰۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : أَصَبْنَا ضَرْبًا مِنْ جَرَادٍ فَكَانَ الرَّجُلُ يَضْرِبُ بِسَوْطِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقِيلَ لَهُ : إِنَّ هَذَا لاَ يَصْلُحُ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ : إِنَّمَا هُوَ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ . رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُسَدَّدٍ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ.

وَأَبُو الْمُهَزِّمِ : يَزِيدُ بْنُ سُفْيَانَ ضَعِيفٌ وَمَيْمُونُ بْنُ جَابَانَ غَيْرُ مَعْرُوفٍ فَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ كَعْبٍ مِنْ قَوْلِهِ. [ضعیف جداً۔ اخرجہ ابوداود ۱۸۵٤]

(۱۰۰۱۶) ابومہزم حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے ٹڈی کی قسم پائی ایک آدمی اپنے کوڑے سے اسے مار رہا تھا اور وہ محرم تھا۔ اس سے کہا گیا: یہ درست نہیں ہے، یہ بات نبی ﷺ کے سامنے ذکر کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سمندری شکار ہے۔

(۲۹۲) باب بَيْضِ النَّعَامَةِ يُصِيبُهَا الْمُحْرِمُ

شترمرغ کے انڈے جو محرم آدمی پکڑے

قَالَ الرَّبِيعُ قُلْتُ لِلشَّافِعِيِّ هَلْ تَرْوِي فِيهَا شَيْئًا عَالِيًا قَالَ : أَمَّا شَيْءٌ يَثْبُتُ مِثْلُهُ فَلاَ. فَقُلْتُ : مَا هُوَ؟ قَالَ أَخْبَرَنِي الثِّقَةُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ فِي بَيْضَةِ النَّعَامَةِ يُصِيبُهَا الْمُحْرِمُ : قِيمَتُهَا . قُلْتُ قَدْ رُوِيَ هَذَا مَوْصُولاً إِلاَّ أَنَّهُ مُخْتَلَفٌ فِيهِ.

ربیع کہتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رحمہ اللہ سے کہا: کیا آپ اس بارے میں کچھ اہم بات فرماتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: بہر حال کیا اس کی مثل کوئی چیز ثابت نہیں ہے۔ میں نے کہا: وہ کیا؟ کہتے ہیں: مجھے ثقہ آدمی نے ابوزناد سے خبر دی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس محرم آدمی نے شترمرغ کا انڈہ حاصل کر لیا۔ تو اس کا فدیہ اس کی قیمت ادا کرنا ہے۔

(۱۰۰۱۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ : أَحْسَنُ مَا سَمِعْتُ فِي بَيْضِ النَّعَامِ حَدِيثُ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : فِي كُلِّ بَيْضٍ صِيَامُ يَوْمٍ أَوْ إِطْعَامُ مِسْكِينٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَصَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ وَغَيْرُهُمَا عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعیف۔ اخرجه الدارقطنی ٢/ ٢٤٩]

(١٠٠١٧) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر انڈے کے عوض ایک دن کا روزہ یا ایک مسکین کا کھانا کھلانا ہے۔

(١٠٠١٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- حَكَمَ فِي بَيْضِ النَّعَامِ كَسَرَهُ رَجُلٌ مُحْرِمٌ صِيَامَ يَوْمٍ لِكُلِّ بَيْضَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو قُرَّةَ : مُوسَى بْنُ طَارِقٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَرَوَاهُ أَبُو عَاصِمٍ وَهِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَائِشَةَ وَهُوَ الصَّحِيحُ قَالَهُ أَبُو دَاوُدَ السِّجِسْتَانِيُّ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحُفَّاظِ وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [ضعیف۔ انظر قبله]

(١٠٠١٨) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ شتر مرغ کا انڈہ توڑنے والے شخص پر ایک انڈے کے عوض ایک روزہ کا فدیہ مقرر فرماتے تھے۔

(١٠٠١٩) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ : أَنَّ رَجُلاً مُحْرِمًا أَوْطَأَ رَاحِلَتَهُ أُدْحِيَّ نَعَامٍ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ عَلِيٌّ : عَلَيْكَ فِي كُلِّ بَيْضَةٍ ضِرَابُ نَاقَةٍ أَوْ جَنِينُ نَاقَةٍ. فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ عَلِيٌّ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- : قَدْ قَالَ عَلِيٌّ مَا تَسْمَعُ وَلَكِنْ هَلُمَّ إِلَى الرُّخْصَةِ عَلَيْكَ فِي كُلِّ بَيْضَةٍ صِيَامُ يَوْمٍ أَوْ إِطْعَامُ مِسْكِينٍ. [ضعیف۔ اخرجه احمد ٥/ ٥٨]

(١٠٠١٩) معاویہ بن قرہ ایک انصاری آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ محرم آدمی کی سواری نے شتر مرغ کے انڈوں کو روند ڈالا۔ آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس چلا گیا اس بارے میں سوال کیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: ہر انڈے کے عوض اونٹنی کے پیٹ والا بچہ۔ آدمی نبی ﷺ کے پاس گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ والی بات بتلائی تو نبی ﷺ نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جو کہا تو نے سن لیا

لیکن تجھے رخصت ہے کہ ہر انڈے کے عوض ایک دن کا روزہ یا ایک مسکین کا کھانا کھلا دے۔

(۱۰۰۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ : سُئِلَ سَعِيدٌ عَنْ بَيْضِ النَّعَامِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ فَأَخْبَرَنَا عَنْ مَطَرٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ.

وَقِيلَ فِيهِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ.

[ضعيف۔ انظر قبله]

(۱۰۰۲۰) عبدالوہاب فرماتے ہیں کہ سعید سے شتر مرغ کے انڈوں کے بارے میں سوال ہوا جو محرم آدمی پکڑ لیتا ہے۔

(۱۰۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَضَى فِي بَيْضِ نَعَامٍ أَصَابَهُ مُحْرِمٌ بِقَدْرِ ثَمَنِهِ.

وَرَوَاهُ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ بِقِيمَتِهِ

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي الْمُهَزِّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ. [منكر۔ اخرجه الدارقطني ۲/ ۲۴۷]

(۱۰۰۲۱) کعب بن عجرہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فیصلہ فرمایا: جب محرم شتر مرغ کے انڈے اٹھالے تو اس کے عوض اس پر قیمت ڈالی جائے گی۔

(۱۰۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي مُوسَى الأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي بَيْضَةِ النَّعَامَةِ يُصِيبُهَا الْمُحْرِمُ :صَوْمُ يَوْمٍ أَوْ إِطْعَامُ مِسْكِينٍ.

[ضعيف۔ اخرجه شافعي ۶۳۶]

(۱۰۰۲۲) عبیداللہ بن حصین حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب محرم شتر مرغ کے انڈے اٹھالے تو ایک انڈے کے عوض ایک روزہ یا ایک مسکین کا کھانا کھلائے۔

(۱۰۰۲۳) وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِمِثْلِهِ.

(۱۰۰۲۳) ایضاً

(۱۰۰۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي بَيْضِ النَّعَامِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ قَالَ فِيهِ ثَمَنُهُ أَوْ قَالَ قِيمَتُهُ. [ضعيف]

(۱۰۰۲۴) ابوعبیدہ عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب محرم شتر مرغ کا انڈہ چرا لے تو اس کے عوض اس کو قیمت ادا کرنی پڑے گی۔

(۱۰۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ جَعَلَ فِي كُلِّ بَيْضَتَيْنِ مِنْ بَيْضِ حَمَامِ الْحَرَمِ دِرْهَمًا.

وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ قَالَ : أُرَى عَطَاءً أَرَادَ بِقَوْلِهِ هَذَا الْقِيمَةَ يَوْمَ قَالَهُ. [صحيح]

(۱۰۰۲۵) عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حرم کے کبوتروں کے دو انڈوں کے عوض ایک درہم فدیہ مقرر کیا۔

(ب) ابن جریج حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ اس سے ان کی مراد قیمت تھی۔

(۱۰۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ فِيمَنْ أَصَابَ بَيْضَ نَعَامٍ قَالَ : يَضْرِبُ بِقَدْرِهِنَّ نُوقًا قِيلَ لَهُ : فَإِنْ أَزْلَقَتْ مِنْهُنَّ نَاقَةٌ قَالَ : فَإِنَّ مِنَ الْبَيْضِ مَا يَكُونُ مَارِقًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : لَسْنَا وَلاَ إِيَّاهُمْ يَعْنِي الْعِرَاقِيِّينَ وَلاَ أَحَدٌ عَلِمْنَاهُ يَأْخُذُ بِهَذَا يَقُولُ : يَغْرَمُ ثَمَنَهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْمَنَاسِكِ رَوَوْا هَذَا عَنْ عَلِيٍّ مِنْ وَجْهٍ لاَ يُثْبِتُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ مِثْلَهُ وَلِذَلِكَ تَرَكْنَاهُ بِأَنَّ مَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ شَيْءٌ لَمْ يَجْزِهِ بِمُغَيَّبٍ يَكُونُ وَلاَ يَكُونُ وَإِنَّمَا يَجْزِيهِ بِقَائِمٍ.

قَالَ الشَّيْخُ : لَيْسَ فِيمَا أَوْرَدَهُ سَمَاعُ الْحَسَنِ مِنْ عَلِيٍّ وَحَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رُوِيَ فِيهِ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَدَّ سَائِلَهُ إِلَى صِيَامِ يَوْمٍ أَوْ إِطْعَامِ مِسْكِينٍ.

[ضعيف۔ اخرجه الشافعی فی الام ۷/ ۲۵]

(۱۰۰۲۶) حضرت حسن علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے شتر مرغ کے انڈے توڑ ڈالے تو وہ اس کے بقدر اونٹنی ذبح کرے اگر اونٹنی بھاگ جائے؟ فرمایا: ممکن ہے کوئی انڈا ابھی ٹوٹا ہوا ہو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نہ ہم اور نہ ہی اہل عراق اس قول کو قبول کرتے ہیں، ہم صرف اس کی قیمت ڈالتے ہیں اور جرمانے کے طور پر اس کی قیمت ادا کرے۔

شیخ فرماتے ہیں: معاویہ بن قرہ کی منقطع روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سائل کو واپس کیا اور فرمایا: ایک دن کا روزہ یا ایک مسکین کو کھانا کھلاؤ۔

(۲۹۳)باب مَا لِلْمُحْرِمِ قَتْلُهُ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ

محرم کے لیے سمندری شکار جائز ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِلسَّيَّارَةِ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَ لِلسَّيَّارَةِ وَ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا﴾ (المائدة: ٩٦) ''دریا کا شکار اور اس کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے، یہ فائدہ ہے تمہارے اور مسافروں کے لیے۔''

(۱۰۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ (صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ) قَالَ : طَعَامُهُ مَا قَذَفَ. [صحيح]

(۱۰۰۲۷) ابو مجلز ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ صَيْدُ الْبَحْرِ وَ طَعَامُهُ میں۔ کھانے سے مراد جو سمندر باہر پھینک دے۔

(۱۰۰۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ : أَرَأَيْتَ صَيْدَ الأَنْهَارِ وَقِلاَتِ السَّيْلِ أَصَيْدُ بَحْرٍ هُوَ ؟ قَالَ : نَعَمْ ثُمَّ تَلاَ عَلَيَّ ﴿هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَ هٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَ مِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا﴾ الآية [الفاطر : ١٢]

[صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ٨٤٢٢]

(۱۰۰۲۸) ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا: آپ کا کیا خیال ہے کہ لہروں اور چھوٹے نالوں کے بارے میں، کیا وہ سمندر کا شکار ہے؟ فرمایا: ہاں، پھر یہ آیت تلاوت کی: ﴿هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَ هٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَ مِنْ كُلٍّ تَأْكُلُونَ لَحْمًا طَرِيًّا﴾ الآية [الفاطر: ١٢] ''ایک خوب میٹھا اس کا پانی خوشگوار اور دوسرا کھاری کڑوا اور ہر ایک میں (تم مچھلی کا شکار کر کے) تازہ گوشت کھاتے ہو۔''

(۱۰۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ : سُئِلَ عَطَاءٌ عَنْ بِرْكَةِ الْقَسْرِيِّ قَالَ : وَهِيَ بِرْكَةٌ عَظِيمَةٌ فِي الْحَرَمِ أَيُصَادُ؟ قَالَ : نَعَمْ وَدِدْتُ أَنَّ عِنْدَنَا مِنْهَا الآنَ. [ضعيف]

(۱۰۰۲۹) ابن جریج فرماتے ہیں کہ عطاء سے بہت بڑے تالاب کے بارے میں سوال کیا گیا جو حرم میں واقع تھا کہ کیا اس سے شکار کیا جائے۔ فرمانے لگے: ہاں اور میں پسند کرتا ہوں کہ اس سے کچھ اب بھی میرے پاس ہو۔

(۱۰۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا

الْأَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ : أَنَّهُ كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يَذْبَحَ الْمُحْرِمُ مَا لَوْ تَرَكَ لَمْ يَطِرْ مِثْلَ الْبَطَّةِ وَالدَّجَاجَةِ وَيَكْرَهُ أَنْ يَذْبَحَ مَا لَوْ تُرِكَ طَارَ مِثْلَ الْحَمَامِ وَأَشْبَاهِهِ. [صحيح]

(۱۰۰۳۰) اشعث حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ محرم ایسے پرندے کو ذبح کر سکتا ہے کہ اگر اس کو چھوڑا جائے تو اڑ نہ سکے جیسے بطخ، مرغی، اور جو اڑ سکے اس کو ذبح کرنا مکروہ ہے جیسے کبوتر وغیرہ۔

(۲۹۴) باب مَا لِلْمُحْرِمِ قَتْلُهُ مِنْ دَوَابِّ الْبَرِّ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

محرم کے لیے خشکی کے چوپاؤں میں سے حل اور حرم میں جو چوپائے قتل کرنا جائز ہے

(۱۰۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ : سَهْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَرُّخَانِ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ مِقْسَمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- تَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : أَرْبَعٌ كُلُّهُنَّ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحِدَأَةُ وَالْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَزَادَ قَالَ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ : أَفَرَأَيْتَ الْحَيَّةَ قَالَ : تُقْتَلُ بِصُغْرِهَا. [صحيح- مسلم ۱۱۹۸]

(۱۰۰۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ چار چیزیں ساری کی ساری بری ہیں۔ حل وحرم میں ان کو قتل کیا جائے گا: ① چیل ② کوا ③ چوہیا ④ باولا کتا۔

(ب) ہارون بن سعید وغیرہ ابن وہب سے نقل فرماتے ہیں اور انہوں نے زیادہ روایت کیا ہے کہ میں نے قاسم سے کہا: آپ کا سانپ کے بارے میں کیا خیال ہے؟ کہنے لگے: چھوٹے کو بھی قتل کیا جائے گا۔

(۱۰۰۳۲) أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو الْهَيْثَمِ : عُتْبَةُ بْنُ خَيْثَمَةَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عنها قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح- بخاری ۱۷۳۲]

(۱۰۰۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ چوپائے برے ہیں، وہ حرم میں بھی قتل کیے جائیں

گے: ① کوا ② چیل ③ باؤلا کتا ④ بچھو ⑤ چوہیا۔

(۱۰۰۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : خَمْسٌ فَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ الأَبْقَعُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ : الْحَيَّةُ بَدَلَ الْعَقْرَبِ وَكَأَنَّ شُعْبَةَ كَانَ شَكَّ فِي ذَلِكَ.

[صحیح۔ مسلم ۱۱۹۸]

(۱۰۰۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور برے ہیں، حل وحرم میں ان کو قتل کرنا جائز ہے: ① چوہیا ② بچھو ③ چیل ④ باؤلا کتا ⑤ سیاہی وسفیدی والا کوا۔

(۱۰۰۳۴) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : خَمْسٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ أَوِ الْعَقْرَبُ ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ وَكَأَنَّ رِوَايَةَ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ أَصَحُّ لِمُوَافَقَتِهَا سَائِرَ الرِّوَايَاتِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ إِنَّمَا رَوَى الْحَدِيثَ فِي الْحَيَّةِ وَالذِّئْبِ مُرْسَلاً وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

(۱۰۰۳۴) شعبہ اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ پانچ چیزوں کو حل وحرم میں قتل کیا جائے گا: سانپ، بچھو، پھر باقی کو ذکر کیا۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن مسیب کی روایات میں ہے کہ سانپ اور بھیڑیا۔ [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۰۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي قَتْلِهِنَّ جُنَاحٌ الْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۱۰۰۳۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ قسم کے جانور قتل کرنے میں محرم پر کوئی گناہ نہیں ہے ① کوا ② چیل ③ بچھو ④ چوہیا ⑤ باولا کاٹنے والا کتا۔ [صحیح۔ بخاری ۱۷۳۰]

(۱۰۰۳۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ -ﷺ- مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ؟ قَالَ : الْفَأْرَةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ . قُلْتُ لِنَافِعٍ : الْحَيَّةُ قَالَ : الْحَيَّةُ لاَ يُخْتَلَفُ فِيهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ. [صحيح۔ مسلم ١١٩٨]

(۱۰۰۳۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ کون سے چوپائے محرم قتل کر سکتا ہے؟ فرمایا: ① چوہیا ② بچھو ③ کوا ④ چیل ⑤ کاٹنے والا کتا۔ میں نے نافع سے کہا: سانپ؟ فرمایا کہ سانپ ہی ہے اس میں اختلاف نہیں۔

(١٠٠٣٧) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُخَرِّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لاَ جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْغُرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحِدَأَةُ وَالْعَقْرَبُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم ١١٩٩]

(۱۰۰۳۷) سالم بن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پانچ قسم کے جانوروں کو حل وحرم میں قتل کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے: کوا، چوہیا، کاٹنے والا کتا، چیل، بچھو۔

(١٠٠٣٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَوَاسِقُ لاَ جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ. لَفْظُ حَدِيثِ حَرْمَلَةَ وَفِي رِوَايَةِ أَصْبَغَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لاَ حَرَجَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ. ثُمَّ ذَكَرَهُنَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَصْبَغَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ. [صحيح۔ بخاری ١٧٣١]

(۱۰۰۳۸) سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ پانچ جانور برے ہیں جو ان کو قتل کرے ان پر کوئی گناہ نہیں ہے: بچھو، کوا، چیل، چوہیا، کاٹنے والا کتا۔

(ب) اصبغ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ قسم کے جانوروں کو قتل کرنے والے پر کوئی گناہ نہیں ہے، پھر ان کا تذکرہ فرمایا۔

(١٠٠٣٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ

الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِی مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِی صَالِحٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: خَمْسٌ قَتْلُهُنَّ حَلاَلٌ فِی الْحَرَمِ: الْحَيَّةُ وَالْعَقْرَبُ وَالْحِدَأَةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ. [صحیح۔ دون قوله ، والزئب]

(۱۰۰۳۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ قسم کے جانوروں کو حرم میں قتل کرنا جائز ہے: سانپ، کوا، چیل، چوہیا، کاٹنے والا کتا۔

(۱۰۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِیُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِمَا بِخُسْرُوْجِرْدَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِیٍّ الذُّهْلِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِی زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی نُعْمٍ عَنْ أَبِی سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ وَيَرْمِی الْغُرَابَ وَلاَ يَقْتُلُهُ وَيَقْتُلُ الْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْفُوَيْسِقَةَ وَالْحِدَأَةَ وَالسَّبُعَ الْعَادِی)).

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِی كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ هُشَيْمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِی زِيَادٍ فَذَكَرَهُ.

[منکر۔ اخرجہ ابوداود ۱۸۴۸]

(۱۰۰۴۰) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم سانپ، بچھو کو قتل کرسکتا ہے اور کوے کو تیر مارے قتل نہ کرے۔ کاٹنے والے کتے، چوہیا، چیل اور درندے کے قتل کرسکتا ہے۔

(۱۰۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِی زِيَادَةَ فَذَكَرَهُ.

(۱۰۰۴۱) خالی

(۱۰۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِیُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِقَتْلِ الذِّئْبِ وَالْفَأْرَةِ وَالْحِدَأَةِ فَقِيلَ لَهُ: وَالْحَيَّةُ وَالْعَقْرَبُ فَقَالَ: قَدْ كَانَ يُقَالُ ذَلِكَ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ يَعْنِی الْمُحْرِمَ. الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلاً جَيِّدًا. [ضعیف۔ اخرجہ احمد ۲/ ۲۲]

(۱۰۰۴۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھیڑیے، چوہیا، چیل کو قتل کرنے کا حکم دیا، اور کہا گیا کہ سانپ، بچھو؟ یزید بن ہارون کہتے ہیں کہ محرم قتل کرسکتا ہے۔

(۱۰۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَيَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حَرْمَلَةَ الأَسْلَمِيَّ أَخْبَرَهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : ((يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةَ وَالذِّئْبَ)) . [ضعيف۔ اخرجه عبدالرزاق ٨٣٨٤]

(۱۰۰۴۳) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم سانپ اور بھیڑیے کو قتل کر سکتا ہے۔

(١٠٠٤٤) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِثْلَهُ فِي الْحَيَّةِ.

(۱۰۰۴۴) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے سانپ کے بارے میں اس کی مثل نقل فرماتے ہیں۔

(١٠٠٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِمِنًى فَوَثَبَتْ عَلَيْنَا حَيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ((اقْتُلُوهَا)) . فَابْتَدَرْنَاهَا فَسَبَقَتْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : وُقِيَتْ شَرَّكُمْ كَمَا وُقِيتُمْ شَرَّهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ بخاری ١٧٣٣]

(۱۰۰۴۵) عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں تھے کہ اچانک ہمارے سامنے سانپ آ گیا، نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل کر دو۔ ہم نے جلدی کی اور سانپ ہم سے سبقت لے گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے محفوظ رکھا گیا جیسے تم اس کے شر سے محفوظ رہے۔

(١٠٠٤٦) وَرَوَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ بِهَذَا الإِسْنَادِ مُخْتَصَرًا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ مُحْرِمًا بِقَتْلِ حَيَّةٍ بِمِنًى

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحيح۔ مسلم ٢٢٣٥]

(۱۰۰۴۶) حفص بن غیاث مختصر سند سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محرم کو منیٰ میں سانپ قتل کرنے کا حکم دیا۔

(١٠٠٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: الْوَزَغُ فُوَيْسِقٌ . وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ بِقَتْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَقَدْ سَمِعَهُ غَيْرُهَا يَأْمُرُ بِقَتْلِهِ. [صحيح۔ بخاری ١٧٣٤]

(۱۰۰۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھپکلی بھی برا جانور ہے، لیکن میں نے اس کے قتل کے بارے میں نہیں سنا۔

(ب) یونس ابن شہاب سے نقل فرماتے ہیں کہ کسی دوسرے نے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے قتل کا حکم دیا تھا۔

(۱۰۰۴۸) أَخْبَرَنَا هِلاَلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَسَمَّاهُ فُوَيْسِقًا. لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح۔ مسلم ۲۲۳۸]

(۱۰۰۴۸) عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھپکلی کو قتل کرنے کا حکم دیا، اور اس کا نام فویسق رکھا۔

(۱۰۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَمَرَ بِقَتْلِ الأَوْزَاغِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ بخاری ۳۱۸۰]

(۱۰۰۴۹) ام شریک فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چھپکلیوں کو قتل کرنے کا حکم دیا۔

(۱۰۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ يَقُولُ: وَأَيُّ كَلْبٍ أَعْقَرُ مِنَ الْحَيَّةِ؟ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ: كُلُّ شَيْءٍ يَعْقِرُكَ فَهُوَ الْعَقُورُ. [صحيح]

(۱۰۰۵۰) سفیان کہتے ہیں کہ میں نے زید بن اسلم سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ کون سا کتا سانپ سے زیادہ کاٹتا ہے؟ حمیدی نے فرمایا: ہر وہ چیز جو تجھے کاٹے وہ عقور ہے۔

(۱۰۰۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ قَالَ قَالَ مَالِكٌ: الْكَلْبُ الْعَقُورُ الَّذِي أُمِرَ الْمُحْرِمُ بِقَتْلِهِ إِنَّ كُلَّ مَا عَقَرَ النَّاسَ وَعَدَا عَلَيْهِمْ وَأَخَافَهُمْ مِثْلُ الأَسَدِ وَالنَّمِرِ وَالْفَهْدِ وَالذِّئْبِ فَهُوَ الْكَلْبُ الْعَقُورُ. [حسن]

(۱۰۰۵۱) ابن بکیر کہتے ہیں کہ امام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا: کاٹنے والا کتا وہ ہے جس کو قتل کرنے کا محرم کو حکم دیا گیا ہے۔ ہر وہ چیز

جو لوگوں کو کاٹے، ان پر زیادتی کرے اور ان کو خوف زدہ کرے جیسے شیر، چیتا، اور بھیڑیا یہ کاٹنے والا کتے (کے حکم میں) ہیں۔

(۱۰۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ فِي قَوْلِهِ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ قَالَ: مَعْنَاهُ كُلُّ سَبُعٍ يَعْقِرُ وَلَمْ يَخُصَّ بِهِ الْكَلْبَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: قَدْ يَجُوزُ فِي الْكَلَامِ أَنْ يُقَالَ لِلسَّبُعِ كَلْبٌ أَلَا تَرَى أَنَّهُمْ يَرْوُونَ فِي الْمَغَازِي أَنَّ عُتْبَةَ بْنَ أَبِي لَهَبٍ كَانَ شَدِيدَ الأَذَى لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: اللَّهُمَّ سَلِّطْ عَلَيْهِ كَلْبًا مِنْ كِلَابِكَ. فَخَرَجَ عُتْبَةُ إِلَى الشَّامِ مَعَ أَصْحَابِهِ فَنَزَلَ مَنْزِلاً فَطَرَقَهُمُ الأَسَدُ فَتَخَطَّى إِلَيْهِ مِنْ بَيْنِ أَصْحَابِهِ فَقَتَلَهُ فَصَارَ الأَسَدُ هَا هُنَا قَدْ لَزِمَهُ اسْمُ الْكَلْبِ قَالَ وَمِنْ ذَلِكَ قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ﴾ فَهَذَا اسْمٌ مُشْتَقٌّ مِنَ الْكَلْبِ ثُمَّ دَخَلَ فِيهِ صَيْدُ الْفَهْدِ وَالصَّقْرِ وَالْبَازِي فَلِهَذَا قِيلَ لِكُلِّ جَارِحٍ أَوْ عَاقِرٍ مِنَ السِّبَاعِ كَلْبٌ عَقُورٌ.

وَرُوِّينَا عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: أَمَرَنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ نَقْتُلَ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ وَالْفَأْرَةَ وَالزُّنْبُورَ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ. [صحيح]

(۱۰۰۵۲) ابو عبید کلب عقور کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سفیان بن عیینہ کہتے ہیں: ہر کاٹنے والا درندہ مراد ہے، یہ کتے کے ساتھ خاص نہیں ہے۔

(ب) ابو عبید کہتے ہیں کہ کلام میں درندے کو کتا بھی کہا جا سکتا ہے جیسے مغازی میں مروی ہے کہ عتبہ بن ابی لہب پر کتوں میں سے کوئی کتا مسلط کر دے تو عتبہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ شام کی طرف گیا، اس نے ایک جگہ پڑاؤ کیا تو شیر نے ان کو پالیا اور ان کے درمیان سے عتبہ کو قتل کر دیا تو یہاں شیر کو کتے کا نام دیا گیا ہے، اسی سے اللہ کا فرمان بھی ہے: ﴿وَمَا عَلَّمْتُمْ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ﴾ [المائدة: ٤] ''اور جو تم نے اپنے شکاری کتوں کو سدھا رکھا ہو۔'' یہ اسم بھی کلب سے مشتق ہے پھر اس میں تیندوا، شکرہ اور باز کا شکار بھی داخل ہے، اس لیے ہر زخمی کرنے والے اور کاٹنے والے درندے کو کلب عقور کہتے ہیں۔

(ب) سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ ہمیں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ ہم بچھو، سانپ، چوہیا اور بھڑ کو محرم ہونے کی حالت میں بھی قتل کر دیں۔

(۱۰۰۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَوَّلُ مَا رَأَيْتُ الزُّهْرِيَّ انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يُحَدِّثُ النَّاسَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سُئِلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْحَيَّةِ يَقْتُلُهَا الْمُحْرِمُ قَالَ: هِيَ عَدُوٌّ فَاقْتُلُوهَا حَيْثُ وَجَدْتُمُوهَا. [صحيح۔ اخرجه الفسوى فى المعرفه ١/ ٣٥٥]

(۱۰۰۵۳) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا محرم سانپ کو قتل کر دے، فرمانے لگے: یہ دشمن ہے تم جہاں بھی اس کو پاؤ قتل کر دو۔

(۱۰۰۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَذَكَرُوا لَهُ قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ فِي الْفَأْرَةِ جَزَاءٌ إِذَا قَتَلَهَا الْمُحْرِمُ فَقَالَ حَمَّادٌ :مَا كَانَ بِالْكُوفَةِ رَجُلٌ أَوْحَشَ رَدًّا لِلآثَارِ مِنْ إِبْرَاهِيمَ وَذَلِكَ لِقِلَّةِ مَا سَمِعَ مِنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ -ﷺ-. وَلاَ كَانَ رَجُلٌ بِالْكُوفَةِ أَحْسَنَ اتِّبَاعًا وَلاَ أَحْسَنَ اقْتِدَاءً مِنَ الشَّعْبِيِّ وَذَلِكَ لِكَثْرَةِ مَا سَمِعَ. [صحیح]

(۱۰۰۵۴) بشر بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ حماد بن زید نے ابراہیم کا قول بیان کیا کہ جب محرم آدمی چوہیا کو قتل کر دے تو اس کے فدیہ ہے.... حماد فرماتے ہیں کہ کوفہ میں ایک آدمی تھا جو ابراہیم کے اقوال بغیر کسی خوف کے رد کر دیتا تھا، اس وجہ سے کہ اس نے نبی ﷺ کی احادیث بہت کم سنی تھیں اور کوفہ کے آدمی سب سے زیادہ اتباع واقتدا حضرت شعبی رحمہ اللہ کی کرتے تھے، کیوں کہ انہوں نے احادیث زیادہ سن رکھی تھیں۔

(۱۰۰۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ يَعْنِي الدِّينَوَرِيَّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَارُونَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِدْرِيسَ بِمَكَّةَ يَقُولُ :سَلُونِي مَا شِئْتُمْ أُجِبْكُمْ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ فَقُلْتُ لَهُ : أَصْلَحَكَ اللَّهُ مَا تَقُولُ فِي الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ زُنْبُورًا؟ قَالَ :نَعَمْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا﴾ [حسن۔ اخرجه ابن عساكر في تاريخه ۵۱/ ۲۷۲]

(۱۰۰۵۵) عبیداللہ بن محمد بن ہارون فریابی کہتے ہیں: میں امام محمد بن ادریس شافعی سے مکہ میں سنا کہ جو چاہو مجھ سے کتاب اللہ اور سنت رسول سے سوال کرو میں تمہارے سوالوں کا جواب دوں گا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا: اللہ آپ کی اصلاح کرے۔ جب محرم آدمی بھڑ کو قتل کر دے اس کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ فرمانے لگے: ہاں۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ﴾ الآية (الحشر: ۷) ''جو رسول تمہیں دیں لے لو جس سے تمہیں منع کریں رک جاؤ۔''

(۱۰۰۵۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اقْتَدُوا بِاللَّذَيْنِ مِنْ بَعْدِي أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ. [حسن۔ اخرجه الترمذي ۳۶۶۲]

(۱۰۰۵۶) حضرت حذیفہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بعد ابوبکر و عمر کی اقتدا کرنا۔

(۱۰۰۵۷) وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ أَمَرَ الْمُحْرِمَ بِقَتْلِ الزُّنْبُورِ. [صحیح]

(۱۰۰۵۷) طارق بن شہاب حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ محرم آدمی کو بھڑ قتل کرنے کا حکم ہے۔

(۲۹۵) باب لاَ يُفْدَى الْمُحْرِمِ إِلاَّ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ

محرم صرف اس کا فدیہ دے گا جس کا گوشت کھایا جاتا ہے

اسْتِدْلاَلاً بِمَا مَضَى وَبِأَنَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ فِي الإِحْرَامِ بِقَوْلِهِ ﴿وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا﴾ مَا كَانَ حَلاَلاً لَهُمْ قَبْلَ الإِحْرَامِ يَأْكُلُوهُ.

اللہ نے حرم میں ان پر حرام قرار دیا ہے ﴿وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا﴾ الآية [المائدة: ۹۶] ''اور حرام کیا گیا تم پر خشکی کا شکار جب تک تم احرام میں ہو'' حالاں کہ احرام سے پہلے یہ ان کے لیے حلال تھا اور وہ اس کو کھاتے تھے۔

(۱۰۰۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهُدَيْرِ : أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُقَرِّدُ بَعِيرًا لَهُ فِي طِينٍ بِالسُّقْيَا وَهُوَ مُحْرِمٌ. هَكَذَا رَوَاهُ فِي الإِمْلاَءِ وَمُخْتَصَرِ الْحَجِّ. [صحيح۔ اخرجه الشافعی ۱۶۸۰]

(۱۰۰۵۸) ربیعہ بن عبداللہ بن ہدیر نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ پانی کے گھاٹ پر اونٹوں کی چیچڑیاں نکال رہے تھے۔ حالاں کہ آپ محرم تھے۔

(۱۰۰۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي كِتَابِ اخْتِلاَفِ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُقَرِّدُ بَعِيرًا لَهُ فِي طِينٍ بِالسُّقْيَا. هَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ مَالِكٍ فِي الْمُوَطَّإِ زَادُوا فِيهِ : وَهُوَ مُحْرِمٌ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۷۹۳]

(۱۰۰۵۹) ربیعہ بن عبداللہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ پانی کے گھاٹ پر اونٹ کی چیچڑیاں نکال رہے تھے اور موطا کی روایت میں انہوں نے زیادہ کیا ہے کہ وہ محرم تھے۔

(۱۰۰۶۰) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهُدَيْرِ : أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُقَرِّدُ بَعِيرًا لَهُ فِي الطِّينِ بِالسُّقْيَا وَهُوَ مُحْرِمٌ. [صحيح]

(۱۰۰۶۰) ربیعہ بن عبداللہ بن ہدیر نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ گھاٹ کے پانی کے کیچڑ سے اونٹ کی چیچڑیاں نکال رہے تھے حالاں کہ وہ محرم تھے۔

(۱۰۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا

هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ لِعِكْرِمَةَ : قُمْ فَقَرِّدْ هَذَا الْبَعِيرَ فَقَالَ: إِنِّي مُحْرِمٌ فَقَالَ: قُمْ فَانْحَرْهُ فَنَحَرَهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: كَمْ تَرَاكَ الآنَ قَتَلْتَ مِنْ قُرَادٍ وَمِنْ حَلَمَةٍ وَمِنْ حَمْنَانَةٍ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الأَصْمَعِيُّ : يُقَالُ لِلْقُرَادِ أَصْغَرَ مَا يَكُونُ لِلْوَاحِدَةِ قُمْقَامَةٌ فَإِذَا كَبِرَتْ فَهِيَ حَمْنَانَةٌ فَإِذَا عَظُمَتْ فَهِيَ حَلَمَةٌ.

قَالَ وَالَّذِي يُرَادُ مِنْ هَذَا أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَمْ يَرَ بِتَقْرِيدِ الْمُحْرِمِ الْبَعِيرَ بَأْسًا وَالتَّقْرِيدُ أَنْ يَنْزِعَ مِنْهُ الْقِرْدَانَ بِالطِّينِ أَوْ بِالْيَدِ. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ٨٤٠٦]

(١٠٠٦١) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے عکرمہ سے کہا: کھڑے ہو جاؤ اور اس اونٹ کی چیچڑی نکالو۔ اس نے کہا: میں محرم ہوں۔ اس نے کہا: تم اس کو قتل کرو۔ اس نے قتل کر دیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اب آپ کا کیا خیال ہے کہ آپ نے چیچڑی کو قتل کر دیا۔ اسی طرح حلمہ اور حمنانہ بھی چیچڑی کی اقسام ہیں۔

ابو عبید فرماتے ہیں: اصمعی رحمہ اللہ نے فرمایا کہ فرد، چھوٹی چیچڑی قمقامہ کہلاتی ہے جب بڑی ہو جائے تو حمنانہ اور جب زیادہ بڑی ہو جائے تو حلمۃ کہلاتی ہے، فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کا ارادہ یہ تھا کہ محرم آدمی اونٹ کی چیچڑی نکالے اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اونٹ کی چیچڑی مٹی یا ہاتھ سے نکالی جاسکتی ہے۔

(١٠٠٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : لاَ يَفْدِي الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ إِلاَّ مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ.

[ضعیف۔ اخرجه الشافعی فی الام ٢/ ٣٢٠]

(١٠٠٦٢) ابن جریج حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ محرم آدمی اس شکار کا فدیہ دے گا جس کا گوشت کھایا جاتا ہو۔

بَابُ قَتْلِ الْقَمْلِ

جوئیں مارنے کا بیان

(١٠٠٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ : جَلَسْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَلَسَ إِلَيْهِ رَجُلٌ لَمْ أَرَ رَجُلاً أَطْوَلَ شَعَرًا مِنْهُ فَقَالَ : أَحْرَمْتُ وَعَلَيَّ هَذَا الشَّعَرُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : اشْتَمِلْ عَنْ مَا دُونَ الأُذُنَيْنِ مِنْهُ. قَالَ : قَبَّلْتُ امْرَأَةً لَيْسَ بِامْرَأَتِي قَالَ : زَنَى فُوكَ . قَالَ: رَأَيْتُ قَمْلَةً فَطَرَحْتُهَا قَالَ :تِلْكَ الضَّالَّةُ لاَ تُبْتَغَى. [صحیح۔ اخرجه عبدالرزاق ١٣٦٩١]

(١٠٠٦٣) میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ان کے پاس ایک لمبے بالوں والا آدمی

تشریف فرما تھا، میں نے اس سے بڑے بال کسی کے نہ دیکھے تھے۔ اس نے کہا: میں نے احرام باندھا ہے اور یہ بال میرے اوپر ہیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: کانوں کے نیچے سے کاٹ دو۔ اس نے کہا: میں نے عورت کا بوسہ لیا ہے حالاں کہ وہ عورت میری نہ تھی۔ فرمایا: یہ تیرے منہ کا زنا ہے۔ اس نے کہا: میں نے جوئیں دیکھیں ان کو اتار پھینکا۔ فرمانے لگے: گم شدہ اشیاء کو تلاش نہ کیا جائے گا۔

(۱۰۰۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لاِبْنِ عَبَّاسٍ : أَحُكُّ رَأْسِي وَأَنَا مُحْرِمٌ؟ قَالَ : فَأَدْخَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَدَهُ فِي شَعْرِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَحَكَّ رَأْسَهُ بِهَا حَكًّا شَدِيدًا قَالَ أَمَا أَنَا فَأَصْنَعُ هَكَذَا قَالَ : أَفَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتُ قَمْلَةً؟ قَالَ : بَعُدَتْ مَا لِلْقَمْلَةِ مَا تُغْنِي مِنْ حَكِّ رَأْسِكَ وَمَا إِيَّاهَا أَرَدْتُ وَمَا نُهِيتُمْ إِلاَّ عَنْ قَتْلِ الصَّيْدِ. [صحيح۔ اخرجه ابن ابي شيبه ١٤٩٥٠]

(۱۰۰۶۴) عیینہ بن عبدالرحمن بن جوشن اپنے والد سے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا میں حالتِ احرام میں اپنے سر میں خارش کر سکتا ہوں؟ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ اپنے بالوں میں داخل کیا اور شدید قسم کی خارش کی حالاں کہ وہ محرم تھے، کہنے لگے: میں تو اس طرح کر لیتا ہوں۔ اس نے کہا: اگر میں جوں مار دو۔ تو آپ کا کیا خیال ہے؟ فرمانے لگے: یہ تو اس سے بھی بعید کی بات ہوئی۔ اصل میں ان کا ارادہ تھا کہ صرف تمہیں شکار سے منع کیا گیا ہے اس کے علاوہ کوئی ممانعت نہیں ہے۔

(۱۰۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَجُلاً أَتَاهُ فَقَالَ : إِنِّي قَتَلْتُ قَمْلَةً وَأَنَا مُحْرِمٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَهْوَنُ قَتِيلٍ. [صحيح]

(۱۰۰۶۵) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے کہا: میں نے حالتِ احرام میں جوئیں ماریں تو ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: یہ تو آسان قتل ہے۔

(۱۰۰۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يَسْتَاكُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيَنْظُرُ فِي الْمِرْآةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ وَقَالَ : يَحُكُّ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ مَا لَمْ يَقْتُلْ دَابَّةً أَوْ جِلْدَةَ رَأْسِهِ أَنْ يُدْمِيَهُ. [ضعيف]

(۱۰۰۶۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ روزہ کی حالت میں مسواک کر لیتے تھے اور محرم ہونے کی صورت میں آئینہ دیکھ لیتے تھے اور فرماتے: محرم اپنے سر میں خارش بھی کر سکتا ہے جب جوئیں نہ مارے یا اپنے سر کی جلد کو زخمی نہ کرے۔

(۱۰۰۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشُّرَيْحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحُرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ فِي الْقَمْلَةِ يَقْتُلُهَا الْمُحْرِمُ : يَتَصَدَّقُ بِكِسْرَةٍ أَوْ قُبْصٍ مِنْ طَعَامٍ.

(١٠٠٦٧) حر بن صیاح فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ محرم آدمی جوئیں مار سکتا ہے۔ وہ روٹی کا ٹکڑا یا کھانے کی ایک مٹھی صدقہ کرے۔ [صحیح۔ اخرجہ ابن الجعد ٥٧٠]

(٢٩٧) باب كَرَاهِيَةِ قَتْلِ النَّمْلَةِ لِلْمُحْرِمِ وَغَيْرِ الْمُحْرِمِ وَكَذَلِكَ مَا لاَ ضَرَرَ فِيهِ مِمَّا لاَ يُؤْكَلُ

محرم اور غیر محرم کا چیونٹی کو مارنا مکروہ ہے اسی طرح وہ اشیاء جن کا نقصان نہ ہو اور ان کا گوشت بھی نہ کھایا جاتا ہو

(١٠٠٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَبِيًّا مِنَ الأَنْبِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَفِي أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكْتَ أُمَّةً مِنَ الأُمَمِ تُسَبِّحُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ يُونُسَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ بخاری ٢٨٥٦]

(١٠٠٦٨) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک چیونٹی نے کسی نبی کو کاٹ لیا تو انہوں نے چیونٹیوں کی بل کو جلا دیا تو اللہ نے وحی بھیجی کہ تجھے صرف ایک چیونٹی نے کاٹا تھا تو آپ نے ایک امت کو ہلاک کر دیا جو تسبیح پڑھتی تھی۔

(١٠٠٦٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجِهَازِهِ فَأُخْرِجَ مِنْ تَحْتِهَا وَأَمَرَ بِهَا فَأُحْرِقَتْ فِي النَّارِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلاَّ نَمْلَةً وَاحِدَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

(١٠٠٦٩) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی نبی نے ایک درخت کے نیچے پڑاؤ کیا تو ایک چیونٹی نے ان کو کاٹ لیا۔ انہوں نے تیاری کا حکم دیا، ان کے نیچے سے نکالی گئی تو ان کو آگ میں جلا دیا۔ اللہ نے ان کی طرف

وحی کی کہ آپ نے صرف ایک چیونٹی کو ہلاک کیوں نہ کیا۔ [صحیح۔ مسلم ۲۲۴۱]

(۱۰۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنَ الدَّوَابِّ: النَّمْلَةِ وَالنَّحْلَةِ وَالْهُدْهُدِ وَالصُّرَدِ. [صحیح۔ اخرجه ابو داود ۵۲۶۷]

(۱۰۰۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے چار جانوروں کو قتل کرنے سے منع کیا: ① چیونٹی ② شہد کی مکھی ③ ہدہد ④ چڑیا ممولہ۔

(۱۰۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: عُذِّبَتِ امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ حَبَسَتْهَا حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا فَدَخَلَتِ النَّارَ. قَالَ فَقَالَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ: لَمْ تُطْعِمْهَا وَلَمْ تَسْقِهَا حِينَ حَبَسَتْهَا وَلَمْ تُرْسِلْهَا فَتَأْكُلَ مِنْ خَشَاشِ الأَرْضِ. وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ: فَدَخَلَتْ فِيهَا النَّارَ. وَيُقَالُ لَهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ: لاَ أَنْتِ أَطْعَمْتِيهَا وَسَقَيْتِيهَا حِينَ حَبَسْتِيهَا وَلاَ أَنْتِ أَرْسَلْتِيهَا فَتَأْكُلَ مِنْ خَشَاشِ الأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مَعْنِ بْنِ عِيسَى عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ بخاری ۲۲۳۶]

(۱۰۰۷۱) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا، اس نے بلی کو بند رکھا جو بھوک کی وجہ سے مر گئی۔ وہ عورت جہنم میں داخل ہوئی۔

راوی کہتے ہیں کہ اللہ خوب جانتا ہے کہ اس نے بلی کو نہ کھلایا، پلایا اور نہ ہی چھوڑا تاکہ وہ زمین کے کیڑے مکوڑے ہی کھالیتی۔

ابن وہب کی روایت میں ہے کہ وہ عورت جہنم میں داخل ہوئی اور اس سے کہا جاتا تھا کہ نہ تو نے اس بلی کو نہ کھلایا، نہ پلایا جس وقت تو نے اس کو بند کیا یا باندھا تھا اور نہ ہی اس کو چھوڑا تاکہ وہ حشرات الارض ہی کھالیتی اور وہ بھوکی مر گئی۔

(۱۰۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالأَهْوَازِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلاَقَةَ عَنْ عَمِّهِ قُطْبَةَ وَعَنْ زِيَادِ بْنِ فَيَاضٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ أَنَّهُمَا قَالاَ: كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يَقْتُلَ الرَّجُلُ مَا لاَ يَضُرُّهُ. [صحیح]

(۱۰۰۷۲) زیاد بن فیاض ابو عیاض سے نقل فرماتے ہیں کہ جو چیز آدمی کو نقصان نہ دے اس کو قتل کرنا مکروہ ہے۔

(۱۰۰۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطَيَّنٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ

بْنُ أَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبِی عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ زِیَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمِّهِ قَالَ : کَانَ یُکْرَهُ أَنْ یَقْتُلَ الرَّجُلُ مَا لَا یَضُرُّهُ. [صحیح]

(۱۰۰۷۳) زیادہ بن علاقہ اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ ناپسندیدہ عمل ہے کہ جو چیز آدمی کو نقصان نہ دے اس کو قتل کرے۔

جماع أَبْوَابِ الإِحْصَارِ

حج سے رک جانے کا بیان

(۲۵۸) باب مَنْ أُحْصِرَ بِعَدُوٍّ وَهُوَ مُحْرِمٌ

محرم دشمن کی وجہ سے حج سے روک دیا گیا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُ وسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ﴾

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَلَمْ أَسْمَعْ مِمَّنْ حَفِظْتُ عَنْهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالتَّفْسِيرِ مُخَالِفًا فِي أَنَّ هَذِهِ الآيَةَ نَزَلَتْ بِالْحُدَيْبِيَةِ حِينَ أُحْصِرَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَحَالَ الْمُشْرِكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ وَأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَحَرَ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَحَلَقَ وَرَجَعَ حَلَالاً وَلَمْ يَصِلْ إِلَى الْبَيْتِ وَلَا أَصْحَابُهُ إِلَّا عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحْدَهُ.

اللہ کا فرمان: ﴿وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ﴾ الآیة [البقرة: ۱۹۶] ”حج اور عمرہ کو اللہ کے لیے پورا کرو۔ پھر اگر تم (بیماری یا دشمن) کی وجہ سے روکے جاؤ تو جو میسر ہو قربانی بھیجو اور جب تک قربانی اپنے مقام تک نہ پہنچ جائے اپنے سر نہ منڈواؤ، اگر تم میں کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو تو بال اتارنے کا فدیہ دینا چاہیے روزہ، خیرات یا قربانی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کہ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب حدیبیہ کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کو روک دیا گیا، جب مشرکین بیت اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان رکاوٹ بنے اور نبی ﷺ نے وہاں قربانی کر کے بال اتار لیے اور حلال حالت میں واپس ہوئے، آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ بیت اللہ نہ جا سکے، صرف حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جا سکے تھے۔

(١٠٠٧٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَآهُ وَالْقَمْلُ يَسْقُطُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ : أَيُؤْذِيكَ هَوَامُّكَ . قَالَ : نَعَمْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَحْلِقَ قَالَ وَهُمْ بِالْحُدَيْبِيَةِ لَمْ يَتَبَيَّنْ لَهُمْ أَنَّهُمْ يَحِلُّونَ بِهَا وَهُمْ عَلَى طَمَعٍ مِنْ دُخُولِ مَكَّةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ الْفِدْيَةَ وَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُطْعِمَ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ أَوْ صَوْمَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ أَوْ نُسُكَ شَاةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ وَرْقَاءَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ. [صحیح۔ بخاری ١٧٢٠]

(١٠٠٧٤) کعب بن عجرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کعب بن عجرہ کو دیکھا کہ جوئیں ان کے سر سے چہرے پر گر رہی تھیں، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ تجھے تکلیف دیتی ہیں؟ کعب کہنے لگے: ہاں۔ آپ ﷺ نے سر منڈانے کا حکم دے دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ حدیبیہ میں تھے، ان کے لیے وضاحت نہ کی گئی کہ اس کی وجہ سے وہ حلال ہو جائیں گے اور دخول مکہ کا بھی طمع تھا۔ اللہ نے فدیہ نازل کیا اور رسول اللہ ﷺ نے ایک (فرق، سولہ رطل یا تین صاع) کھانے کا چھ مسکینوں کو دینے کا حکم فرمایا۔ یا تین دن کے روزے رکھنے یا ایک بکری قربانی کرنے کا۔

(١٠٠٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ خَرَجَ فِي الْفِتْنَةِ مُعْتَمِرًا وَقَالَ : إِنْ صُدِدْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَخَرَجَ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَسَارَ حَتَّى إِذَا ظَهَرَ عَلَى الْبَيْدَاءِ الْتَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ : مَا أَمْرُهُمَا إِلاَّ وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ. فَخَرَجَ حَتَّى إِذَا جَاءَ الْبَيْتَ طَافَ بِهِ سَبْعًا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ وَرَأَى أَنَّهُ مُجْزِءٌ عَنْهُ وَأَهْدَى.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بُكَيْرٍ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ مِنْ أَجْلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : إِنْ صُدِدْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَعْنِي أَحْلَلْنَا كَمَا أَحْلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ بخاری ١٧١٢]

(۱۰۰۷۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ فتنہ کے دور میں عمرہ کی غرض سے نکلے اور فرمانے لگے: اگر میں بیت اللہ سے روک دیا گیا تو پھر ہم ویسے ہی کریں گے، جیسا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ کا احرام باندھ کر نکلے اور چلے، یہاں تک کہ بیدا پہاڑی پر چڑھ گئے۔ پھر مڑ کر اپنے صحابہ کی طرف دیکھا اور فرمایا: ان دونوں (حج وعمرہ) کا معاملہ ایک جیسا ہی ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حج کے ساتھ عمرہ کو بھی واجب کرلیا ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ میں آ کر طواف کیا، صفا ومروہ کی سعی کی، سات سات چکر کاٹے اس سے زیادہ نہ کیا۔ ان کا خیال تھا کہ یہ ان سے کفایت کر جائے گا اور قربانی کی۔

(ب) ابن بکیر کی روایت میں ہے کہ اس نے عمرہ کا احرام باندھا اس وجہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے سال عمرہ کا احرام باندھا تھا۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر ہم بیت اللہ سے روک دیے گئے تو ویسا ہی کریں گے جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا، یعنی ہم حلال ہو جائیں گے جیسے ہم حدیبیہ کے سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حلال ہو گئے تھے۔

(۱۰۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ يُصَدِّقُ حَدِيثُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَهُ قَالاَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- الْهَدْىَ وَأَشْعَرَ وَأَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ فِي نُزُولِهِ أَقْصَى الْحُدَيْبِيَةِ ثُمَّ فِي مَجِيءِ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَمَا قَاضَاهُ عَلَيْهِ حِينَ صَدُّوهُ عَنِ الْبَيْتِ قَالَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ قَضِيَّةِ الْكِتَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لأَصْحَابِهِ : قُومُوا فَانْحَرُوا ثُمَّ احْلِقُوا . قَالَ فَوَاللَّهِ مَا قَامَ مِنْهُمْ رَجُلٌ حَتَّى قَالَ ذَلِكَ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا لَمْ يَقُمْ مِنْهُمْ أَحَدٌ قَامَ فَدَخَلَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَذَكَرَ لَهَا مَا لَقِيَ مِنَ النَّاسِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُحِبُّ ذَلِكَ اخْرُجْ ثُمَّ لاَ تُكَلِّمْ أَحَدًا مِنْهُمْ كَلِمَةً حَتَّى تَنْحَرَ بُدْنَكَ وَتَدْعُوَ حَالِقَكَ فَيَحْلِقَكَ فَقَامَ فَخَرَجَ فَلَمْ يُكَلِّمْ أَحَدًا مِنْهُمْ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ نَحَرَ هَدْيَهُ وَدَعَا حَالِقَهُ فَحَلَقَهُ فَلَمَّا رَأَوْا ذَلِكَ قَامُوا فَنَحَرُوا وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَحْلِقُ لِبَعْضٍ حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ يَقْتُلُ بَعْضًا غَمًّا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ بخاری ۳۹٤۵]

(۱۰۰۷۶) مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم دونوں کی احادیث ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں، دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ایک ہزار سے زائد صحابہ کے ساتھ حدیبیہ کے سال نکلے۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم ذوالحلیفہ آئے تو وہاں اپنی قربانی کو قلادہ پہنایا اور شعار کیا (اونٹ کی کوہان کو دائیں طرف سے چیر دینا تاکہ ہدی کی علامت معلوم ہو) اور عمرہ کا احرام باندھا۔

آپ ﷺ حدیبیہ کے کنارے اترے تو سہیل بن عمرو آئے اور آپ ﷺ نے جو فیصلہ سنایا جب آپ کو بیت اللہ سے روک دیا گیا۔ جب آپ ﷺ صلح نامے سے فارغ ہوئے تو اپنے صحابہ سے فرمایا: اٹھو قربانی کر کے سر منڈاؤ۔ راوی کہتے ہیں: اللہ کی قسم! کوئی شخص بھی اٹھا نہ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا، جب کوئی بھی نہ اٹھا تو آپ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس چلے گئے اور ان سے تذکرہ کیا جو لوگوں کی طرف سے تکلیف آئی تو ام سلمہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا آپ اس کو پسند فرماتے ہیں کہ جائیں کسی سے کلام نہ کریں، اپنی قربانی کر کے سر منڈوا دیں۔ آپ نکلے، کسی سے کلام نہ کی اور اپنی قربانی ذبح کر کے اپنے سر کو بھی منڈوایا۔ جب لوگوں نے دیکھا تو انہوں نے اپنی قربانیاں کیں اور ایک دوسرے کے سر مونڈنے لگے قریب تھا کہ غم کی وجہ سے وہ ایک دوسرے کو قتل کر دیتے۔

(۱۰۰۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْحِيرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ زَادَ فِي نُزُولِهِ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَكَانَ مُضْطَرِبَةً فِي الْحِلِّ وَكَانَ يُصَلِّي فِي الْحَرَمِ وَزَادَ فِي قَوْلِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لاَ تَلُمْهُمْ فَإِنَّ النَّاسَ قَدْ دَخَلَهُمْ أَمْرٌ عَظِيمٌ مِمَّا رَأَوْكَ حَمَلْتَ عَلَى نَفْسِكَ فِي الصُّلْحِ وَرَجْعَتَكَ وَلَمْ يُفْتَحْ عَلَيْكَ فَاخْرُجْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلاَ تُكَلِّمْ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ حَتَّى تَأْتِيَ هَدْيَكَ فَتَنْحَرَ وَتَحِلَّ فَإِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْكَ فَعَلْتَ ذَلِكَ فَعَلُوا كَالَّذِي فَعَلْتَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ عِنْدِهَا فَلَمْ يُكَلِّمْ أَحَدًا حَتَّى أَتَى هَدْيَهُ فَنَحَرَ وَحَلَقَ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ قَامُوا فَفَعَلُوا فَنَحَرُوا وَحَلَقَ بَعْضٌ وَقَصَّرَ بَعْضٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ. ثَلاَثًا فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ. ثَلاَثًا قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ: وَلِلْمُقَصِّرِينَ. ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَاجِعًا.

وَعَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ لَهُ: لِمَ ظَاهَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلاَثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ وَاحِدَةً فَقَالَ: إِنَّهُمْ لَمْ يَشُكُّوا. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۰۷۷) مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ نے لمبی حدیث میں حدیبیہ کے پڑاؤ کا ذکر کیا اور فرمایا: یہ حل میں پریشان تھے اور وہ حرم میں نماز پڑھتے تھے اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے قول میں زائد یہ بیان کیا ہے کہ وہ فرماتی ہیں: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ان کو ملامت نہ کریں، کیوں کہ ان پر بہت بڑا معاملہ پیش آیا ہے۔ جو انہوں نے دیکھا کہ آپ کو اس نے صلح پر ابھارا ہے اور آپ واپس جانا چاہتے ہیں اور آپ ﷺ کے خلاف بھی فیصلہ کیا گیا۔ اے اللہ کے رسول! نکلیں لوگوں میں سے کسی سے کلام نہ کریں، آپ اپنی قربانی کے پاس جائیں قربانی ذبح کریں اور حلال ہو جائیں۔ جب لوگ آپ کو دیکھیں گے کہ آپ نے یہ کیا ہے تو وہ

بھی ایسا ہی کریں گے جیسا آپ ﷺ نے کیا ہے، آپ ﷺ ام سلمہ کے پاس سے نکلے، کسی سے کلام نہ کی اور اپنی قربانی کے پاس جا کر قربانی ذبح کی اور اپنا سر منڈوایا۔ جب لوگوں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ کیا ہے تو وہ کھڑے اور ہوئے انہوں نے قربانیاں کیں، سر منڈوائے اور بعض نے بال کاٹے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈانے والوں کو معاف فرما۔ تین مرتبہ فرمایا: کہا گیا اے اللہ کے رسول ﷺ! بال کتروانے والے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بال اتارنے والوں پر بھی۔ پھر نبی ﷺ واپس پلٹے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا گیا کہ آپ ﷺ نے سر منڈانے والوں کے لیے تین مرتبہ دعا کی جبکہ بال اتارنے والوں کے لیے صرف ایک مرتبہ؟ فرماتے ہیں انہوں نے تو شکوہ نہیں کیا۔

(۲۹۹) باب الْمُحْصَرِ يَذْبَحُ وَيَحِلُّ حَيْثُ أُحْصِرَ

روکا جانے والا قربانی کرے اور وہیں سے حلال ہو جائے جہاں اس کو روکا گیا

(۱۰۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۳۱۸]

(۱۰۰۷۸) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ میں ایک اونٹ سات کی طرف سے اور گائے بھی سات کی جانب سے قربان کی۔

(۱۰۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَلَّمَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ لَيَالِيَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالاَ لاَ يَضُرُّكَ أَنْ لاَ تَحُجَّ الْعَامَ إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُحَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَقَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُعْتَمِرِينَ فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُونَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- هَدْيَهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَجَعَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ أَبِي بَدْرٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۷۱۷]

(۱۰۰۷۹) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عبداللہ اور سالم بن عبداللہ دونوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے گفتگو کی جن راتوں میں حاجی ابن زبیر کے پاس آئے۔ ان دونوں نے کہا کہ آپ اس سال حج نہ کریں، کیوں کہ ہمیں ڈر ہے کہ آپ کے اور بیت اللہ کے درمیان کوئی چیز رکاوٹ نہ بن جائے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرہ کی غرض سے نکلے تو مشرکین مکہ بیت اللہ کے درمیان رکاوٹ بن گئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی ذبح کی اور اپنا سر منڈایا پھر واپس پلٹ آئے۔

(۱۰۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ ابْنُ أَخِي جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَاهُ : أَنَّهُمَا كَلَّمَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ لَيَالِيَ نَزَلَ الْجَيْشُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ قَبْلَ أَنْ يُقْتَلَ قَالاَ : لاَ يَضُرُّكَ أَنْ لاَ تَحُجَّ الْعَامَ إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُحَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ : قَدْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ دُونَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- هَدْيَهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ وَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْطَلِقُ فَإِنْ خُلِّيَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ طُفْتُ وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا مَعَهُ فَأَهَلَّ بِعُمْرَةٍ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً فَقَالَ : إِنَّمَا شَأْنُهُمَا وَاحِدٌ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَتِي فَلَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتَّى حَلَّ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَهْدَى وَكَانَ يَقُولُ : مَنْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَأَهَلَّ بِهِمَا جَمِيعًا فَإِنَّهُ لاَ يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا يَوْمَ النَّحْرِ وَيَطُوفُ عَنْهُمَا جَمِيعًا طَوَافًا وَاحِدًا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَوْمَ يَدْخُلُ مَكَّةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ وَقَوْلُهُ : يَوْمَ يَدْخُلُ مَكَّةَ يَرْجِعُ إِلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ يَجْزِيهِ طَوَافٌ وَاحِدٌ بَيْنَهُمَا يَوْمَ يَدْخُلُ مَكَّةَ بَعْدَ طَوَافِ الْقُدُومِ عَنْهُمَا جَمِيعًا ثُمَّ لاَ يَحِلُّ التَّحَلُّلَ الثَّانِيَ إِلاَّ بِالطَّوَافِ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ أَيْضًا عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ بَعْضَ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : لَوْ أَقَمْتَ وَإِنَّمَا أَرْدَفَهُ بِذَلِكَ لأَنَّ فِي رِوَايَةِ ابْنِ أَخِي جُوَيْرِيَةَ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ وَ﴿ سَالِمًا ﴾ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا كَلَّمَا وَفِي سَائِرِ الرِّوَايَاتِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَ﴿ سَالِمًا ﴾ كَلَّمَا وَعَبْدُ اللَّهِ أَصَحُّ. [صحيح۔ بخاری ۱۷۱۳]

(۱۰۰۸۰) نافع فرماتے ہیں کہ عبیداللہ بن عبداللہ اور سالم بن عبداللہ نے ان کو بتایا کہ ان دونوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے گفتگو کی جب ابن زبیر کے پاس لشکر آیا تھا، وہ ابھی قتل نہ ہوئے تھے۔ ان دونوں نے کہا: آپ کو نقصان نہ ہوگا اگر آپ اس سال حج نہ کریں، کیوں کہ ہمیں ڈر ہے کہ آپ کے اور بیت اللہ کے درمیان رکاوٹ حائل کر دی جائے گی تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے تو مشرکین مکہ بیت اللہ کے درمیان رکاوٹ بن گئے تھے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی

کی، سر منڈایا اور فرمایا: میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرہ کو اپنے اوپر واجب کر لیا ہے، ان شاء اللہ اگر میرے اور بیت اللہ کے درمیان رکاوٹ نہ ہوئی تو بیت اللہ کا طواف کروں گا، اگر رکاوٹ بن گئی تو پھر ویسا ہی کروں گا جیسے رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا اور میں آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ نے ذوالحلیفہ میں عمرہ کا احرام باندھا پھر تھوڑا سا چلے اور فرمایا: ان دونوں (حج و عمرہ) کی ایک ہی حالت ہے اور فرمایا: میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حج کو بھی اپنے عمرہ کے ساتھ واجب کر لیا ہے۔ پھر آپ ﷺ قربانی کے دن حلال ہوئے تھے اور آپ نے قربانی کی اور فرمایا: جس نے حج و عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا تو وہ قربانی کے دن ہی حلال ہوگا اور حج و عمرہ کا ایک ہی طواف کرے گا اور صفا و مروہ کی سعی کرے گا جس دن مکہ میں داخل ہوگا۔

(ب) عبداللہ بن محمد بن اسماء کہتے ہیں: جس دن مکہ میں داخل ہوا اور صفا و مروہ کی طرف واپس آیا۔ یعنی اللہ خوب جانتا ہے کہ حج و عمرہ سے صرف ایک طواف کفایت کر جائے گا طواف قدوم کے بعد، پھر دوسری حلت بیت اللہ کے بعد ہوگی قربانی کے دن۔

(۱۰۰۸۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ غَالِبٍ حَدَّثَنَا سَعْدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعَوْفِيَّ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- خَرَجَ مُعْتَمِرًا فَحَالَ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَنَحَرَ هَدْيَهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ بِالْحُدَيْبِيَةِ وَقَاضَاهُمْ عَلَى أَنْ يَعْتَمِرَ الْعَامَ الْمُقْبِلَ وَلاَ يَحْمِلَ عَلَيْهِمْ بِسِلاَحٍ وَلاَ يُقِيمَ بِهَا إِلاَّ مَا أَحَبُّوا فَاعْتَمَرَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ كَمَا كَانَ صَالَحَهُمْ فَلَمَّا أَقَامَ بِهَا ثَلاَثًا أَمَرُوهُ أَنْ يَخْرُجَ فَخَرَجَ. [صحيح۔ بخاری ۲۵۵٤]

(۱۰۰۸۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عمرہ کی غرض سے نکلے تو مشرکین مکہ آپ ﷺ اور بیت اللہ کے درمیان رکاوٹ بن گئے۔ آپ ﷺ نے حدیبیہ کے مقام پر قربانی کی اور سر منڈوایا۔ اور فیصلہ ہوا کہ آئندہ سال آپ ﷺ عمرہ کریں گے، لیکن اسلحہ نہ لائیں گے اور قیام بھی اتنا جتنی دیر وہ (کفار) چاہیں گے۔ آپ ﷺ نے آئندہ سال عمرہ کیا جیسے ان سے صلح ہوئی تھی۔ جب آپ وہاں تین دن ٹھہر لیتے تو انہوں نے کہا: اب چلے جاؤ تو آپ ﷺ آ گئے۔

(۱۰۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ: زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ فُلَيْحٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ: وَلاَ يَحْمِلَ سِلاَحًا عَلَيْهِمْ إِلاَّ سُيُوفًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سُرَيْجٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۰۸۲) سریج بن نعمان فلیح سے نقل فرماتے ہیں، انہوں نے اسی طرح ذکر کیا ہے، تلوار کے علاوہ کوئی اسلحہ نہ لائیں گے۔

(۱۰۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَدْ أُحْصِرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَحَلَقَ وَجَامَعَ نِسَاءَهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ

حَتّٰی اعْتَمَرَ عَامًا قَابِلًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ یَحْیَی بْنِ صَالِحٍ الْوُحَاظِیِّ. [صحیح۔ بخاری ۱۷۱۴]

(۱۰۰۸۳) عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم روک دیے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر منڈوایا، بیویوں سے ہمبستری کی اور قربانی ذبح کی اور آئندہ سال عمرہ کیا۔

(۱۰۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ وَأَبُو أَحْمَدَ بْنُ إِسْحَاقَ وَاللَّفْظُ لأَبِی أَحْمَدَ قَالاَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرِّمِیُّ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَیْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَوْلَهُ ﴿لِیَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَیْكَ وَیَهْدِیَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِیمًا﴾ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهَا أُنْزِلَتْ عَلَی رَسُولِ اللَّهِ -صلی الله علیه وسلم- مَرْجِعَهُ مِنَ الْحُدَیْبِیَةِ وَأَصْحَابُهُ مُخَالِطُو الْحُزْنِ وَالْكَآبَةَ قَدْ حِیلَ بَیْنَهُمْ وَبَیْنَ مَنَاسِكِهِمْ وَنَحَرُوا الْهَدْیَ بِالْحُدَیْبِیَةِ فَقَالَ نَبِیُّ اللَّهِ -صلی الله علیه وسلم- :لَقَدْ أُنْزِلَتْ عَلَیَّ آیَةٌ هِیَ أَحَبُّ إِلَیَّ مِنَ الدُّنْیَا جَمِیعًا . فَقَرَأَهَا عَلَی أَصْحَابِهِ فَقَالُوا : هَنِیئًا مَرِیئًا لِنَبِیِّ اللَّهِ قَدْ بَیَّنَ اللَّهُ مَاذَا یَفْعَلُ بِكَ فَمَاذَا یَفْعَلُ بِنَا؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِی ذَلِكَ ﴿لِیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِی مِنْ تَحْتِهَا الأَنْهَارُ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَیْدٍ عَنْ یُونُسَ. [صحیح۔ مسلم ۱۷۸۶]

(۱۰۰۸۴) شیبان قتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ کا فرمان: ﴿لِیَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَیْكَ وَیَهْدِیَكَ صِرَاطًا مُسْتَقِیمًا﴾ الآیة (الفتح: ۲) ''اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور اپنا احسان تجھ پر مکمل کرلے اور تجھے دین کے سیدھے راستے پر جمائے رکھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت حدیبیہ سے واپسی پر نازل ہوئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم غم و پریشانی میں تھے، کیوں کہ ان کے اور مناسک کے درمیان رکاوٹ حائل ہوگئی اور انہوں نے حدیبیہ کے مقام پر قربانیاں کی تھیں۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ مجھے تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ پر یہ آیت تلاوت کی۔ انہوں نے کہا: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو مبارک ہو۔ اللہ نے بیان کردیا جو اپنے نبی اور ہمارے ساتھ کرے گا؟ اس کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لِیُدْخِلَ الْمُؤْمِنِینَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنّٰتٍ تَجْرِی مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ﴾ الآیة (الفتح: ۵) ''تاکہ اللہ مومن مردوں اور عورتوں کو جنت میں داخل کرے جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔

(۱۰۰۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ حَمْشَاذٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَعَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ قَالاَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَلْمٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :لَمَّا رَجَعْنَا مِنَ الْحُدَیْبِیَةِ وَأَصْحَابُ مُحَمَّدٍ -صلی الله علیه وسلم- قَدْ خَالَطُوا الْحُزْنَ وَالْكَآبَةَ حَیْثُ ذَبَحُوا هَدْیَهُمْ فِی

أَمْكِنَتِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أُنْزِلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

[صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۰۸۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم حدیبیہ سے واپس آئے تو آپ ﷺ کے صحابہ غم و پریشانی میں مبتلا تھے، جب انہوں نے اپنی قربانیاں اپنی جگہوں پر ذبح کر دی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ آیت جو میرے اوپر نازل ہوئی یہ مجھے تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔

(۱۰۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثَ عُمَرٍ كُلَّهَا فِي ذِي الْقَعْدَةِ مِنْهَا الْعُمْرَةُ الَّتِي صُدَّ فِيهَا الْهَدْيُ فَرَاسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَهْلَ مَكَّةَ فَصَالَحُوا عَلَى أَنْ يَرْجِعَ عَنْهُمْ فِي عَامِهِ ذَلِكَ قَالَ فَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْهَدْيَ بِالْحُدَيْبِيَةِ حَيْثُ حَلَّ عِنْدَ الشَّجَرَةِ وَانْصَرَفَ. [حسن]

(۱۰۰۸۶) مجاہد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین عمرے ذی القعدہ میں کیے۔ ایک وہ عمرہ جس میں نبی ﷺ کی قربانی روک دی گئی اور آپ ﷺ نے اہل مکہ کو پیغام روانہ کیا تو انہوں نے صلح کی کہ آپ ﷺ آئندہ سال عمرہ کریں تو رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ کے مقام پر قربانی کی، جہاں آپ نے درخت کے پاس قیام کیا تھا، پھر آپ ﷺ واپس آئے۔

(۱۰۰۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ :كَانَ مَنْزِلُ النَّبِيِّ -ﷺ- بِالْحُدَيْبِيَةِ فِي الْحَرَمِ وَفِيهَا نَحَرَ الْهَدْيَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَإِنَّمَا ذَهَبْنَا إِلَى أَنَّهُ نَحَرَ فِي الْحِلِّ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ﴾ وَالْحَرَمُ كُلُّهُ مَحِلُّهُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ الشَّافِعِيُّ :وَالْحُدَيْبِيَةُ مَوْضِعٌ مِنَ الأَرْضِ مِنْهُ مَا هُوَ فِي الْحِلِّ وَمِنْهُ مَا هُوَ فِي الْحَرَمِ فَإِنَّمَا نَحَرَ الْهَدْيَ عِنْدَنَا فِي الْحِلِّ وَفِيهِ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الَّذِي بُويِعَ فِيهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ﴾ وَقَالَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلاَ تَحْلِقُوا رُءُ وسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ﴾ مَحِلُّهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ هَا هُنَا يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ إِذَا أُحْصِرَ نَحَرَ حَيْثُ أُحْصِرَ وَمَحِلُّهُ فِي غَيْرِ الإِحْصَارِ الْحَرَمُ وَالنَّحْرُ وَهُوَ كَلاَمٌ عَرَبِيٌّ وَاسِعٌ قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رُوِيَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا يَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ ذَلِكَ.

(۱۰۰۸۷) ابو عمیس فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے سنا کہ نبی ﷺ کے پڑاؤ کی جگہ حدیبیہ میں حرم تھی، وہاں آپ ﷺ نے قربانی کی۔

امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے قربانی حل میں کی ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے: ﴿هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ﴾ الآية (الفتح: ٢٥) ''جنہوں نے کفر کیا اور ادب والی مسجد سے تم کو روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی تھما دیا۔ وہ اپنی جگہ نہ پہنچ سکے'' اور اہل علم کے نزدیک حرم تو پورا قربان گاہ ہے۔ امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ حدیبیہ حل میں واقع ہے اور نبی ﷺ نے حل میں قربانی کی اور جہاں درخت کے پاس بیعت کی گئی۔ وہاں نبی ﷺ کی مسجد ہے۔ اللہ کا فرمان: ﴿لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ﴾ الآية (الفتح: ١٨) ''اللہ ان مسلمانوں سے راضی ہو چکا، جب وہ (کیکر یا بیری کے) درخت کے تلے (حدیبیہ میں) تجھ سے بیعت کر رہے تھے۔'' ﴿وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ﴾ الاية (البقرة: ١٩٦) ''اور تم اپنے سر نہ منڈواؤ جب تک قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے۔'' جہاں پر روک دیا جائے وہیں قربانی کر دی جائے اور بغیر روکے قربانی کی جگہ حرم ہے۔ [صحيح]

(١٠٠٨٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ فَخَرَجَ مَعَهُ مِنَ الْمَدِينَةِ فَمَرُّوا عَلَى حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مَرِيضٌ بِالسُّقْيَا فَأَقَامَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَتَّى إِذَا خَافَ الْفَوَاتَ خَرَجَ وَبَعَثَ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُمَا بِالْمَدِينَةِ فَقَدِمَا عَلَيْهِ ثُمَّ إِنَّ حُسَيْنًا أَشَارَ إِلَى رَأْسِهِ فَأَمَرَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَأْسِهِ فَحُلِقَ ثُمَّ نَسَكَ عَنْهُ بِالسُّقْيَا فَنَحَرَ عَنْهُ بَعِيرًا قَالَ يَحْيَى: وَكَانَ حُسَيْنٌ خَرَجَ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي سَفَرِهِ ذَلِكَ. [حسن۔ اخرجه مالك ٧٦٨]

(١٠٠٨٨) ابو اسماء جو عبداللہ بن جعفر کا غلام ہے اس نے خبر دی کہ وہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے جو (پیٹ کے اندر پانی جمع ہو جانے والی) بیماری میں مبتلا تھے۔ عبداللہ بن جعفر نے ان کے ہاں قیام کیا۔ جب موت کا خوف پیدا ہوا وہاں سے چلے گئے اور حضرت علی بن ابی طالب اور اسماء بنت عمیس کو روانہ کر دیا جو اس وقت مدینہ میں تھے۔ اس وقت حسین صرف سر سے اشارہ کرتے تھے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے سر کو مونڈنے کا حکم دیا اور ''سقیا'' نامی جگہ پر ان کی طرف سے قربانی پیش کی گئی، ایک اونٹ نحر کیا۔ یحییٰ کہتے ہیں کہ حسین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک سفر میں نکلے تھے۔

(٣٠٠) باب لَا قَضَاءَ عَلَى الْمُحْصَرِ إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ حَجَّ حَجَّةَ الْإِسْلَامِ فَيَحُجَّهَا

روکے جانے والے پر قضا نہیں لیکن اگر حجِ اسلام یعنی فرض حج ہو تو وہ حج کرے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قِبَلِ قَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ وَلَمْ

يَذْكُرْ قَضَاءً قَالَ :وَالَّذِى أَعْقِلُ فِى أَخْبَارِ أَهْلِ الْمَغَازِى شَبِيهٌ بِمَا ذَكَرْتُ مِنْ ظَاهِرِ الآيَةِ وَذَلِكَ أَنَّا قَدْ عَلِمْنَا فِى مُتَوَاطِءِ أَحَادِيثِهِمْ أَنْ قَدْ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ رِجَالٌ مَعْرُوفُونَ بِأَسْمَائِهِمْ ثُمَّ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عُمْرَةَ الْقَضِيَّةِ وَتَخَلَّفَ بَعْضُهُمْ بِالْمَدِينَةِ مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ وَلَوْ لَزِمَهُمُ الْقَضَاءُ لأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِأَنْ لاَ يَتَخَلَّفُوا عَنْهُ.

قَالَ الْبُخَارِىُّ فِى كِتَابِهِ وَقَالَ رَوْحٌ عَنِ ابْنِ أَبِى نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا الْبَدَلُ عَلَى مَنْ نَقَضَ حَجَّهُ بِالتَّلَذُّذِ فَأَمَّا مَنْ حَبَسَهُ عُذْرٌ أَوْ غَيْرُ ذَلِكَ فَإِنَّهُ يَحِلُّ وَلاَ يَرْجِعُ وَإِنْ كَانَ مَعَهُ هَدْىٌ وَهُوَ مُحْصَرٌ نَحَرَهُ إِنْ كَانَ لاَ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَبْعَثَ بِهِ وَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَبْعَثَ بِهِ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْىُ مَحِلَّهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ کا قول: ﴿فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ الآية (البقرة: ١٩٦) اگر تم روک دیے جاؤ تو جو قربانی سے میسر آئے۔'' اس نے قضا کا تذکرہ نہیں کیا، اور جو میں اہل مغازی کی اخبار سے سمجھا ہوں اس کے مشابہ ہے جو میں آیت کے ظاہر سے ذکر کیا ہے، یہ ہم نے ان کی مسلسل احادیث سے جانا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، مصروف آدمی تھے، جب نبی ﷺ نے عمرہ القضا کیا، تو ان میں سے بعض بغیر کسی کام کے مدینہ میں رہے، اگر قضا ضروری ہوتی تو رسول اللہ ﷺ لازمی طور پر ان کو حکم دیتے۔ وہ آپ ﷺ سے پیچھے نہ رہتے۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے اور مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ بدل اس کے ذمہ ہے جس نے صرف لذت کی وجہ سے حج کو ختم کر دیا۔

لیکن جو عذر یا اس کے علاوہ کسی چیز کی وجہ سے روکا گیا، وہ حلال ہو جائے لیکن واپس نہ آئے۔ اگر اس کے پاس قربانی ہے تو ذبح کرے، اگر وہ قربانی کو حرم میں نہ بھیج سکے۔ اگر قربانی کو حرم میں بھیجنے کی طاقت رکھتا ہے تو حلال نہ ہو جب تک قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے۔

(١٠٠٨٩) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حَلَّ هُوَ وَأَصْحَابُهُ بِالْحُدَيْبِيَةِ فَنَحَرُوا الْهَدْىَ وَحَلَقُوا رُءُوسَهُمْ وَحَلُّوا مِنْ كُلِّ شَىْءٍ قَبْلَ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ وَقَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَيْهِ الْهَدْىُ ثُمَّ لَمْ نَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ وَلاَ مِمَّنْ كَانَ مَعَهُ أَنْ يَقْضُوا شَيْئًا وَلاَ أَنْ يَعُودُوا لِشَىْءٍ.

[صحيح۔ ذكره مالك فى الموطا ٨٠٠]

(١٠٠٨٩) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کو خبر ملی کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ حدیبیہ کے مقام پر حلال ہوئے انہوں نے قربانیاں کی اور سر منڈائے۔ وہ حلال ہوئے، بیت اللہ کے طواف اور قربانیوں کے اصل جگہ تک پہنچنے سے پہلے، ہمیں

معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی صحابی کو بھی قضا کا حکم دیا ہو، نہ ہی آپ نے بذات خود کسی چیز کو لوٹایا ہے۔

(۱۰۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَاقِدِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : لَمْ تَكُنْ هَذِهِ الْعُمْرَةُ قَضَاءً وَلَكِنْ كَانَ شَرْطًا عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَعْتَمِرُوا قَابِلَ فِي الشَّهْرِ الَّذِي صَدَّهُمُ الْمُشْرِكُونَ فِيهِ. [باطل]

(۱۰۰۹۰) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ عمرۃ القضاء نہیں تھا بلکہ یہ تو مسلمانوں پر شرط تھی کہ وہ آئندہ سال عمرہ کریں اس مہینہ میں جس میں مشرکین نے ان کو روکا تھا۔

(۳۰۱) باب مَنْ لَمْ يَرَ الإِحْلاَلَ بِالإِحْصَارِ بِالْمَرَضِ

بیماری کی وجہ سے رکنے والا احلال نہ ہو

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾

قال الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : فَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ مَرَضٌ حَابِسٌ فَلَيْسَ بِدَاخِلٍ فِي مَعْنَى الآيَةِ لأَنَّ الآيَةَ نَزَلَتْ فِي الْحَائِلِ مِنَ الْعَدُوِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

اللہ کا فرمان: ﴿وَ أَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ الآية (البقرة: ۱۹۶)
''حج و عمرہ کو اللہ کے لیے پورہ کرو۔ اگر تم روک دیے جاؤ تو جو قربانی میسر ہو کرو۔''

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کہ جس کو کسی مرض نے روک لیا تو وہ اس آیت کے معنی میں داخل نہیں ہے؛ کیوں کہ آیت تو نازل ہوئی دشمن رکاوٹ ڈالے تو اس کے بارے میں۔

(۱۰۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لاَ حَصْرَ إِلاَّ حَصْرُ الْعَدُوِّ زَادَ أَحَدُهُمَا ذَهَبَ الْحَصْرُ الآنَ.

[صحیح۔ اخرجه الشافعی ۱۶۹۲]

(۱۰۰۹۱) عمرو بن دینار ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رکاوٹ صرف دشمن کی ہے۔ ان دونوں میں سے ایک نے زیادتی کی ہے کہ روکنا تو اب ختم ہو چکا۔

(۱۰۰۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : مَنْ حُبِسَ دُونَ الْبَيْتِ بِمَرَضٍ فَإِنَّهُ لاَ يَحِلُّ

حَتّٰی یَطُوفَ بِالْبَیْتِ وَبَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ. [صحیح۔ اخرجه مالك ٨٠٥]

(۱۰۰۹۲) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جو بیت اللہ سے بیماری کی وجہ سے روک دیا گیا تو وہ بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کے بغیر حلال نہ ہو۔

(١٠٠٩٣) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ : الْمُحْصَرُ لاَ يَحِلُّ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَإِنِ اضْطُرَّ إِلَى شَيْءٍ مِنْ لُبْسِ الثِّيَابِ الَّتِي لاَ بُدَّ لَهُ مِنْهَا صَنَعَ ذَلِكَ وَافْتَدَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْمَنَاسِكِ :هُوَ الْمُحْصَرُ بِالْمَرَضِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۰۰۹۳) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ روکا ہوا شخص بیت اللہ کے طواف اور صفا و مروہ کی سعی کے بغیر حلال نہ ہو۔ اگر وہ کپڑے پہننے پر مجبور ہو تو ایسا کرے لیکن اس کا فدیہ ادا کرے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے کتاب المناسک میں فرمایا ہے: بیماری کی وجہ سے روکا ہوا شخص ہے۔

(١٠٠٩٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ كَانَ قَدِيمًا أَنَّهُ قَالَ : خَرَجْتُ إِلَى مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِالطَّرِيقِ كُسِرَتْ فَخِذِي فَأَرْسَلْتُ إِلَى مَكَّةَ وَبِهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَالنَّاسُ فَلَمْ يُرَخِّصْ لِي أَحَدٌ فِي أَنْ أَحِلَّ فَأَقَمْتُ عَلَى ذَلِكَ الْمَاءِ سَبْعَةَ أَشْهُرٍ ثُمَّ حَلَلْتُ بِعُمْرَةٍ.

[صحيح۔ اخرجه مالك ٨٠٤]

(۱۰۰۹۴) ایوب سختیانی اہل بصرہ کے ایک بوڑھے آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں مکہ کی طرف گیا۔ میں ابھی راستہ میں تھا کہ میری ران ٹوٹ گئی۔ میں نے مکہ کو چھوڑ دیا لیکن میرے ساتھ عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور دیگر لوگ تھے۔ کسی نے بھی مجھے حلال ہونے کی رخصت نہ دی۔ میں نے اس چشمہ پر سات ماہ گزارے۔ پھر میں عمرہ کرنے کے بعد حلال ہوا۔

(١٠٠٩٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ قَالَ : خَرَجْتُ مُعْتَمِرًا حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِالدَّثِينَةِ وَقَعْتُ عَنْ رَاحِلَتِي فَكُسِرْتُ فَبَعَثْتُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَسُئِلاَ فَقَالاَ : لَيْسَ لَهُ وَقْتٌ كَوَقْتِ الْحَجِّ يَكُونُ عَلَى إِحْرَامِهِ حَتَّى يَصِلَ إِلَى الْبَيْتِ قَالَ فَتَنَقَّلْتُ تِلْكَ الْمِيَاهَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ أَوْ سَبْعَةَ أَشْهُرٍ حَتَّى وَصَلْتُ إِلَى الْبَيْتِ. هُوَ أَبُو الْعَلاَءِ :يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخِّيرِ مِنْ ثِقَاتِ الْبَصْرِيِّينَ. [صحيح]

(۱۰۰۹۵) ایوب ابو العلاء سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عمرہ کی غرض سے نکلا اور دثینہ، مقام پر آ گیا۔ میں اپنی سواری سے گر پڑا اور میرا کوئی عضو ٹوٹ گیا۔ میں نے کسی کو ابن عمر، ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف روانہ کیا تا کہ ان دونوں سے سوال کیا جائے۔ ان

دونوں نے کہا: اس کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں جیسے حج کے لیے ہوتا ہے وہ اپنے احرام میں رہے جب تک بیت اللہ نہ پہنچے۔

کہتے ہیں: میں اسی پانی پر چھ ماہ یا سات ماہ رہا۔ پھر میں بیت اللہ پہنچا۔

(۱۰۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ وَمَرْوَانَ وَابْنَ الزُّبَيْرِ أَفْتَوُا ابْنَ حُزَابَةَ الْمَخْزُومِيَّ وَإِنَّهُ صُرِعَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ أَنْ يَتَدَاوَى بِمَا لاَ بُدَّ مِنْهُ وَيَفْتَدِيَ فَإِذَا صَحَّ اعْتَمَرَ فَحَلَّ مِنْ إِحْرَامِهِ وَكَانَ عَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ عَامًا قَابِلاً وَيُهْدِيَ. [صحیح۔ اخرجه مالك ۸۰]

(۱۰۰۹۶) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ ابن عمر، مروان اور ابن زبیر ان سب نے ابن حزابہ مخزومی کو فتویٰ دیا جس وقت وہ حالتِ احرام میں سواری سے گر پڑا کہ وہ علاج کروائے جو ضروری ہے اس کا فدیہ دے جب درست ہو جائے تو عمرہ کرے۔ پھر اپنے احرام سے حلال ہو جائے۔ لیکن آئندہ سال اس پر حج ہے اور قربانی دے۔

(۱۰۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: مَا نَعْلَمُ حَرَامًا يُحِلُّهُ إِلاَّ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ وَمَا نَذْكُرُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِي مَسْأَلَةِ الاِسْتِثْنَاءِ فِي الْحَجِّ دَلِيلٌ فِي هَذِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح]

(۱۰۰۹۷) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمیں تو صرف یہ معلوم ہے کہ محرم بیت اللہ کے طواف کے بعد ہی حلال ہوگا۔

اس مسئلہ کا استثناء حج میں بیان کریں گے اگر اللہ نے چاہا۔

(۳۰۲) بَابُ مَنْ رَأَى الإِحْلاَلَ بِالإِحْصَارِ بِالْمَرَضِ

جن کا خیال ہے کہ بیماری کی وجہ سے رکنے والا حلال ہو سکتا ہے

(۱۰۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّابَرَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ : عَارِمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ : أَنَّ عِكْرِمَةَ

مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِى الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو الأَنْصَارِىُّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ كُسِرَ أَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ أُخْرَى . قَالَ فَحَدَّثْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالاَ :صَدَقَ.

لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَفِى رِوَايَةِ رَوْحٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الأَنْصَارِىِّ وَقَالَ :فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةٌ أُخْرَى .وَالْبَاقِى بِمَعْنَاهُ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ وَأَبُو عَاصِمٍ وَغَيْرُهُمَا عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِى عُثْمَانَ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى ذَكَرُوا فِيهِ سَمَاعَ عِكْرِمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الأَنْصَارِىِّ.وَقَدْ خَالَفَهُ مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ فَأَدْخَلَ بَيْنَهُمَا رَجُلاً . [صحیح۔ اخرجه ابو داؤد ١٨٦٢]

(١٠٠٩٨) حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ کوئی عضو ٹوٹ گیا یا وہ لنگڑا ہو گیا تو وہ حلال ہو جائے اور اس پر دوسرا حج ہے۔ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا تو انہوں نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔

(ب) ایک روایت میں روح حضرت حجاج بن انصاری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حلال ہو جائے اس پر دوسرا حج ہے۔

(١٠٠٩٩) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِى أَبِى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو الأَنْصَارِىَّ عَنْ حَبْسِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ كُسِرَ أَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ . قَالَ عِكْرِمَةُ فَحَدَّثْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالاَ : صَدَقَ الْحَجَّاجُ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلاَّمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِى حَبِيبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ.

قَالَ عَلِىُّ بْنُ الْمَدِينِىِّ :الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ أَثْبَتُ. [صحیح۔ اخرجه ابو داؤد ١٨٦]

(١٠٠٩٩) ام سلمہ کے غلام عبد اللہ بن رافع فرماتے ہیں: میں نے حجاج بن عمرو انصاری سے مسلم کے روکے جانے کے بارے میں سوال کیا تو وہ فرمانے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا وہ لنگڑا ہو گیا وہ حلال ہو جائے اس پر آئندہ سال دوبارہ حج ہے، عکرمہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا تو دونوں نے فرمایا کہ حجاج سچ کہتا ہے۔

(١٠١٠٠) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الإِسْفَرَائِينِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ عَلِىٍّ ابْنِ الْمَدِينِىِّ فَذَكَرَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ :وَقَدْ حَمَلَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِنْ صَحَّ عَلَى أَنَّهُ يَحِلُّ بَعْدَ فَوَاتِهِ بِمَا يَحِلُّ بِهِ مَنْ يَفُوتُهُ الْحَجُّ بِغَيْرِ مَرَضٍ فَقَدْ رُوِّينَا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ثَابِتًا عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :لاَ حَصْرَ إِلاَّ حَصْرُ عَدُوٍّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۰۱۰۰) ایضا شیخ فرماتے ہیں: بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر حج رہ جائے تو وہ حلال ہو جائے، لیکن ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: رکاوٹ تو صرف دشمن کی ہوتی ہے۔ واللہ اعلم

(۱۰۱۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الَّذِي لُدِغَ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِالْعُمْرَةِ فَأُحْصِرَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: ابْعَثُوا بِالْهَدْيِ وَاجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ يَوْمَ أَمَارٍ فَإِذَا ذُبِحَ الْهَدْيُ بِمَكَّةَ حَلَّ هَذَا.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الْكِسَائِيُّ: الأَمَارُ الْعَلاَمَةُ الَّتِي يُعْرَفُ بِهَا الشَّيْءُ يَقُولُ: اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ يَوْمًا تَعْرِفُونَهُ لِكَيْلاَ تَخْتَلِفُوا. [صحيح]

(۱۰۱۰۱) عبدالرحمن بن اسود اپنے والد سے اور وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ شخص جس کو ڈس دیا گیا اور اس نے عمرہ کا احرام باندھ رکھا تھا، وہ روک دیا گیا تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اس کی قربانی مکہ روانہ کرو۔ اپنے اور اس کے درمیان ایک دن علامت کے طور پر مقرر کرو۔ جب قربانی مکہ میں ذبح کردی جائے تو وہ حلال ہو جائے۔

ابوعبید فرماتے ہیں: کسائی نے کہا: الامار کا معنی علامت، جس کے ذریعہ کسی چیز کو پہچانا جائے۔ ایک معروف دن مقرر کر لو تاکہ تمہارے درمیان اختلاف نہ ہو۔

(۳۰۳) بَابُ الاِسْتِثْنَاءِ فِي الْحَجِّ

حج میں استثنا کا بیان

(۱۰۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مَرَّ بِضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ: أَمَا تُرِيدِينَ الْحَجَّ. فَقَالَتْ: إِنِّي شَاكِيَةٌ فَقَالَ لَهَا: حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْمَنَاسِكِ لَوْ ثَبَتَ حَدِيثُ عُرْوَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي الاِسْتِثْنَاءِ لَمْ أَعْدُهُ إِلَى غَيْرِهِ لأَنَّهُ لاَ يَحِلُّ عِنْدِي خِلاَفُ مَا ثَبَتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. قَالَ الشَّيْخُ قَدْ ثَبَتَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ فَقَدْ رُوِيَ مَوْصُولاً. [صحيح۔ اخرجه الشافعي ۵۷۵]

(۱۰۱۰۲) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ضباعہ بنت زبیر کے پاس سے گزرے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو حج کا ارادہ رکھتی ہے؟ اس نے کہا: میں بیمار ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حج کر اور شرط لگا کہ میرے حلال ہونے کی وہ جگہ ہوگی جہاں تو نے مجھے روک دیا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اگر عروہ کی حدیث نبی ﷺ سے استثنا کے بارے میں ثابت ہو تو میں کسی اور کے لیے اس کو جائز قرار نہ دوں گا، کیوں کہ میرے نزدیک یہ جائز نہیں ہے، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس کے برخلاف بھی ثابت ہے۔

(١٠١٠٣) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- مَرَّ بِضُبَاعَةَ وَهِيَ شَاكِيَةٌ فَقَالَ: أَتُرِيدِينَ الْحَجَّ. قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: فَحُجِّي وَاشْتَرِطِي وَقُولِي اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي. وَصَلَهُ عَبْدُ الْجَبَّارِ وَهُوَ ثِقَةٌ عَنْ سُفْيَانَ وَأَرْسَلَهُ غَيْرُهُ وَقَدْ وَصَلَهُ أَبُو أُسَامَةَ: حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَمَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

[صحيح۔ اخرجه الدارقطني ٢/ ٢١٩]

(١٠١٠٣) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ ضباعہ بنت زبیر کے پاس گزرے اور وہ بیمار تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ حج کا ارادہ رکھتیں ہیں؟ اس نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو حج کر اور شرط لگا اور کہہ: اے اللہ! میرے حلال ہونے کی جگہ وہی ہے جہاں تو مجھے روک دے۔

(١٠١٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا: أَرَدْتِ الْحَجَّ. قَالَتْ: وَاللَّهِ مَا أَجِدُنِي إِلَّا وَجِعَةً. فَقَالَ لَهَا: حُجِّي وَاشْتَرِطِي وَقُولِي اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي. وَكَانَتْ تَحْتَ الْمِقْدَادِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

[صحيح۔ اخرجه البخاري ٤٨٠١]

(١٠١٠٤) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ضباعہ بنت زبیر کے پاس گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو حج کا ارادہ رکھتی ہے؟ وہ کہنے لگی: مجھے تکلیف ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تو حج کر اور شرط لگا اور کہہ: اے اللہ: (میرے حلال ہونے کی وہی جگہ ہوگی جہاں تو نے مجھے روک دیا اور یہ مقداد کے نکاح میں تھیں۔

(١٠١٠٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَتْ: إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَأَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(١٠١٠٥) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ضباعہ بنت زبیر کے پاس

گئے۔ اس نے کہا: میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں، لیکن بیمار ہوں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تو حج کر اور شرط لگا کہ میرے حلال ہونے کی جگہ وہی ہوگی جہاں تو نے مجھے روک دیا۔ یعنی میں وہاں احرام کھول دوں گی۔

(۱۰۱۰۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

(۱۰۱۰۶) خالی

(۱۰۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَعِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يُخْبِرَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَاءَتْ ضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقِيلَةٌ وَأُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي أُهِلُّ؟ قَالَ : أَهِلِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي.

[صحيح۔ اخرجه مسلم ۱۲۰۸]

(۱۰۱۰۷) ابن عباس کے غلام طاؤس اور عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ضباعہ بنت زبیر بن عبد المطلب نبی ﷺ کے پاس آئی، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں بھاری بھرکم عورت ہوں اور میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں، پھر میں کیسے احرام باندھوں۔ نیت کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو احرام باندھ اور شرط لگا کہ میرے حلال ہونے کی جگہ وہی ہوگی جہاں تو نے مجھے روک دیا۔

(۱۰۱۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَعِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يُخْبِرَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ ضُبَاعَةَ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقِيلَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ : أَهِلِّي بِالْحَجِّ وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي . فَأَدْرَكَتْهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَأَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۱۰۸) طاؤس اور عکرمہ جو ابن عباس کا غلام ہے دونوں ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ضباعہ بنت زبیر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی، کہنے لگی: میں زیادہ بھاری عورت ہوں اور میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں، آپ ﷺ مجھے کیا حکم دیتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: حج کا احرام باندھو اور شرط لگالو کہ میں وہیں احرام کھول دوں گی جہاں تو نے مجھے روک دیا۔

(۱۰۱۰۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ ضُبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ أَنْ تَشْتَرِطَ فِي الْحَجِّ فَفَعَلَتْ ذَاكَ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ. [صحيح- مسلم ۱۲۰۸]

(۱۰۱۰۹) عکرمہ ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ضباعۃ بنت زبیر کو حکم دیا کہ تو حج میں شرط لگا تو اس نے رسول اللہ ﷺ کے حکم سے ایسا ہی کیا۔

(۱۰۱۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرِّيَاحِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ عَلَى ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ وَهِيَ تُرِيدُ الْحَجَّ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اشْتَرِطِي عِنْدَ إِحْرَامِكِ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي فَإِنَّ ذَلِكَ لَكِ . [صحيح]

(۱۰۱۱۰) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ضباعۃ بنت زبیر کے پاس آئے اور وہ حج کا ارادہ رکھتی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے احرام کے وقت یہ شرط لگا تا کہ میرے احرام کھولنے کی وہی جگہ ہوگی جہاں تو نے مجھے روک دیا کہ یہ تیرے لیے ہے۔

(۱۰۱۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى الْحِمَّانِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَتْ ضُبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ أَفَأَشْتَرِطُ قَالَ : نَعَمْ فَاشْتَرِطِي . قَالَتْ : فَمَا أَقُولُ قَالَ قُولِي : لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ مَحِلِّي مِنَ الأَرْضِ حَيْثُ حَبَسْتَنِي. قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ بِالإِسْنَادِ الأَوَّلِ دُونَ الثَّانِي.

[صحيح- اخرجه ابو داود ۱۷۷۶]

(۱۰۱۱۱) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ضباعۃ بنت زبیر نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں کیا میں شرط لگاؤں، آپ ﷺ نے فرمایا: شرط لگا۔ اس نے کہا: میں کیا کہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ! اے اللہ! میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میرے احرام کھولنے کی جگہ جہاں تو مجھے روک لے۔

(۱۰۱۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرُّوذِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لِضُبَاعَةَ : حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي .

قَالَ أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَاهُ أَبُو الْعَبَّاسِ السَّرَّاجُ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مَنِيعٍ. [صحیح]

(۱۰۱۱۲) عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ضباعہ سے کہا: حج کر اور شرط لگا کہ میرے احرام کھولنے کی جگہ جہاں تو مجھے روک دے۔

(۱۰۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ الْمَكِّيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَمَرَ ضُبَاعَةَ: أَنْ حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبِسُنِي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۰۸]

(۱۰۱۱۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضباعہ کو حکم دیا کہ تو حج کر اور کہہ: میرے احرام کھولنے کی جگہ وہی ہوگی جہاں تو مجھے روک دے۔

(۱۰۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ يَحْيَى الأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ لِضُبَاعَةَ: حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي. كَذَا قَالَ عَنْ جَابِرٍ. [منکر]

(۱۰۱۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضباعہ سے کہا: تو حج کر اور شرط لگا کہ میرے احرام کھولنے کی وہی جگہ ہوگی جہاں تو مجھے روک دے۔

(۱۰۱۱۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ لِضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ: حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي. [منکر]

(۱۰۱۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضباعہ بنت زبیر سے کہا کہ تو حج کر اور شرط لگا کر میرے احرام کھولنے کی جگہ وہی ہوگی جہاں تو نے مجھے روک دیا۔

(۱۰۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نُبَيْطٍ امْرَأَةِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ لَهَا: حُجِّي وَاشْتَرِطِي.

[صحیح۔ اخرجه البرانی فی الکبیر ۸۴۰]

(۱۰۱۱۶) زینب بنت نبیط جو انس بن مالک کی بیوی ہیں، ضباعہ بنت زبیر سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کہا کہ حج کر اور شرط لگا۔

(۱۰۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الْعَطَّارُ الْحِيرِيُّ وَكَتَبَهُ لِي بِخَطِّهِ حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو سَهْلٍ : مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ رَوَّادِ بْنِ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ أُهِلُّ بِالْحَجِّ؟ قَالَ قُولِي : اللَّهُمَّ إِنِّي أُهِلُّ بِالْحَجِّ إِنْ أَذِنْتَ لِي بِهِ وَأَعَنْتَنِي عَلَيْهِ وَيَسَّرْتَهُ لِي وَإِنْ حَبَسْتَنِي فَعُمْرَةٌ وَإِنْ حَبَسْتَنِي عَنْهُمَا جَمِيعًا فَمَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي . [صحیح]

(۱۰۱۱۷) سعید بن مسیب حضرت ضباعہ بنت زبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں، میں حج کا احرام کیسے باندھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ، اے اللہ! میں حج کا احرام باندھتی ہوں، اگر تو مجھے اس کی اجازت دے اور تو میری مدد کرے اس پر اور میرے لیے آسان کر دے۔ اگر تو نے مجھے روک لیا تو عمرہ ہے۔ اگر تو نے مجھے حج وعمرہ سے روک لیا تو میرے احرام کھولنے کی وہ ہوگی جہاں تو نے مجھے روک لیا۔

(۱۰۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا أَبَا أُمَيَّةَ حُجَّ وَاشْتَرِطْ فَإِنَّ لَكَ مَا اشْتَرَطْتَ وَلِلَّهِ عَلَيْكَ مَا اشْتَرَطْتَ.

[صحیح۔ اخرجه الشافعي في الام ۷/ ۴۰۷]

(۱۰۱۱۸) سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: اے ابوامیہ! حج کر اور شرط لگا۔ تیرے لیے وہ جو تو نے شرط لگائی اور اللہ کے لیے تیرے ذمہ وہ جو تو شرط کر چکا۔

(۱۰۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَيْرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ : حُجَّ وَاشْتَرِطْ وَقُلِ : اللَّهُمَّ الْحَجَّ أَرَدْتُ وَلَهُ عَمَدْتُ فَإِنْ تَيَسَّرَ وَإِلاَّ فَعُمْرَةٌ.

[ضعیف۔ اخرجه بيماري في الكبير ۹۶۱۷]

(۱۰۱۱۹) عمیرہ بن زیاد حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: حج کر اور شرط لگا اور کہہ: اے اللہ! میں نے حج کا ارادہ اور قصد کیا ہے، اگر تو آسانی کرے وگرنہ عمرہ۔

(۱۰۱۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ : اسْتَثْنُوا فِي الْحَجِّ اللَّهُمَّ الْحَجَّ أَرَدْتُ وَلَهُ عَمَدْتُ فَإِنْ تَمَمْتَهُ فَهُوَ حَجٌّ وَإِلاَّ فَهِيَ عُمْرَةٌ وَكَانَتْ تَسْتَثْنِي وَتَأْمُرُ مَنْ مَعَهَا أَنْ يَسْتَثْنُوا.

(۱۰۱۲۰) علقمہ بن ابی علقمہ اپنی والدہ سے نقل فرماتے ہیں اور وہ حضرت عائشہ ؓ سے کہ آپ نے فرمایا: تم حج میں استثناء کر لو کہ اے اللہ! میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں، اس کا قصد بھی میں نے کیا ہے اگر تو اس کو پورا کرے تو یہ حج ہے، وگرنہ عمرہ۔ وہ بذات خود تو استثناء کرتی تھیں اور جو اس کے ساتھ ہو اس کو بھی استثناء کا کہتی تھیں۔ [صحیح لغیرہ]

(۱۰۱۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :هَلْ تَسْتَثْنِي إِذَا حَجَجْتَ؟ فَقُلْتُ لَهَا : مَاذَا أَقُولُ فَقَالَتْ : قُلِ اللَّهُمَّ الْحَجَّ أَرَدْتُ وَلَهُ عَمَدْتُ فَإِنْ يَسَّرْتَهُ فَهُوَ الْحَجُّ وَإِنْ حَبَسَنِي حَابِسٌ فَهُوَ عُمْرَةٌ. [صحیح۔ اخرجه الشافعی ٥٧٦]

(۱۰۱۲۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ ؓ نے مجھے کہا: کیا آپ استثناء کرتے ہیں، جب حج کرتے ہو؟ میں نے ان سے کہا: میں کیا کہوں، فرماتی ہیں: تو کہہ: اے اللہ! میں نے حج کا ارادہ اور اس کا قصد کیا ہے، اگر تو اس کو آسان بنا دے تو یہ حج اگر کسی روکنے والے نے روک لیا تو پھر عمرہ ہے۔

(۱۰۱۲۲) وَرُوِّينَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ : كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- تَأْمُرُنَا إِذَا حَجَجْنَا بِالاِشْتِرَاطِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ بْنُ يَعِيشَ حَدَّثَنَا يُونُسُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ فَذَكَرَهُ. [ضعیف۔ اخرجه البخاری فی تاریخه ١٧٦/١]

(۱۰۱۲۲) محمد بن عمر بن ابی سلمہ فرماتے ہیں کہ ام سلمہ نبی ﷺ کی بیوی ہمیں حکم دیتیں کہ جب ہم حج کریں تو شرط لگائیں۔

(۳۰۴) باب مَنْ أَنْكَرَ الاِشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ

جس نے حج میں شرط لگانے کا انکار کیا ہے

(۱۰۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُنْكِرُ الاِشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَيَقُولُ : أَلَيْسَ حَسْبُكُمْ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِنْ حُبِسَ أَحَدُكُمْ عَنِ الْحَجِّ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى حَجَّ عَامًا قَابِلاً وَيُهْدِي أَوْ يَصُومُ إِنْ لَمْ يَجِدْ. قَالَ يُونُسُ قَالَ رَبِيعَةُ : لاَ نَعْلَمُ شَرْطًا يَجُوزُ فِي إِحْرَامٍ. [صحیح۔ بخاری ١٧١٥]

(۱۰۱۲۳) سالم فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ حج میں شرط کا انکار کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ کیا تمہیں رسول اللہ ﷺ کی سنت کافی نہیں ہے، اگر کوئی حج سے روک دیا جائے تو وہ بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کرے۔ پھر وہ ہر چیز سے حلال ہوگیا۔ پھر وہ آئندہ سال حج کرے اور قربانی دے، اگر قربانی نہ ہو تو روزے رکھے۔ یونس اور ربیعہ کہتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے کہ کوئی شرط احرام میں جائز ہو۔

(۱۰۱۲٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ كَانَ يُنْكِرُ الاِشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَيَقُولُ :أَلَيْسَ حَسْبُكُمْ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۱۰۱۲٤) سالم ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حج میں شرطوں کا انکار کرتے تھے اور فرماتے تھے: کیا تمہیں رسول اللہ ﷺ کی سنت کافی نہیں ہے۔

(۱۰۱۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ بِالإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا هَكَذَا مُخْتَصَرًا. وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَزَادَ فِيهِ :وَإِنْ حَبَسَ أَحَدًا مِنْكُمْ حَابِسٌ فَإِذَا وَصَلَ إِلَيْهِ طَافَ بِهِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ يَحْلِقُ أَوْ يُقَصِّرُ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ زَنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ.

وَعِنْدِي أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ :عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ بَلَغَهُ حَدِيثُ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ لَصَارَ إِلَيْهِ وَلَمْ يُنْكِرِ الاِشْتِرَاطَ كَمَا لَمْ يُنْكِرْهُ أَبُوهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۱۰۱۲۵) عبدالرزاق حضرت معمر سے نقل فرماتے ہیں، اس میں زائد بھی ہے: اگر تم میں سے کسی کو کوئی روکنے والا روک دے۔ جب وہ بیت اللہ جائے تو طواف کرے اور صفا و مروہ کی سعی کرے، پھر سر منڈائے یا بال اتارے اور اس پر آئندہ سال حج ہے۔

(ب) مصنف کہتے ہیں: اگر ابو عبدالرحمن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو بضاعہ بنت زبیر والی حدیث پہنچتی تو وہ حج میں شرط کا انکار نہ کرتے جیسے ان کے والد نے انکار نہیں کیا۔

(۳۰۵) باب حَصْرِ الْمَرْأَةِ تُحْرِمُ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا

عورت کو روکنا جو اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر احرام باندھے

(۱۰۱۲٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فِي امْرَأَةٍ لَهَا مَالٌ تَسْتَأْذِنُ زَوْجَهَا فِي الْحَجِّ فَلاَ يَأْذَنُ لَهَا قَالَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ قَالَ نَافِعٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لَيْسَ لَهَا أَنْ تَنْطَلِقَ إِلاَّ بِإِذْنِ زَوْجِهَا وَلاَ يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تُسَافِرَ ثَلاَثَ لَيَالٍ إِلاَّ وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ تَحْرُمُ عَلَيْهِ .

وَرَوَاهُ أَيْضًا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ حَسَّانَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [منكر]

(١٠١٢٦) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر چلے اور نہ ہی عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ تین راتوں کا سفر اپنے محرم کے بغیر کرے یعنی جس کے ساتھ اس کا نکاح نہ ہو سکتا ہو۔

(٣٠٦)باب مَنْ قَالَ لَيْسَ لَهُ مَنْعُهَا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ لِفَرِيضَةِ الْحَجِّ

عورت کو فریضہ حج کے لیے مسجد حرام سے نہ روکا جائے

(١٠١٢٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِذَا اسْتَأْذَنَتْ أَحَدَكُمُ امْرَأَتُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلاَ يَمْنَعْهَا . لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرٍو النَّاقِدِ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [ضعيف]

(١٠١٢٧) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی عورت مسجد جانے کی اجازت طلب کرے تو وہ اس کو منع نہ کرے۔

(١٠١٢٨) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح۔ بخاري ٨٥٨]

(١٠١٢٨) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کی بندیوں کو اللہ کی مساجد سے منع کرو مت۔

(۳۰۷) باب الْمَرْأَةِ يَلْزَمُهَا الْحَجُّ بِوُجُودِ السَّبِيلِ إِلَيْهِ وَكَانَتْ مَعَ ثِقَةٍ مِنَ النِّسَاءِ فِي طَرِيقٍ مَأْهُولَةٍ آمِنَةٍ

جس عورت پر حج لازم ہے زادراہ کی صورت میں اور قابل اعتماد عورت کا ساتھ بھی ہے اور راستہ بھی پرامن ہے

لِقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾

وَرُوِّينَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ السَّبِيلَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ.

اللہ کا فرمان: ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ (ال عمران: ۹۷) ''اور اللہ کے لیے لوگوں پر بیت اللہ کا حج ہے جو اس کی طاقت رکھتا ہو۔''

(۱۰۱۲۹) وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو صَادِقٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ -ﷺ- ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلاً﴾ قَالَ :الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ.

وَرُوِّينَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ صَحِيحَةٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مُرْسَلاً وَفِيهِ قُوَّةٌ لِهَذَا الْمُسْنَدِ. [ضعيف]

(۱۰۱۲۹) محمد بن عباد مخزومی ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ سے سنا: ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ (ال عمران: ۹۷) ''جو اس کی طاقت رکھتا ہو۔''

(۱۰۱۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُجَاهِدٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَجَاءَهُ رَجُلاَنِ أَحَدُهُمَا يَشْكُو الْعَيْلَةَ وَالآخَرُ يَشْكُو قَطْعَ السَّبِيلِ قَالَ فَقَالَ :لاَ يَأْتِي عَلَيْكَ إِلاَّ قَلِيلٌ حَتَّى تَخْرُجَ الْمَرْأَةُ مِنَ الْحِيرَةِ إِلَى مَكَّةَ بِغَيْرِ خَفِيرٍ وَلاَ تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَطُوفَ أَحَدُكُمْ بِصَدَقَتِهِ فَلاَ يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا ثُمَّ لَيَفِيضُ الْمَالُ ثُمَّ لَيَقِفَنَّ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ حِجَابٌ يَحْجُبُهُ وَلاَ تُرْجُمَانٌ فَيُتَرْجِمُ لَهُ فَيَقُولُ أَلَمْ أُوتِكَ مَالاً؟ فَيَقُولُ :بَلَى فَيَقُولُ :أَلَمْ أُرْسِلْ إِلَيْكَ رَسُولاً؟ فَيَقُولُ :بَلَى فَيَنْظُرُ عَنْ يَمِينِهِ فَلاَ يَرَى إِلاَّ النَّارَ وَيَنْظُرُ عَنْ يَسَارِهِ فَلاَ يَرَى إِلاَّ النَّارَ فَلْيَتَّقِ أَحَدُكُمُ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح۔ بخاری ١٣٤٧]

(۱۰۱۳۰) عدی بن حاتم فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا کہ دو آدمی آئے، ایک فقیری ومحتاجی کی اور دوسرا راستہ کے کاٹے جانے (یعنی ڈاکوؤں کے پریشان کرنے) کی شکایت کر رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تھوڑا وقت ہی گزرے گا کہ ایک عورت حیرہ شہر سے مکہ کا سفر بغیر کسی محافظ کے کرے گی اور قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تم میں سے کوئی اپنا صدقہ لیے گھومے گا لیکن قبول کرنے والا کوئی نہ ہوگا۔ پھر مال زیادہ ہو جائے گا۔ پھر تم میں سے کوئی اللہ کے سامنے کھڑا ہوگا۔ اللہ اور اس کے بندے کے درمیان حجاب نہ ہوگا اور نہ ہی کوئی ترجمان ہوگا۔ اللہ پوچھے گا: کیا میں نے تجھے مال نہ دیا تھا؟ وہ کہے گا: کیوں نہیں، اللہ پوچھیں گے: کیا میں نے رسول مبعوث نہ کیے تھے؟ بندہ کہے گا: کیوں نہیں، بندہ اپنے دائیں بائیں دیکھے گا تو آگ ہی آگ نظر آئے گی لہٰذا تم میں سے ہر ایک اپنے آپ کو آگ سے بچالے اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی دے۔ اگر یہ بھی نہ پائے تو اچھی بات کہہ دے۔

(۱۰۱۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ زَاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ أَخْبَرَنَا سَعْدٌ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا مُحِلُّ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : بَيْنَا أَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَشَكَا إِلَيْهِ الْفَاقَةَ وَأَتَاهُ آخَرُ فَشَكَا قَطْعَ السَّبِيلِ قَالَ : يَا عَدِيُّ بْنَ حَاتِمٍ هَلْ رَأَيْتَ الْحِيرَةَ . قُلْتُ : لَمْ أَرَهَا وَقَدْ أُنْبِئْتُ عَنْهَا قَالَ : فَإِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ لَتَرَيَنَّ الظَّعِينَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْحِيرَةِ حَتَّى تَطُوفَ بِالْكَعْبَةِ لاَ تَخَافُ أَحَدًا إِلاَّ اللَّهَ . قُلْتُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِي : فَأَيْنَ دُعَّارُ طَيِّءٍ الَّذِينَ قَدْ سَعَّرُوا الْبِلاَدَ : وَلَئِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ لَتُفْتَحَنَّ كُنُوزُ كِسْرَى . قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ قَالَ : كِسْرَى بْنُ هُرْمُزَ وَلَئِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ لَتَرَيَنَّ الرَّجُلَ يُخْرِجُ مِلْءَ كَفِّهِ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ يَطْلُبُ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْهُ فَلاَ يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهُ مِنْهُ وَلَيَلْقَيَنَّ اللَّهَ أَحَدُكُمْ يَوْمَ يَلْقَاهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تُرْجُمَانٌ يُتَرْجِمُ لَهُ فَيَقُولُ : أَلَمْ أَبْعَثْ إِلَيْكَ رَسُولاً يُبَلِّغُكَ فَيَقُولُ بَلَى فَيَنْظُرُ عَنْ يَمِينِهِ فَلاَ يَرَى إِلاَّ جَهَنَّمَ وَيَنْظُرُ عَنْ شِمَالِهِ فَلاَ يَرَى إِلاَّ جَهَنَّمَ . قَالَ عَدِيٌّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ شِقَّ تَمْرَةٍ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ . قَالَ عَدِيٌّ : قَدْ رَأَيْتُ الظَّعِينَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْكُوفَةِ حَتَّى تَطُوفَ بِالْبَيْتِ لاَ تَخَافُ إِلاَّ اللَّهَ وَكُنْتُ فِيمَنِ افْتَتَحَ كُنُوزَ كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ وَلَئِنْ طَالَتْ بِكُمْ حَيَاةٌ سَتَرَوْنَ مَا قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ -ﷺ- : يُخْرِجُ الرَّجُلُ مِلْءَ كَفِّهِ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ فَلاَ يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَكَمِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ : وَقَدْ بَلَغَنَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سَافَرَ بِمَوْلاَةٍ لَهُ لَيْسَ هُوَ لَهَا بِمَحْرَمٍ وَلاَ مَعَهَا مَحْرَمٌ. [صحيح۔ بخاری ٣٤٠٠]

(۱۰۱۳۱) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے پاس تھے۔ ایک آدمی نے آ کر فاقہ کی اور دوسرے نے راستے، کاٹے جانے کی شکایت کی، آپ ﷺ نے فرمایا: اے عدی بن حاتم! کیا آپ نے حیرہ دیکھا ہے؟ میں نے کہا: نہیں دیکھا، لیکن میں اس کے بارے میں خبر دیا گیا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیری زندگی لمبی ہوئی تو تو دیکھے گا ایک عورت حیرہ سے کوچ کر کے کعبہ کا طواف کرے گی، اس کو صرف اللہ کا خوف ہوگا۔ میں نے اپنے دل ہی میں کہا کہ قبیلہ طئی کے ڈاکو کہاں جائیں گے، جنہوں نے شہروں کو آگ لگا رکھی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیری زندگی لمبی ہوئی تو کسریٰ کے خزانے فتح کیے جائیں گے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کسریٰ بن ہرمز! آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں کسریٰ بن ہرمز۔ اگر تیری زندگی لمبی ہوئی تو تو دیکھے گا کہ آدمی ایک مٹھی سونے یا چاندی کی لیکر نکلے گا تو اس کو قبول کرنے والا کوئی نہ ملے گا اور تم میں سے کوئی ایک جس دن اللہ سے ملاقات کرے گا تو اللہ اور بندے کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہوگا جو ان کے درمیان ترجمانی کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: کیا میں نے تیری طرف رسول نہ مبعوث کیے کہ جنہوں نے میری بات پہنچائی، بندہ کہے گا: کیوں نہیں، وہ اپنے دائیں جانب دیکھے گا تو صرف آگ اور اپنے بائیں جانب دیکھے گا تو صرف آگ۔

عدی کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آگ سے بچو، چاہے کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہی۔ اگر کھجور کا ٹکڑا نہ ملے تو اچھی بات کہہ دینا۔ عدی کہتے ہیں کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا اس نے کوفہ سے کوچ کیا اور بیت اللہ کا طواف کیا، اس کو صرف اللہ کا خوف تھا اور میں اس وقت بھی تھا جب کسریٰ بن ہرمز کے خزانے فتح کیے گئے۔ اگر تمہاری زندگی لمبی ہوئی تو عنقریب تم دیکھو گے جو ابو القاسم ﷺ نے فرمایا کہ آدمی ایک مٹھی بھر سونا یا چاندی لے کر نکلے گا اور اس کو قبول کرنے والا کوئی نہ ہوگا۔

امام شافعی کا قولِ قدیم ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ ان کی لونڈی نے سفر کیا نہ تو وہ اس کے محرم تھے اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی محرم تھا۔

(۱۰۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُرْدِفُ مَوْلَاةً لَهُ يُقَالُ لَهَا صَفِيَّةُ تُسَافِرُ مَعَهُ إِلَى مَكَّةَ وَفِي رِوَايَةِ عُقْبَةَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَجَّ بِمَوْلَاةٍ لَهُ يُقَالُ لَهَا صَافِيَةُ عَلَى عَجُزِ بَعِيرٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْجَدِيدِ: وَقَدْ بَلَغَنَا عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعُرْوَةَ مِثْلُ قَوْلِنَا فِي أَنْ تُسَافِرَ الْمَرْأَةُ لِلْحَجِّ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهَا مَحْرَمٌ وَذَكَرَهُ أَيْضًا عَنْ عَطَاءٍ وَفِي الْقَدِيمِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ. [صحیح۔ اخرجه ابو داود ۱۷۲۸]

(۱۰۱۳۲) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کی لونڈی صفیہ ان کے ساتھ پیچھے بیٹھ کر مکہ کا سفر کرتیں۔

(ب) عقبہ کی روایت میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کی لونڈی نے ان کے ساتھ اونٹ کی پشت پر حج کا سفر کیا، اس کا نام صفیہ تھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ کا جدید قول ہے: فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ابن عمر اور عروہ فرماتے ہیں کہ عورت بغیر محرم کے سفر کر سکتی ہے۔

(۱۰۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ : أَنَّ عَائِشَةَ أُخْبِرَتْ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ يُفْتِي أَنَّ الْمَرْأَةَ لاَ تُسَافِرُ إِلاَّ مَعَ مَحْرَمٍ فَقَالَتْ : مَا كُلُّهُنَّ ذَوَاتُ مَحْرَمٍ. [صحيح]

(۱۰۱۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوسعید فتویٰ دیتے تھے کہ عورت بغیر محرم کے سفر نہ کرے۔ فرماتی ہیں: کیا ان سب کے محرم ہیں۔

(۳۰۸) باب الاِخْتِيَارِ لِوَلِيِّهَا أَنْ يَخْرُجَ مَعَهَا

ولی کو اختیار ہے کہ وہ عورت کے ساتھ جائے

(۱۰۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِاللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- خَطَبَ فَقَالَ : لاَ يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ وَلاَ تُسَافِرُ امْرَأَةٌ إِلاَّ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ . فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي خَرَجَتْ حَاجَّةً وَإِنِّي اكْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا قَالَ : فَانْطَلِقْ فَاحْجُجْ مَعَ امْرَأَتِكَ . لَفْظُ حَدِيثِ عَلِيٍّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِاللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ اخرجه البخاري ٤٩٣٥]

(۱۰۱۳۴) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ ارشاد فرمایا کہ کوئی مرد عورت کے ساتھ خلوت اختیار نہ کرے اور عورت صرف محرم کے ساتھ سفر کرے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میری عورت حج کو گئی ہے اور میں فلاں غزوہ میں لکھا گیا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی عورت کے ساتھ حج کر۔

(۱۰۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى الْبِرْتِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبَدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : جَاءَ

رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: إِنِّي اكْتُتِبْتُ فِي غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا وَامْرَأَتِي حَاجَّةٌ قَالَ: ارْجِعْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۲۸۹۶]

(۱۰۱۳۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں تو فلاں غزوہ میں لکھا جا چکا ہوں اور میری عورت حج کرنا چاہتی ہے، فرمایا: واپس پلٹ اور اپنی عورت کے ساتھ حج کر۔

(۳۰۹)باب الْمَرْأَةِ تُنْهَى عَنْ كُلِّ سَفَرٍ لاَ يَلْزَمُهَا بِغَيْرِ مَحْرَمٍ

عورت کو ہر سفر سے منع کیا جائے جو بغیر محرم کے ہو

(۱۰۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَعْنِي الشَّيْبَانِيَّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ ثَلاَثًا إِلاَّ وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۱۰۳۷]

(۱۰۱۳۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت (تین دن) کا سفر بغیر محرم کے نہ کرے (یا تین راتوں کا)۔

(۱۰۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُسَافِرِ امْرَأَةٌ سَفَرًا يَكُونُ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلاَّ وَمَعَهَا أَبُوهَا أَوْ أَخُوهَا أَوِ ابْنُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

وَرَوَاهُ قَزَعَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فَقَالَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ: فَوْقَ ثَلاَثٍ.

وَقَالَ فِي الرِّوَايَةِ الأُخْرَى: يَوْمَيْنِ. وَرَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ مسلم ۱۳۴۰]

(۱۰۱۳۷) ابوسعید کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت تین دن کا سفر نہ کرے مگر اس کے ساتھ اس کا والد، بھائی، بیٹا یا کوئی محرم ہو۔

(ب) قزعہ بن یحییٰ ابوسعید سے نقل فرماتے ہیں، وہ دو میں سے کسی ایک روایت میں کہتے ہیں: تین سے اوپر۔ ایک دوسری روایت میں دو دن ہے۔

(۱۰۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِى مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلاَّ مَعَ ذِى مَحْرَمٍ مِنْهَا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ بِشْرُ بْنُ عُمَرَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ.

[صحيح۔ مسلم ۱۳۳۹]

(۱۰۱۳۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو کہ وہ ایک دن اور رات کا سفر بغیر محرم کے کرے۔

(۱۰۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ أَبِى ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ وَقَدْ مَضَى فِى كِتَابِ الصَّلاَةِ.

(۱۰۱۳۹) ایضاً

(۱۰۱۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ لَيْلَةٍ إِلاَّ وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو حُرْمَةٍ مَحْرَمٌ مِنْهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۱۳۳۹]

(۱۰۱۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے بغیر محرم کے ایک رات کی مسافت کا سفر کرنا جائز نہیں ہے۔

(۱۰۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- قَالَ : لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ تُسَافِرَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ إِلاَّ وَمَعَهَا مَحْرَمٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِىُّ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِى ذِئْبٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۰۳۸]

(١٠١٤١) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے بغیر محرم کے ایک دن کی مسافت کا سفر کرنا جائز نہیں ہے۔

(١٠١٤٢) أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ أَبِی قُمَاشٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا الدَّرَاوَرْدِیُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ أَبِی وَاقِدٍ اللَّيْثِیِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ لِنِسَائِهِ فِی حَجَّتِهِ :هَذِهِ ثُمَّ ظُهُورُ الْحُصْرِ. [حسن لغيره۔ اخرجه ابوداود ١٧٢٢]

(١٠١٤٢) ابوواقد لیثی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کے لیے فرمایا: بس یہی حج ہے۔ اس کے بعد محصور ہو کر رہنا ہے۔

(١٠١٤٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی ذِئْبٍ عَنْ صَالِحٍ مَوْلَى التَّوْأَمَةِ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لأَزْوَاجِهِ فِی حَجَّةِ الْوَدَاعِ :إِنَّمَا هِیَ هَذِهِ ثُمَّ ظُهُورُ الْحُصْرِ . قَالَ فَكُنَّ كُلُّهُنَّ يُسَافِرْنَ إِلاَّ زَيْنَبَ وَسَوْدَةَ فَإِنَّهُمَا قَالَتَا: لاَ تُحَرِّكُنَا دَابَّةٌ بَعْدَ مَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

تَابَعَهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ نَبْهَانَ وَرُوِّينَاهُ فِی أَوَّلِ الْكِتَابِ مِنْ حَدِيثِ أَبِی وَاقِدٍ اللَّيْثِیِّ

قَالَ الشَّافِعِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَمَنَعَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَزْوَاجَ النَّبِیِّ -ﷺ- الْحَجَّ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّمَا هِیَ هَذِهِ الْحَجَّةُ ثُمَّ ظُهُورُ الْحُصْرِ .

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رُوِّينَا فِی أَوَّلِ كِتَابِ الْحَجِّ فِی بَابِ حَجِّ النِّسَاءِ عَنْ عُمَرَ :أَنَّهُ أَذِنَ لَهُنَّ فِی الْحَجِّ فِی آخِرِ حَجَّةٍ حَجَّهَا وَبَعَثَ مَعَهُنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَفِيهِ وَفِی حَجِّ سَائِرِ النِّسَاءِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِقَوْلِهِ -ﷺ- :هَذِهِ ثُمَّ ظُهُورُ الْحُصْرِ . أَنْ لاَ يَجِبُ الْحَجُّ إِلاَّ مَرَّةً أَوِ اخْتَارَ لَهُنَّ تَرْكَ السَّفَرِ بَعْدَ أَدَاءِ الْوَاجِبِ. [حسن لغيره۔ اخرجه يعلى: ٧١٥٤۔ والطيالسى ١٦٤٧]

(١٠١٤٣) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے وقت اپنی بیویوں سے فرمایا کہ بس یہی حج ہے اس کے بعد محصور ہو کر رہنا ہے۔

زینب اور سودہ کے علاوہ تمام سفر کر لیتی تھیں۔ وہ دونوں فرماتی ہیں: جب سے ہم نے نبی ﷺ سے یہ سنا ہے سواری نے ہمیں حرکت نہیں دی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے امہات المومنین کو حج سے منع کر دیا نبی ﷺ کے اس قول کے بعد کہ بس یہی حج ہے اس کے بعد محصور ہو کر رہنا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو آخری حج میں اجازت دے دی اور ان کے ساتھ عثمان بن عفان اور

عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما کو روانہ کیا اور تمام عورتوں نے حج کیا تو آپ ﷺ کے اس قول هَذِهِ ثُمَّ ظُهُورُ الْحُصُرِ کہ حج صرف ایک مرتبہ واجب ہے سے مراد یہ ہے کہ واجب کی ادائیگی کے بعد سفر کو ترک کرنے کا اختیار ہے۔

(١٠١٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الْمَرْوَزِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَذِنَ لأَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الْحَجِّ وَبَعَثَ مَعَهُنَّ عُثْمَانَ وَابْنَ عَوْفٍ فَنَادَى عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي النَّاسِ لاَ يَدْنُو مِنْهُنَّ أَحَدٌ وَلاَ يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ إِلاَّ مَدَّ الْبَصَرِ وَهُنَّ فِي الْهَوَادِجِ عَلَى الإِبِلِ وَأَنْزَلَهُنَّ صَدْرَ الشِّعْبِ وَنَزَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِذَنَبِهِ فَلَمْ يَصْعَدْ إِلَيْهِنَّ أَحَدٌ. [صحيح۔ بخاری ١٧٦١]

(١٠١٤٤) ابراہیم بن سعد اپنے والد دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی بیویوں کو حج کی اجازت دے دی۔ ان کے ساتھ عثمان بن عفان اور عبدالرحمن بن عوف کو روانہ کیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آواز دیتے تھے کہ ان کے قریب کوئی نہ جائے، ان کی طرف کوئی نہ دیکھے مگر دور سے۔ وہ اونٹنیوں پر ھودج میں ہوتیں اور گھاٹی کی ابتدا میں ان کو اتارا جاتا تھا، عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ان کے پیچھے اترتے۔ ان کی طرف کوئی نہ جاتا تھا۔

(٣١٠) باب الأَيَّامِ الْمَعْلُومَاتِ وَالْمَعْدُودَاتِ

معلوم اور گنے ہوئے ایام کا بیان

(١٠١٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ هُشَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : الأَيَّامُ الْمَعْلُومَاتُ أَيَّامُ الْعَشْرِ وَالْمَعْدُودَاتُ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ. [صحيح]

(١٠١٤٥) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ معلوم ایام دس ہیں اور معدودات سے مراد ایام تشریق ہیں (یعنی ١١، ١٢، ١٣ ذوالحجہ کے دن)۔

(١٠١٤٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُكَبِّرُ يَوْمَ النَّفْرِ فِي مَكَّةَ وَيَتْلُو ﴿وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ﴾ [ضعيف]

(١٠١٤٦) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ قربانی والے دن تکبیرات کہتے تھے اور تلاوت کرتے: ﴿وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ﴾ الآية (البقرة: ٢٠٣) ''اور اللہ کا ذکر کرو شمار کیے ہوئے ایام میں۔''

(١٠١٤٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ

ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ :الأَيَّامُ الْمَعْلُومَاتُ الْعَشْرُ وَالأَيَّامُ الْمَعْدُودَاتُ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ. [ضعيف]

(۱۰۱۴۷) مجاہد کہتے ہیں کہ ایامِ معلومات سے مراد دس ایام اور اَيَّامِ مَّعْدُوْدٰتٍ سے مراد ایام تشریق ہیں (یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحجہ)۔

جماع أبواب الهدي

قربانی کے متعلق ابواب

(۳۱۱) باب الْهَدَايَا مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

اونٹ، گائے اور بکری کی قربانی کا بیان

(۱۰۱٤۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قِصَّةِ التَّمَتُّعِ قَالَ وَقَالَ ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ جَزُورٌ أَوْ بَقَرَةٌ أَوْ شَاةٌ أَوْ شِرْكٌ فِي دَمٍ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ وَكَذَلِكَ مُسْلِمٌ. [صحيح۔ بخاری ۱٦۰۳]

(۱۰۱٤۸) ابن عباس رضی اللہ عنہ تمتع کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جو قربانی سے میسر آئے۔ یعنی اونٹ، گائے، بکری، یا کسی خون میں شرکت حصہ داری۔

(۱۰۱٤۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :مِنَ الأَزْوَاجِ الثَّمَانِيَةِ يَعْنِي الْهَدْيَ. [صحيح]

(۱۰۱٤۹) مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ قربانی کے جانور ۸ قسم کے ہیں۔

(۱۰۱۵۰) قَالَ وَحَدَّثَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : مِنَ الأَزْوَاجِ الثَّمَانِيَةِ مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالضَّأْنِ وَالْمَعْزِ عَلَى قَدْرِ الْمَيْسَرَةِ مَا عَظُمَتْ فَهُوَ أَفْضَلُ.

(۱۰۱۵۰) عطاء بن ابی رباح، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ۸ قسم کے جانور (نر و مادہ) قربانی کے اونٹ، گائے، بکری، بھیڑ استطاعت کے مطابق جتنا بڑا ہو، اتنا ہی افضل ہے۔

(١٠١٥١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ : أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْهَدْيِ مِمَّا هُوَ فَقَالَ مِنَ الثَّمَانِيَةِ أَزْوَاجٍ فَكَأَنَّ الرَّجُلَ شَكَّ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَتَقْرَأُ الْقُرْآنَ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : فَهَلْ سَمِعْتَ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الأَنْعَامِ﴾ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : فَهَلْ سَمِعْتَهُ يَقُولُ ﴿لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الأَنْعَامِ﴾ وَقَالَ ﴿وَمِنَ الأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ﴾ قَالَ فَسَمِعْتَ اللَّهَ يَقُولُ ﴿مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الإِبِلِ اثْنَيْنِ﴾ قَالَ : نَعَمْ قَالَ : فَهَلْ سَمِعْتَ اللَّهَ يَقُولُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لاَ تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ﴾ فَقَالَ الرَّجُلُ : نَعَمْ قَالَ : فَقَتَلْتُ ظَبْيًا فَمَاذَا عَلَيَّ؟ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ﴾ فَقَالَ عَلِيٌّ : قَدْ سَمَّى اللَّهُ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ كَمَا تَسْمَعُ. [ضعیف]

(١٠١٥١) ابوجعفر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے قربانی کے متعلق سوال کیا کہ وہ کس سے ہو؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ٨ قسم کے جانوروں سے گویا کہ آدمی کو اس میں شک گزرا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم قرآن کی تلاوت کرتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں، فرمایا: کیا آپ نے اللہ کا یہ فرمان سن رکھا ہے: ﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ﴾ الاية (المائدة: ١) ''مسلمانوں اللہ کے حکموں کو پورا کرو، چار پائے چرنے والے جانور تمہارے لیے حلال ہیں۔'' اس نے کہا: ہاں، فرمایا: کیا آپ نے اللہ کا یہ فرمان بھی سن رکھا ہے: ﴿لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ﴾ الاية (الحج: ٣٤) ''تا کہ اللہ کا نام ذکر کریں، جو ہم نے ان کو عطا کیا پائے ہو چار پایوں پر۔'' اور اللہ کا یہ فرمان: ﴿وَ مِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَّ فَرْشًا كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ﴾ الآية (الانعام: ١٤٢) ''اور چوپائے جانوروں میں سے اس نے بوجھ لادنے والے اور زمین کے ساتھ لگے ہوئے پیدا کیے، لوگو اللہ نے جو رزق دیا اسے تم کھاؤ۔'' کیا آپ نے اللہ کا یہ فرمان بھی سن رکھا ہے۔ ﴿مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ ءَالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْأُنْثَيَيْنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْأُنْثَيَيْنِ نَبِّئُونِي بِعِلْمٍ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ٥ وَ مِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ وَ مِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ﴾ الآية (الانعام: ١٤٣) ''(چار جوڑے) دو بھیڑیں (نر اور مادہ) اور دو بکریاں (نر و مادہ) (اے پیغمبر) کہہ دے: کیا اللہ نے (ان بھیڑ بکری میں سے) دونروں کو (یعنی مینڈھے اور بکرے کو) حرام کیا ہے، یا دونوں مادوں کو (بھیڑ اور بکری کو) یا ان دونوں مادوں کے پیٹ میں جو (بچہ) ہے، اگر تم سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ۔ اور گائے میں سے دو (نر و مادہ) اے پیغمبر! کہہ دیں: کیا اللہ نے دونوں نروں کو یعنی اونٹ اور بیل کو حرام کیا ہے یا دونوں مادوں کو یعنی اونٹنی اور گائے کو) یا دونوں مادوں کے پیٹ میں جو (بچہ) ہے اس کو۔'' اس نے کہا: ہاں حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا اللہ کا یہ فرمان سن رکھا ہے۔ ﴿يَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَ أَنْتُمْ حُرُمٌ﴾ الآية (المائدة: ٩٥) ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم احرام کی حالت میں شکار کو

قتل نہ کرو'' الی قولہ ﴿هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ﴾ (المائدة: ٩٥) آدمی نے کہا: ہاں۔ اس نے کہا: میں نے ہرن کو قتل کیا ہے، میرے اوپر کیا فدیہ ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: ایک قربانی، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: یہ قربانی کعبہ میں ہونی چاہیے، جیسے اللہ نے فرمایا۔

(۳۱۲) باب مَنْ نَذَرَ هَدْيًا فَسَمَّى شَيْئًا فَعَلَيْهِ مَا سَمَّى صَغِيرًا كَانَ أَوْ كَبِيرًا

جس نے قربانی کی نذر مانی اور جس چیز کا نام لیا چھوٹی ہو یا بڑی اس کے ذمہ وہی ہے

(١٠١٥٢) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ قُرِءَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الأَغَرُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلاَئِكَةٌ يَكْتُبُونَ الأَوَّلَ فَالأَوَّلَ فَإِذَا جَلَسَ الإِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ وَجَاءُ وا يَسْتَمِعُونَ الذِّكْرَ فَمَثَلُ الْمُهَجِّرِ كَالَّذِي يُهْدِي بَدَنَةً ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي بَقَرَةً ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الْكَبْشَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الدَّجَاجَةَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدِي الْبَيْضَةَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ بخاری ۸۸۷]

(۱۰۱۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مساجد کے دروازوں پر فرشتے ہوتے ہیں، وہ پہلے آنے والوں کو درج کرتے ہیں، جب امام منبر پر تشریف رکھتا ہے تو وہ اپنے صحیفے بند کر لیتے ہیں اور ذکر کو سنتے ہیں، جلدی آنے والا ایسے ہے جیسے اونٹ کی قربانی دیتا ہے، اس کے بعد آنے والے کو گائے کی قربانی کا ثواب ملتا ہے، پھر اس کے بعد آنے والے کو مینڈھے کی قربانی کا ثواب۔ پھر اس کے بعد مرغی کے صدقہ کا ثواب پھر اس کے بعد آنے والے کو انڈہ صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

(۳۱۳) باب مَنْ نَذَرَ هَدْيًا لَمْ يُسَمِّهِ أَوْ لَزِمَهُ هَدْىٌ لَيْسَ بِجَزَاءٍ مِنْ صَيْدٍ فَلاَ يَجْزِيهِ مِنَ الإِبِلِ وَالْبَقَرِ إِلاَّ ثَنِيٌّ فَصَاعِدًا

جس نے قربانی کی نذر مانی لیکن کسی کا نام نہیں لیا یا اس پر قربانی لازم ہے لیکن شکار کے عوض نہیں تو وہ دو دانت والے اونٹ یا گائے کی قربانی کرے

(١٠١٥٣) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَذْبَحُوا إِلاَّ مُسِنَّةً إِلاَّ أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا الْجَذَعَةَ مِنَ الضَّأْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ مسلم ۱۹۶۳]

(۱۰۱۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دودانت والا جانور قربان کرو اگر تنگی ہو (یعنی جانور ملے نہ) تو پھر بھیڑ کا کھیرا بھی کر سکتے ہو۔

(۱۰۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ فِي الضَّحَايَا وَالْبُدْنِ : الثَّنِيُّ فَمَا فَوْقَهُ. [صحیح]

(۱۰۱۵۴) نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ قربانیوں اور ھدی میں دودانت والا یا اس سے اوپر عمر والے ذبح کیے جائیں۔

(۳۱۴) باب جَوَازِ الذَّكَرِ وَالأُنْثَى فِي الْهَدَايَا

قربانی میں مذکر و مونث دونوں جائز ہیں

(۱۰۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبِرْتِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَمَلَ أَبِي جَهْلٍ فِي هَدْيِهِ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ وَفِي رَأْسِهِ بُرَةٌ مِنْ فِضَّةٍ وَكَانَ أَبُو جَهْلٍ اسْتُلِبَ يَوْمَ بَدْرٍ. لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى وَفِي رِوَايَةِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَفِي أَنْفِهِ بُرَةٌ مِنْ ذَهَبٍ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمِنْهَالِ وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَقَالَ فِي أَنْفِهِ بُرَةُ فِضَّةٍ لِيَغِيظَ بِهِ الْمُشْرِكِينَ وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَقِيلَ بُرَةُ فِضَّةٍ وَقِيلَ مِنْ ذَهَبٍ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ احمد ۱/ ۲۶۱]

(۱۰۱۵۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوجہل کا اونٹ حدیبیہ کے سال قربانی کیا، اس کے سر یعنی ناک میں چاندی کی نکیل تھی اور یہ ابوجہل سے بدر کے مقام پر چھینا گیا تھا۔

(ب) یزید بن زریع کی روایت میں ہے کہ اس کے ناک میں سونے کی نکیل تھی۔

(ج) محمد بن اسحاق کہتے ہیں کہ اس کے ناک میں چاندی یا سونے کی نکیل تھی۔

(۱۰۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْهَاشِمِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمُسْتَعِينِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِیٍّ الْمَدِينِیُّ حَدَّثَنِی أَبِی قَالَ : كُنْتُ أُرَى أَنَّ هَذَا مِنْ صَحِيحِ حَدِيثِ ابْنِ إِسْحَاقَ فَإِذَا هُوَ قَدْ دَلَّسَهُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِی مَنْ لَا أَتَّهِمُ عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَلِیٌّ : فَإِذَا الْحَدِيثُ مُضْطَرِبٌ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِیَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِيحٍ.

(۱۰۱۵۶) ایضاً

(۱۰۱۵۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرُّوذِیُّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِی نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- أَهْدَى فِی بُدْنِهِ بَعِيرًا كَانَ لأَبِی جَهْلٍ فِی أَنْفِهِ بُرَةٌ مِنْ فِضَّةٍ.

وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ إِلَّا أَنَّهُمْ يَرَوْنَ أَنَّ جَرِيرَ بْنَ حَازِمٍ أَخَذَهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ثُمَّ دَلَّسَهُ فَإِنْ بَيَّنَ فِيهِ سَمَاعَ جَرِيرٍ مِنِ ابْنِ أَبِی نَجِيحٍ صَارَ الْحَدِيثُ صَحِيحًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ

وَقَدْ رَوَاهُ مَنْصُورٌ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْبُرَةِ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجه احمد ۱/۲۷۳]

(۱۰۱۵۷) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قربانی میں اونٹ ذبح کیا، جو ابوجہل کا تھا اس کے ناک میں چاندی کی نکیل تھی۔

(۱۰۱۵۸) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِیُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ قُوهِيَارَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : سَاقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِائَةَ بَدَنَةٍ فِيهَا جَمَلٌ لأَبِی جَهْلٍ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِی مَتْنِهِ وَفِيمَا ذَكَرْنَا كِفَايَةٌ. [منکر]

(۱۰۱۵۸) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے لیے سو اونٹ چلائے، اس میں ابوجہل کا اونٹ بھی تھا۔

(۱۰۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِیُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِیُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِی بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَحَرَ أَوْ نُحِرَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ سَبْعِينَ بَدَنَةً فِيهَا جَمَلُ أَبِی جَهْلٍ فَلَمَّا صُدَّتْ عَنِ الْبَيْتِ حَنَّتْ كَمَا تَحِنُّ إِلَى أَوْلاَدِهَا.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجه ابن ماجه ۳۰۷۶]

(۱۰۱۵۹) مقسم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیبیہ کے دن ۷۰ اونٹ نحر کیے، اس میں ابوجہل کا بھی اونٹ تھا۔ جب ان کو بیت اللہ سے روک دیا گیا تو وہ ایسے رو رہے تھے جیسے اونٹنی اپنے بچے کے اشتیاق میں آواز نکالتی ہے۔

(۱۰۱۶۰) وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِى لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَهْدَى فِى حَجَّتِهِ مِائَةَ بَدَنَةٍ فِيهَا جَمَلٌ كَانَ لأَبِى جَهْلٍ فِى رَأْسِهِ بُرَةٌ مِنْ فِضَّةٍ.أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ فَذَكَرَهُ.وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِى لَيْلَى مَرَّةً أُخْرَى . [صحيح لغيره]

(۱۰۱۶۰) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حج میں سو قربانیاں پیش کیں، جس میں ابوجہل کا اونٹ بھی تھا۔ اس کے سر یعنی ناک میں چاندی کی نکیل تھی۔

(۱۰۱۶۱) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِى طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ الأَدَمِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِىُّ عَنِ ابْنِ أَبِى لَيْلَى عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ.وَعَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَهْدَى مِائَةَ بَدَنَةٍ فِيهَا جَمَلٌ لأَبِى جَهْلٍ فِى أَنْفِهِ بُرَةٌ مِنْ فِضَّةٍ.
وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِى الْمُوَطَّإِ مُرْسَلاً وَفِيهِ قُوَّةٌ لِمَا مَضَى. [صحيح لغيره]

(۱۰۱۶۱) مقسم ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سو قربانیاں دیں، اس میں ابوجہل کا اونٹ بھی تھا اور اس کے ناک میں چاندی کی نکیل تھی۔

(۱۰۱۶۲) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَهْدَى جَمَلاً كَانَ لأَبِى جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ فِى حَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ.
وَقَدْ رَوَاهُ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِىِّ عَنْ أَنَسٍ. [صحيح لغيره۔ اخرجه مالك ۸۴۱]

(۱۰۱۶۲) عبداللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حج یا عمرہ میں ابوجہل بن ہشام کا اونٹ قربان کیا۔

(۱۰۱۶۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفَقِيهُ بِالطَّابَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الأَخْرَمُ بِنَيْسَابُورَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ :عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدُوِىُّ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ :عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ الْخُسْرُوجِرْدِىُّ قَالاَ حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الإِسْمَاعِيلِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ

الْجَبَّارِ الصُّوفِيُّ مِنْ كِتَابِهِ الأَصْلِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَهْدَى جَمَلاً لأَبِي جَهْلٍ.
قَالَ أَبُو حَازِمٍ لَمْ يَرْوِهِ غَيْرُ سُوَيْدٍ الْحَدَثَانِيِّ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ سُوَيْدٍ مِنَ الثِّقَاتِ غَيْرُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ الأَخْرَمِ وَأَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ وَلَمْ يَرْوِهِ عَنْ أَحْمَدَ ثِقَةٌ غَيْرُ الإِمَامِ أَبِي بَكْرٍ رَحِمَهُ اللَّهُ.

[صحيح لغيره۔ اخرجه الخطيب في تريخه ٤ / ٨٤]

(۱۰۱۶۳) حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابوجہل کا اونٹ قربان کیا۔

(۳۱۵) باب جَوَازِ الْجَذَعِ مِنَ الضَّأْنِ

بھیڑ کا جزعہ (دو دانت والے سے کم عمر والا) بھی جائز ہے

(١٠١٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَذْبَحُوا إِلاَّ مُسِنَّةً إِلاَّ أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّأْنِ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ كَمَا مَضَى. [صحيح۔ تقديم برقم ١٠١٥٣]

(۱۰۱۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو دانت والا قربانی کرو۔ اگر تمہیں تنگی ہو جائے تو پھر بھیڑ کا جزعہ ذبح کرو۔

(١٠١٦٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغَنْدِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنَّا فِي غَزَاةٍ مَعَنَا أَوْ عَلَيْنَا مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُودٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَعَزَّتِ الْغَنَمُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :يُوفِي الْجَذَعُ مِمَّا يُوفِي مِنْهُ الثَّنِيُّ . [ضعيف]

(۱۰۱۶۵) عاصم بن کلیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمارے ساتھ غزوہ میں نبی ﷺ کے صحابی مجاشع بن مسعود تھے، فرماتے ہیں کہ موٹی تازی بکری فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے کہ جزعہ بھی کفایت کر جاتا ہے جیسے دو دانت والا یعنی ثنی کفایت کر جاتا ہے۔

(۳۱۶) باب لاَ مَحِلَّ لِلْهَدْيِ فِي غَيْرِ الإِحْصَارِ دُونَ الْحَرَمِ

روکے جانے کے بغیر قربانی کی جگہ حرم ہی ہے

لِقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ﴾

اللہ کا فرمان: ﴿ثُمَّ مَحِلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ﴾ الآية (الحج: ٣٣) ''پھر اس کے پہنچنے کی جگہ بیت اللہ ہے۔''

(١٠١٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ : مَنْ نَذَرَ بَدَنَةً فَإِنَّهُ يُقَلِّدُهَا نَعْلَيْنِ وَيُشْعِرُهَا ثُمَّ يَسُوقُهَا حَتَّى يَنْحَرَهَا عِنْدَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ أَوْ بِمِنًى يَوْمَ النَّحْرِ لَيْسَ لَهَا مَحِلٌّ دُونَ ذَلِكَ وَمَنْ نَذَرَ جَزُورًا مِنَ الإِبِلِ أَوِ الْبَقَرِ فَلْيَنْحَرْهَا حَيْثُ شَاءَ . [صحيح۔ اخرجه مالك ٨٨٠٤]

(١٠١٦٦) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جو قربانی کی نذر مانے وہ اس کو دو جوتوں کا ہار پہنائے اور شعار کرے (یعنی کوہان کی دائیں جانب کو چیر دے کر خون نکال کر مل دینا) پھر اس کو چلائے۔ پھر بیت اللہ یا منیٰ میں قربانی کے دن ذبح کرے۔اس کے پہنچنے کی یہی جگہ ہے اور جس نے اونٹ یا گائے کی قربانی کی نذر مانی وہ جہاں مرضی اس کو نحر کر دے قربانی کر دے۔

(١٠١٦٧) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ عَنْ بَدَنَةٍ جَعَلَتْهَا امْرَأَةٌ عَلَيْهَا فَقَالَ سَعِيدٌ : الْبُدْنُ مِنَ الإِبِلِ وَمَحِلُّ الْبُدْنِ الْبَيْتُ الْعَتِيقُ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ سَمَّتْ مَكَانًا مِنَ الأَرْضِ فَلْتَنْحَرْهَا حَيْثُ سَمَّتْ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ بَدَنَةً فَبَقَرَةٌ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ بَقَرَةً فَعَشْرٌ مِنَ الْغَنَمِ. قَالَ ثُمَّ جِئْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ سَعِيدٌ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ : فَإِنْ لَمْ تَكُنْ بَقَرَةٌ فَسَبْعٌ مِنَ الْغَنَمِ. قَالَ ثُمَّ جِئْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ سَالِمٌ. قَالَ ثُمَّ جِئْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ سَالِمٌ. [حسن۔ اخرجه مالك ٤٠٩]

(١٠١٦٧) حضرت عمرو بن عبداللہ انصاری نے حضرت سعید بن مسیب سے قربانی کے متعلق سوال کیا جو ایک عورت نے اپنے اوپر لازم کر لی تھی۔ سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اونٹ کی قربانی تو بیت اللہ لے جا کر کی جائے گی اگر اس نے کسی جگہ کا نام لیا ہے کہ فلاں جگہ قربانی کرے گی تو پھر اس کو اسی جگہ ہی کرنی چاہیے۔ اگر اونٹ نہ پائے تو پھر گائے کی قربانی کرے۔ اگر گائے نہ مل سکے تو اس کی جگہ دس بکریاں قربان کرے۔ کہتے ہیں: پھر میں سالم بن عبداللہ کے پاس آیا، تو اس نے بھی سعید بن مسیب والی بات کہی، لیکن اتنا فرق تھا کہ اگر گائے نہ ملے تو اس کے عوض سات بکریاں ذبح کرے۔ کہتے ہیں: پھر میں خارجہ بن زید کے پاس آیا، اس نے سالم بن عبداللہ والی بات کہہ دی۔ پھر میں عبداللہ بن محمد بن علی بن ابی طالب کے پاس آیا، اس نے بھی سالم والی بات ہی کہی۔

(۳۱۷) باب الاِخْتِيَارِ فِي التَّقْلِيدِ وَالإِشْعَارِ

قلادہ ڈالنے اور شعار کرنے میں اختیار کا بیان

(١٠١٦٨) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ

الْبَصْرِیُّ بِمَکَّۃَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِیُّ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَۃَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُرْوَۃَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَۃَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- خَرَجَ عَامَ الْحُدَیْبِیَۃِ فِی بِضْعِ عَشْرَۃَ مِائَۃً مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا کَانَ بِذِی الْحُلَیْفَۃِ قَلَّدَ الْهَدْیَ وَأَشْعَرَهُ وَأَحْرَمَ مِنْهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَلِیِّ بْنِ الْمَدِینِیِّ عَنِ ابْنِ عُیَیْنَۃَ. [صحیح۔ بخاری ۳۹۲۶]

(۱۰۱۶۸) مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ والے سال اپنے ایک ہزار سے زائد صحابہ کے ساتھ نکلے، جب ذوالحلیفہ آئے تو قربانیوں کو قلادہ پہنایا، شعار کیا اور احرام باندھا۔

قلادہ : یہ قربانی کی علامت ہے جو بیت اللہ کے لیے متعین کی جائے۔

شعار : اونٹ کی کوہان کے دائیں جانب سے خون نکال کر اس کے اوپر مل دینا۔

(۱۰۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ قِرَاءَۃً وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یُوسُفَ حَدَّثَنَا إِمْلاَءً قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَیْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِیُّ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ أَبِی بُکَیْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَۃُ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ أَبِی حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- صَلَّی بِذِی الْحُلَیْفَۃِ الظُّهْرَ ثُمَّ أُتِیَ بِبَدَنَتِهِ فَأَشْعَرَ صَفْحَۃَ سَنَامِهَا الأَیْمَنِ ثُمَّ سَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا ثُمَّ قَلَّدَهَا نَعْلَیْنِ ثُمَّ أُتِیَ بِرَاحِلَتِهِ فَلَمَّا اسْتَوَتْ عَلَی الْبَیْدَاءِ أَهَلَّ بِالْحَجِّ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ مِنْ حَدِیثِ ابْنِ أَبِی عَدِیٍّ عَنْ شُعْبَۃَ.

(۱۰۱۶۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ذوالحلیفہ میں ظہر کی نماز پڑھی، پھر قربانیاں لائی گئیں تو آپ ﷺ نے کوہان کی دائیں جانب سے شعار کیا، پھر خون اس کے اوپر مل دیا۔ پھر دو جوتوں کا ہار پہنایا، پھر آپ ﷺ کی سواری لائی گئی، جب آپ ﷺ بیداء پہاڑی پر چڑھے تو حج کا تلبیہ کہا۔ [صحیح۔ مسلم ۱۲۴۳]

(۱۰۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ دَاسَۃَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنْ شُعْبَۃَ بِهَذَا الْحَدِیثِ قَالَ ثُمَّ سَلَتَ الدَّمَ بِیَدَیْهِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ هَمَّامٌ یَعْنِی عَنْ قَتَادَۃَ قَالَ : سَلَتَ الدَّمَ عَنْهَا بِإِصْبَعِهِ. [صحیح۔ ابو داود ۱۷۵۲]

(۱۰۱۷۰) یحییٰ اس حدیث کو شعبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے خون مل دیا۔

(ب) ابوداؤد کہتے ہیں کہ ہمام نے قتادہ سے بیان کیا کہ آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں سے خون ملا۔

(۱۰۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِیمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُکَیْرٍ حَدَّثَنَا مَالِکٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ کَانَ إِذَا أَهْدَی هَدْیًا مِنَ الْمَدِینَۃِ قَلَّدَهُ وَأَشْعَرَهُ بِذِی الْحُلَیْفَۃِ یُقَلِّدُهُ قَبْلَ أَنْ یُشْعِرَهُ وَذَلِکَ فِی مَکَانٍ وَاحِدٍ وَهُوَ مُوَجَّهٌ لِلْقِبْلَۃِ یُقَلِّدُهُ نَعْلَیْنِ وَیُشْعِرُهُ مِنَ الشِّقِّ الأَیْسَرِ ثُمَّ یُسَاقُ مَعَهُ حَتَّی یُوقَفَ بِهِ مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَۃَ ثُمَّ یَدْفَعُ بِهِ مَعَهُمْ إِذَا دَفَعُوا فَإِذَا قَدِمَ مِنًی غَدَاۃَ النَّحْرِ نَحَرَهُ قَبْلَ

أَنْ يَحْلِقَ أَوْ يُقَصِّرَ وَكَانَ هُوَ يَنْحَرُ هَدْيَهُ بِيَدِهِ يَصُفُّهُنَّ قِيَامًا وَيُوَجِّهُهُنَّ إِلَى الْقِبْلَةِ ثُمَّ يَأْكُلُ وَيُطْعِمُ. [صحیح]

(۱۰۱۷۱) نافع ،حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ مدینہ سے قربانی ساتھ لاتے تو اس کو قلادہ اور شعار ذوالحلیفہ میں ڈالتے اور قلادہ شعار سے پہلے پہنائے اور یہ دونوں کام ایک جگہ کرتے اور پہلیہ رخ کر کے کرتے ۔ قلادہ میں دو جوتے پہنائے اور شعار کوہان کی بائیں جانب سے کرتے ۔ پھر ان کے ساتھ قربانیاں چلائی جاتی ۔ پھر لوگوں کے ساتھ وقوف عرفہ کرتے ۔ اور پھر لوگوں کے ساتھ وہاں سے واپس پلٹتے جب وہ واپس ہوتے اور جب قربانی کے دن صبح منیٰ میں آتے تو سر مونڈنے اور بال اتارنے سے پہلے قربانی کرتے ۔ اور قربانی اپنے ہاتھ سے کرتے ۔ ان کو کھڑے کر کے صفیں بناتے اور پہلیہ کی طرف رخ کرتے ۔ پھر کھاتے اور دوسروں کو کھلاتے تھے ۔

(۱۰۱۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُشْعِرُ بُدْنَهُ مِنَ الشِّقِّ الأَيْسَرِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ صِعَابًا مُقَرَّنَةً فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَدْخُلَ بَيْنَهُمَا أَشْعَرَ مِنَ الشِّقِّ الأَيْمَنِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُشْعِرَهَا وَجَّهَهَا إِلَى الْقِبْلَةِ وَإِذَا أَشْعَرَهَا قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَإِنَّهُ كَانَ يُشْعِرُهَا بِيَدِهِ وَيَنْحَرُهَا بِيَدِهِ قِيَامًا. [صحیح]

(۱۰۱۷۲) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ قربانی کا شعار کوہان کی بائیں جانب سے کرتے لیکن جب کوئی مشکل ہوتی اور اس کی طاقت نہ رکھتے تو اگر ان کے درمیان داخل ہو سکیں تو پھر دائیں جانب سے شعار کرتے اور جب شعار کا ارادہ کرتے تو پہلیہ رخ کر لیتے ۔ جب شعار کرتے تو پڑھتے : بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ بہت بڑا ہے) اگر شعار اپنے ہاتھ سے کرتے تو پھر نحر بھی کھڑا کر کے اپنے ہاتھ سے کرتے ۔

(۱۰۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ :أَنَّهُ كَانَ لاَ يُبَالِي فِي أَيِّ الشِّقَّيْنِ أَشْعَرَ فِي الأَيْسَرِ أَوْ فِي الأَيْمَنِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي غَيْرِ هَذِهِ الرِّوَايَةِ الإِشْعَارُ فِي الصَّفْحَةِ الْيُمْنَى وَكَذَلِكَ أَشْعَرَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَذَكَرَ حَدِيثَ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحیح لغیرہ۔ اخرجہ الشافعی ۱۷۱۶]

(۱۰۱۷۳) نافع ،حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے تھے کہ کوئی پرواہ نہیں کہ اشعار دائیں یا بائیں جانب سے کیا جائے ۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس روایت کے علاوہ میں ہے کہ شعار کوہان کی دائیں جانب کرنا چاہیے ، کیوں کہ اس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شعار کیا تھا۔

(۱۰۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :الْهَدْيُ مَا قُلِّدَ وَأُشْعِرَ وَوُقِفَ بِهِ بِعَرَفَةَ.

(١٠١٧٤) نافع نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ وغیرہ سے نقل کیا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: قربانی وہ ہے جس کو قلادہ پہنایا جائے، شعار کیا جائے اور اس کے ساتھ وقوف عرفہ کیا جائے۔ [صحيح۔ اخرجه مالك ٨٤٩]

(١٠١٧٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ :لاَ هَدْيَ إِلاَّ مَا قُلِّدَ وَأُشْعِرَ وَوُقِفَ بِعَرَفَةَ. [صحيح]

(١٠١٧٥) عمرہ بنت عبدالرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ قربانی وہ ہے جس کو قلادہ پہنایا جائے، شعار کیا جائے اور اس کے ساتھ وقوف عرفہ کیا جائے۔

(١٠١٧٦) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ.

(١٠١٧٦) خالی

(١٠١٧٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :إِنَّمَا تُشْعَرُ الْبَدَنَةُ لِيُعْلَمَ أَنَّهَا بَدَنَةٌ. [صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبه ١٣٢٠٦]

(١٠١٧٧) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ قربانی کو شعار کیا جاتا ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ یہ قربانی بیت اللہ کی ہے۔

(١٠١٧٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :أَرْسَلَ الأَسْوَدُ غُلاَمًا لَهُ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَأَلَهَا عَنْ بُدْنٍ بَعَثَ بِهَا مَعَهُ أَيَقِفُ بِهَا بِعَرَفَاتٍ؟ فَقَالَتْ :مَا شِئْتُمْ إِنْ شِئْتُمْ فَافْعَلُوا وَإِنْ شِئْتُمْ فَلاَ تَفْعَلُوا. [صحيح]

(١٠١٧٨) ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسود نے اپنے غلام کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس روانہ کیا تاکہ وہ قربانی کے بارے میں سوال کرے کہ کیا ان کے ساتھ وقوف عرفہ کیا جائے گا؟ فرماتی ہیں کہ اگر تم چاہو تو ایسا کرو، اگر نہ چاہو تو نہ کرو۔

(٣١٨) باب الاِخْتِيَارِ فِي تَقْلِيدِ الْغَنَمِ دُونَ الإِشْعَارِ

بکری کو شعار کے بغیر قلادہ پہنانے میں اختیار ہے

(١٠١٧٩) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ

نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّةً غَنَمًا فَقَلَّدَهَا. [صحيح- مسلم ١٣٢١]

(١٠١٧٩) اسود بن یزید حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ بکری کی قربانی دی تو اس کو قلادہ پہنایا۔

(١٠١٨٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ مَرَّةً : إِلَى الْبَيْتِ غَنَمًا فَقَلَّدَهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح- انظر قبله]

(١٠١٨٠) ابو معاویہ نے اس کی مثل ذکر کیا ہے، ایک مرتبہ وہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے بکری کی قربانی بیت اللہ کی طرف روانہ کی تو اس کو قلادہ پہنایا۔

(١٠١٨١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كُنْتُ أَفْتِلُ قَلاَئِدَ الْغَنَمِ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَيَبْعَثُ بِهَا ثُمَّ يَمْكُثُ حَلاَلاً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِذِكْرِ الْغَنَمِ فِيهِ. [صحيح- بخاری ١٦١٦]

(١٠١٨١) حضرت اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بکریوں کے قلادے بناتی تھی، آپ ﷺ اس کو بیت اللہ کی طرف روانہ کر دیتے اور خود حلال ہوتے۔

(١٠١٨٢) وَرَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ عُتَيْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُنَّا نُقَلِّدُ الشَّاءَ وَنُرْسِلُ بِهَا وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَلاَلٌ لَمْ يَحْرُمْ مِنْهُ شَيْءٌ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَاجِرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُحَادَةَ عَنِ الْحَكَمِ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ. [صحيح- مسلم ١٣٢١]

(١٠١٨٢) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم بکری کا قلادہ بناتے اور بیت اللہ کی طرف روانہ کرتے اور رسول اللہ ﷺ حلال ہوتے تھے، آپ ﷺ پر کوئی چیز بھی حرام نہ تھی۔

(۳۱۹)باب فَتْلِ الْقَلاَئِدِ مِنَ الْعِهْنِ

قربانی کے قلادوں کواون سے بنانے کا بیان

(١٠١٨٣) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : فَتَلْتُ قَلاَئِدَهَا مِنْ عِهْنٍ كَانَ عِنْدَنَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِىٍّ عَنْ مُعَاذٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ.

[صحيح۔ بخاری ١٦١٨]

(۱۰۱۸۳) قاسم ام المومنین سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اون سے قلادے بناتی تھی جو میرے پاس موجود تھی۔

(۳۲۰)باب تَجْلِيلِ الْهَدَايَا وَمَا يُفْعَلُ بِجِلاَلِهَا وَجُلُودِهَا

قربانیوں کے جھول اور چمڑوں کا کیا کیا جائے؟

(١٠١٨٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبَرَانِىُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو مُسْلِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّىُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِى نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى لَيْلَى عَنْ عَلِىٍّ قَالَ : أَمَرَنِى النَّبِىُّ -ﷺ- أَنْ أَتَصَدَّقَ بِجِلاَلِ الْبُدْنِ الَّتِى نَحَرْتُ وَبِجُلُودِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِى نَجِيحٍ. [صحيح۔ بخاری ١٦٢١]

(۱۰۱۸۴) حضرت علی رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں مجھے حکم دیا کہ میں قربانیوں کے جھول اور چمڑے یعنی کھال کو صدقہ کر دوں۔

(١٠١٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ يُجَلِّلُ بُدْنَهُ بِالْقَبَاطِىِّ وَالأَنْمَاطِ وَالْحُلَلِ ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا إِلَى الْكَعْبَةِ فَيَكْسُوهَا إِيَّاهَا. [صحيح۔ اخرجه مالك ٨٤٩]

(۱۰۱۸۵) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ قربانیوں کے جھول اور ان کے ذریعے کچھ کپڑے تیار کرتے جس کو کعبہ کے غلاف کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔

(١٠١٨٦) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ دِينَارٍ مَا كَانَ يَصْنَعُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بِجِلاَلِ بُدْنِهِ حِينَ كُسِيَتِ

الْكَعْبَةُ هَذِهِ الْكِسْوَةَ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَتَصَدَّقُ بِهَا. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۱۸۶) امام مالک رحمہ اللہ نے عبداللہ بن دینار سے سوال کیا کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ قربانیوں کے جھول کے ساتھ کیا کرتے تھے، فرماتے ہیں کہ جب بیت اللہ کا غلاف بنایا جاتا تو وہ اس کو صدقہ کر دیتے۔

(۱۰۱۸۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ لاَ يَشُقُّ جِلاَلَ بُدْنِهِ وَكَانَ لاَ يُجَلِّلُهَا حَتَّى يَغْدُوَ بِهَا مِنْ مِنًى إِلَى عَرَفَةَ. زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ إِلاَّ مَوْضِعَ السَّنَامِ فَإِذَا نَحَرَهَا نَزَعَ جِلاَلَهَا مَخَافَةَ أَنْ يُفْسِدَهَا الدَّمُ ثُمَّ يَتَصَدَّقُ بِهَا. [صحيح۔ اخرجه مالك ۸۵۰]

(۱۰۱۸۷) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ قربانیوں کے جھول پھاڑتے نہ تھے اور نہ ہی جھول پہناتے تھے، یہاں تک کہ منیٰ کی صبح جب عرفہ کی طرف جاتے۔ دوسروں نے اس میں اضافہ کیا ہے کہ صرف کوہان کی جگہ پر جب نحر کرتے تو جھول اتار لیتے اس ڈر سے کہ کہیں خون اس کو خراب نہ کر دے۔ پھر اس کو صدقہ کر دیتے۔

(۳۲۱) باب لاَ يَصِيرُ الإِنْسَانُ بِتَقْلِيدِ الْهَدْيِ وَإِشْعَارِهِ وَهُوَ لاَ يُرِيدُ الإِحْرَامَ مُحْرِمًا

انسان قربانی کو قلادہ اور شعار کر کے روانہ نہ ہو جب کہ اس کا احرام باندھنے کا ارادہ نہ ہو

(۱۰۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ الْحَرَشِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الأَزْدِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :فَتَلْتُ قَلاَئِدَ بُدْنِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِيَدَىَّ ثُمَّ أَشْعَرَهَا وَقَلَّدَهَا ثُمَّ بَعَثَ بِهَا إِلَى الْبَيْتِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ فَمَا حَرُمَ عَلَيْهِ شَىْءٌ كَانَ لَهُ حَلاَلاً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ. [صحيح۔ اخرجه البخاری ۱۶۱۲]

(۱۰۱۸۸) قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانیوں کے قلادے اپنے ہاتھ سے بناتی تھی، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو شعار کرتے اور قلادے پہناتے، پھر بیت اللہ کی طرف روانہ کرتے اور مدینہ میں قیام کرتے۔ جو چیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے حلال ہوتی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر حرام نہ ہوتی۔

(۱۰۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ :إِنْ كُنْتُ لأَفْتِلُ قَلاَئِدَ هَدْىِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-

ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا وَهُوَ مُقِيمٌ مَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ وَكَانَ بَلَغَهَا أَنَّ زِيَادَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ أَهْدَى وَتَجَرَّدَ قَالَ فَقَالَتْ :هَلْ كَانَ لَهُ كَعْبَةٌ يَطُوفُ بِهَا فَإِنَّا لاَ نَعْلَمُ أَحَدًا تَحْرُمُ عَلَيْهِ الثِّيَابُ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى يَطُوفَ بِالْكَعْبَةِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ مُخْتَصَرًا. [صحیح۔ مسلم ۱۳۲۱]

(۱۰۱۸۹) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی قربانیوں کے قلادے بناتی تھی، آپ ﷺ ان کو بیت اللہ کی طرف روانہ کر دیتے اور خود مقیم رہتے۔ آپ ﷺ ان اشیاء سے اجتناب نہ کرتے جن سے محرم بچتا ہے۔ زیاد بن ابی سفیان نے قربانی روانہ کی اور احرام نہ باندھا۔ حضرت عائشہ ؓ نے فرمایا: کیا اس کے لیے کوئی کعبہ ہے کہ وہ اس کا طواف کرے۔ ہم کسی ایک کو بھی نہیں جانتے کہ وہ کہتا ہو کہ حرام کپڑے اس کے لیے جائز قرار دیتا ہو جب تک بیت اللہ کا طواف نہ کرے۔

(۱۰۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ :أَنَّ زِيَادًا كَتَبَ إِلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ :مَنْ أَهْدَى هَدْيًا حَرُمَ عَلَيْهِ مَا يَحْرُمُ عَلَى الْحَاجِّ حَتَّى يُنْحَرَ الْهَدْيُ وَقَدْ بَعَثْتُ بِهَدْيِي فَاكْتُبِي إِلَيَّ بِأَمْرِكِ أَوْ مُرِي صَاحِبَ الْهَدْيِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :لَيْسَ كَمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَا فَتَلْتُ قَلاَئِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِيَدَيَّ ثُمَّ قَلَّدَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِيَدَيْهِ ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَمْ يَحْرُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- شَيْءٌ أَحَلَّهُ اللَّهُ لَهُ حَتَّى نُحِرَ الْهَدْيُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۱۶۱۱]

(۱۰۱۹۰) عمرہ بنت عبدالرحمن فرماتی ہیں کہ زیاد نے حضرت عائشہ ؓ کو خط لکھا کہ ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ جس نے قربانی روانہ کی اس پر وہ تمام کام حرام ہیں جو حج کرنے والے پر، یہاں تک کہ قربانی کو دی جائے اور میں نے اپنی قربانی روانہ کر دی ہے تو آپ اپنا فتویٰ لکھ کر دیں یا قربانی والے کو حکم دیں، حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ بات ایسے نہیں جیسے ابن عباس ؓ نے کہی ہے میں رسول اللہ ﷺ کی قربانیوں کے قلادے اپنے ہاتھ سے بناتی تھی، پھر رسول اللہ ﷺ اپنے ہاتھوں سے قلادے پہناتے تھے، پھر اپنی قربانی میرے والد کے ساتھ روانہ کر دیتے تو رسول اللہ ﷺ پر تو کوئی چیز حرام نہ ہوتی تھی جو اللہ نے ان کے لیے جائز رکھی ہے، قربانی ہونے تک۔

(۱۰۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى :عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ :أَوَّلُ

مَنْ كَشَفَ الْعَمَى عَنِ النَّاسِ وَبَيَّنَ لَهُمُ السُّنَّةَ فِي ذَلِكَ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعَمْرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَارَةَ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : إِنْ كُنْتُ أَفْتِلُ قَلَائِدَ الْهَدْيِ هَدْيِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَيَبْعَثُ بِهَدْيِهِ مُقَلَّدًا وَهُوَ مُقِيمٌ بِالْمَدِينَةِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا حَتَّى يَنْحَرَ هَدْيَهُ فَلَمَّا بَلَغَ النَّاسَ قَوْلُ عَائِشَةَ هَذَا أَخَذُوا بِقَوْلِهَا وَتَرَكُوا فَتْوَى ابْنِ عَبَّاسٍ.

وَرَوَى فِي هَذَا الْمَعْنَى مَسْرُوقٌ وَالْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۱۹۱) زہری فرماتے ہیں: سب سے پہلے جس نے لوگوں کو اندھیرے سے نکالا اور ان کے لیے سنت کو واضح کیا، وہ نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ ؓ ہیں۔ زہری کہتے ہیں کہ عروہ بن زبیر، عمرہ بنت عبدالرحمن بن سعد بن زرارہ نے خبر دی کہ حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کی ہدی کے قلادے بناتی تھی، آپ ﷺ اپنی قربانی کو قلادہ ڈال کر روانہ کر دیتے اور بذات خود مدینہ میں مقیم ہوتے۔ پھر قربانی کے ذبح ہونے تک کسی چیز سے بھی اجتناب نہ فرماتے تھے، جب لوگوں کو حضرت عائشہ ؓ کا یہ قول پہنچا تو انہوں نے حضرت عائشہ ؓ کی بات قبول کی اور ابن عباس ؓ کے فتویٰ کو چھوڑ دیا۔

(۳۲۲) بَابُ الْاِشْتِرَاكِ فِي الْهَدْيِ

قربانی میں شراکت کا بیان

(۱۰۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو صَادِقٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ وَأَبُو نَصْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ :نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۱۸]

(۱۰۱۹۲) جابر بن عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ حدیبیہ کے سال ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ اونٹ اور گائے سات سات آدمیوں کی جانب سے ذبح کی۔

(۱۰۱۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ بِالْحُدَيْبِيَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ.

(۱۰۱۹۳) ایضاً

(۱۰۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ

وَيَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ :خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مُهِلِّينَ بِالْحَجِّ مَعَنَا النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الإِبِلِ وَالْبَقَرِ كُلُّ سَبْعَةٍ مِنَّا فِي بَدَنَةٍ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبْدَانَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح۔ مسلم ۱۲۱۳]

(۱۰۱۹۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا احرام باندھ کر نکلے، ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے۔ جب ہم مکہ آئے تو ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کی سعی کی اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ اونٹ اور گائے کی قربانی میں ہم سات آدمی شریک ہوئے۔

(۱۰۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كُنَّا نَتَمَتَّعُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِذَبْحِ الْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ نَشْتَرِكُ فِيهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ هُشَيْمٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۳۱۸]

(۱۰۱۹۵) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ہم حج تمتع کرتے تو گائے میں ہم سات آدمی شریک ہوتے تھے۔

(۱۰۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ . [صحيح۔ مسلم ۱۳۱۸]

(۱۰۱۹۶) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گائے سات کی جانب سے اور اونٹ بھی سات آدمیوں کی جانب سے ذبح کیا جائے۔

(۱۰۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ جَمِيعًا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ يُرِيدُ زِيَارَةَ الْبَيْتِ لاَ يُرِيدُ حَرْبًا وَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْىَ سَبْعِينَ بَدَنَةً عَنْ سَبْعِمِائَةِ رَجُلٍ كُلُّ بَدَنَةٍ عَنْ عَشْرَةٍ. كَذَا رَوَاهُ ابْنُ

إِسْحَاقَ. [صحيح۔ اخرجه احمد ٤ / ٣٢٣]

(۱۰۱۹۷) مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کی زیارت کے ارادہ سے گئے لڑائی کا کوئی ارادہ نہ تھا اور آپ ﷺ کے ساتھ ۷۰ قربانیاں تھیں۔ سات سو آدمیوں کی جانب سے اور ہر اونٹ دس کی جانب سے تھا۔

(۱۰۱۹۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُمَا قَالاَ : خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْمَدِينَةِ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِي بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً فَلَمَّا كَانَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَهُ وَأَحْرَمَ مِنْهَا بِالْعُمْرَةِ. [صحيح۔ بخاری ١٦٠٨]

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

وَالرِّوَايَاتُ الثَّابِتَاتُ مُتَّفِقَةٌ عَلَى أَنَّهُمْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ أَلْفِ رَجُلٍ عَلَى الْحُدَيْبِيَةِ ثُمَّ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ كَانُوا أَلْفًا وَخَمْسَمِائَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ كَانُوا أَلْفًا وَأَرْبَعَمِائَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ كَانُوا أَلْفًا وَثَلاَثَمِائَةٍ.

(۱۰۱۹۸) مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حدیبیہ کے سال مدینہ سے اپنے ایک ہزار سے زائد صحابہ کے ساتھ نکلے، جب آپ ﷺ ذوالحلیفہ آئے تو قربانی کو قلادہ پہنایا اور شعار کیا اور وہاں سے عمرہ کا احرام باندھا۔

(ب) ثابت شدہ روایات میں آپ ﷺ کے صحابہ کی تعداد حدیبیہ میں ایک ہزار سے زائد تھے، پھر انہوں نے اختلاف کیا ہے کہ ان کی تعداد ۱۵۰۰ تھی اور بعض کے نزدیک ۱۴۰۰ تھی اور بعض کے نزدیک ۱۳۰۰ سو تھیں۔

(۱۰۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْخُرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ أَبُو زَيْدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ كَمْ كَانُوا فِي بَيْعَةِ الرِّضْوَانِ؟ قَالَ : أَلْفًا وَخَمْسُمِائَةٍ. قُلْتُ : إِنَّهُ بَلَغَنَا أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كَانُوا أَلْفًا وَأَرْبَعَمِائَةٍ. قَالَ : أَوْهَمَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ هُوَ حَدَّثَنِي أَنَّهُمْ كَانُوا أَلْفًا وَخَمْسِمِائَةٍ. لَفْظُ أَبِي دَاوُدَ وَحَدِيثُ الْهَرَوِيِّ بِمَعْنَاهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَاسْتَشْهَدَ بِرِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ قُرَّةَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِضِدِّ مَا قَالَ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ بخاری ٣٩٢٢]

(۱۰۱۹۹) قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیب سے پوچھا کہ بیعت رضوان میں کتنے افراد تھے؟ فرماتے ہیں: ۱۵ سو

تھے۔ میں نے کہا کہ جابر بن عبداللہ تو ۱۴ سو کہتے ہیں، فرمانے لگے: اللہ ان پر رحم فرمائے۔ ان کو وہم ہو گیا ہے، انہوں نے مجھے بیان کیا تھا کہ وہ ۱۵ سو تھے۔

(۱۰۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قُلْنَا لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ؟ قَالَ : خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ حُصَيْنٍ.

وَرَوَاهُ الأَعْمَشُ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كُنَّا أَلْفًا وَأَرْبَعَمِائَةٍ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَالِمٍ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ. [صحيح۔ بخاري ۵۳۱۰]

(۱۰۲۰۰) سالم بن ابوالجعد کہتے ہیں کہ ہم نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: تم حدیبیہ کے موقع پر کتنے تھے؟ فرماتے ہیں: ۱۵ سو تھے۔

(۱۰۲۰۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرٌو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَمِائَةٍ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : أَنْتُمْ خَيْرُ أَهْلِ الأَرْضِ . وَلَوْ كُنْتُ الْيَوْمَ أُبْصِرُ لأَرَيْتُكُمْ مَوْضِعَ الشَّجَرَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَقُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ.

(۱۰۲۰۱) حضرت عمرو نے جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ہم حدیبیہ کے مقام پر ۱۴۰۰ سو تھے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم زمین والوں سے بہتر ہو۔ اگر آج میں دیکھ سکتا تو میں تمہیں درخت کی جگہ دکھاتا۔ [صحيح۔ بخاري ۳۹۲۳]

(۱۰۲۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو سَمِعَ ابْنَ أَبِي أَوْفَى صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَيْعَةَ الرِّضْوَانِ قَالَ : كُنَّا يَوْمَئِذٍ أَلْفًا وَثَلاَثَمِائَةٍ وَكَانَتْ أَسْلَمُ يَوْمَئِذٍ ثُمُنَ الْمُهَاجِرِينَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ وَأَشَارَ الْبُخَارِيُّ أَيْضًا إِلَى رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ وَعَمْرٌو هَذَا هُوَ ابْنُ مُرَّةَ وَالأَشْبَهُ رِوَايَةُ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ الْمُزَنِيُّ وَسَلَمَةُ بْنُ الأَكْوَعِ وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَكُلُّهُمْ شَهِدُوا الْحُدَيْبِيَةَ إِلاَّ أَنَّ فِي رِوَايَةٍ عَنِ الْبَرَاءِ : أَنَّهُمْ كَانُوا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَمِائَةٍ أَوْ أَكْثَرَ فَكَأَنَّهُمْ كَانُوا يَشُكُّونَ فِي الزِّيَادَةِ

أَوْ بَعْضُ الرُّوَاةِ إِلَى الْبَرَاءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ بَيَّنَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي رِوَايَةِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْهُ أَنَّهُمْ نَحَرُوا الْبُدْنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ فَكَأَنَّهُمْ نَحَرُوا السَّبْعِينَ عَنْ بَعْضِهِمْ وَنَحَرُوا الْبَقَرَ عَنْ بَاقِيهِمْ عَنْ كُلِّ سَبْعَةٍ وَاحِدَةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ مسلم ۱۸۵۷]

(۱۰۲۰۲) عمرو نے ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے سنا اور وہ بیعت رضوان میں شامل تھے، فرماتے ہیں کہ ہم اس دن ۱۳۰۰ سو آدمی تھے۔ اس دن مہاجرین ۸ حصہ تھے۔

(ب) معقل بن یسار، سلمہ بن اکوع اور براء بن عازب رضی اللہ عنہم یہ تمام حضرات حدیبیہ میں شامل تھے، لیکن براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ وہ حدیبیہ کے دن ۱۴۰۰ سو یا زیادہ تھے۔ گویا کہ وہ زیادتی میں شک کرتے تھے یا بعض راوی براء کی طرف نسبت کر دیتے تھے۔ جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوزبیر کی روایت میں ہے کہ ایک اونٹ سات آدمیوں کی جانب سے نحر کیا گیا اور گائے بھی، گویا کہ انہوں نے ۷۰ قربانیاں کیں۔ بعض کی جانب سے صرف ایک گائے ذبح کی گئی۔

(۱۰۲۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو بَكْرٍ الْحِيرِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- فِي سَفَرِنَا فَحَضَرَنَا النَّحْرُ فَاشْتَرَكْنَا فِي الْجَزُورِ عَشَرَةٌ وَالْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ.

كَذَا رُوِيَ بِهَذَا الإِسْنَادِ وَحَدِيثُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَصَحُّ مِنْ ذَلِكَ وَقَدْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ وَشَهِدَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَأَخْبَرَنَا بِأَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- أَمَرَهُمْ بِاشْتِرَاكِ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةٍ فَهُوَ أَوْلَى بِالْقَبُولِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

وَقَدْ رُوِيَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : نَحَرْنَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ سَبْعِينَ بَدَنَةً الْبَدَنَةُ عَنْ عَشْرَةٍ وَلاَ أَحْسِبُهُ إِلاَّ وَهْمًا فَقَدْ رَوَاهُ الْفِرْيَابِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَقَالَ الْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَغَيْرُهُمْ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالُوا : الْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ وَرَجَّحَ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ رِوَايَتَهُمْ لَمَّا خَرَّجَهَا دُونَ رِوَايَةِ غَيْرِهِمْ. وَأَمَّا حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ فَإِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ تَفَرَّدَ بِذِكْرِ الْبَدَنَةِ عَنْ عَشَرَةٍ فِيهِ وَحَدِيثُ عِكْرِمَةَ يَتَفَرَّدُ بِهِ الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ

وَحَدِيثُ جَابِرٍ أَصَحُّ مِنْ جَمِيعِ ذَلِكَ وَأَخْبَرَ بِاشْتِرَاكِهِمْ فِيهَا فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَبِالْحُدَيْبِيَةِ بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَهُوَ أَوْلَى بِالْقَبُولِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح۔ اخرجه الترمذي ۹۰۵]

(۱۰۲۰۳) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے، قربانی کا دن آ گیا تو اونٹ کی قربانی میں دس اور گائے کی قربانی میں سات آدمی شریک تھے۔

(ب) ابوزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ زیادہ صحیح اس بارے میں یہ ہے کہ وہ حدیبیہ اور حج وعمرہ میں موجود تھے۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ نبی ﷺ نے ان کو اونٹ کی قربانی میں سات آدمیوں کے شریک کرنے کا حکم دیا۔

(ج) ابوزبیر حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے حدیبیہ کے دن ۷۰ اونٹ نحر کیے۔ ایک اونٹ دس کی جانب سے تھا۔ میں اس کو وہم وگمان کرتا تھا۔ فریابی ثوری سے نقل فرماتے ہیں کہ اونٹ سات کی جانب سے ہے۔

(د) ابوزبیر حضرت جابر سے نقل فرماتے ہیں کہ اونٹ سات کی جانب سے تھا۔ زہری کی حدیث عروہ سے ہے، اس میں محمد بن اسحاق بن یسار اونٹ دس کی جانب سے بیان کرنے میں اکیلے ہیں۔ حضرت جابر کی حدیث ان تمام سے زیادہ صحیح ہے انہوں نے حدیبیہ، حج وعمرہ میں نبی ﷺ کے حکم سے شریک ہونے کی خبر دی ہے۔

(۳۲۲) باب رُكُوبِ الْبَدَنَةِ إِذَا اضْطُرَّ إِلَيْهِ رُكُوبًا غَيْرَ فَادِحٍ

قربانی کے جانور پر مجبوری کی حالت میں سواری کرنا درست ہے لیکن مشکل پیدا نہ کی جائے

(۱۰۲۰٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى رَجُلاً يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ : ارْكَبْهَا . قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ. قَالَ : ارْكَبْهَا وَيْلَكَ . فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّالِثَةِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ بخاری ۱٦۰٤]

(۱۰۲۰٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو قربانی کو چلا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ قربانی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر افسوس سوار ہو، جا۔ دوسری یا تیسری بار رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

(۱۰۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الإِمَامُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ : بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً مُقَلَّدَةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : ارْكَبْهَا . قَالَ : إِنَّهَا بَدَنَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ : وَيْلَكَ ارْكَبْهَا وَيْلَكَ ارْكَبْهَا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ مسلم ۱۳۲۲]

(۱۰۲۰۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی قربانی کو قلادہ پہنائے چلا رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوار ہو جا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر افسوس! سوار ہو جا۔ تجھ پر افسوس! سوار

ہو جا۔

(۱۰۲۰۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ : رَأَى النَّبِيُّ -ﷺ- رَجُلاً يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ لَهُ : ارْكَبْهَا. قَالَ : إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ : ارْكَبْهَا . قَالَ : إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ : ارْكَبْهَا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۰۵]

(۱۰۲۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ قربانی کے جانور کو چلا رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر سواری کر۔ اس نے کہا: یہ بیت اللہ کی قربانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر سواری کر۔ اس نے کہا: یہ قربانی ہے، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس پر سواری کر۔

(۱۰۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ : ارْكَبْهَا . فَقَالَ : إِنَّهَا بَدَنَةٌ. فَقَالَ : ارْكَبْهَا . مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۱۳۲۳]

(۱۰۲۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو قربانی کے جانور کو چلا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس پر سواری کر۔ اس نے کہا: یہ بیت اللہ کی قربانی کا جانور ہے۔ آپ ﷺ نے دو یا تین مرتبہ فرمایا تو اس پر سواری کر۔

(۱۰۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ : سُئِلَ جَابِرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۱۳۲۴]

(۱۰۲۰۸) ابو زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے قربانی کے جانور پر سواری کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تو اچھائی کے ساتھ سوار ہو جب تو مجبور کر دیا جائے اس کی جانب یہاں تک کہ تو دوسری سواری پائے۔

(۱۰۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلاَنِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ :

سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ :ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَبِيبٍ.
وَرُوِّينَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ :إِذَا اضْطُرِرْتَ إِلَى بَدَنَتِكَ فَارْكَبْهَا رُكُوبًا غَيْرَ قَادِحٍ.

[صحيح۔ مسلم ۱۳۲٤]

(۱۰۲۰۹) ابوزبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے قربانی کے جانور پر سواری کرنے کے بارے میں سوال کیا، فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ تو اس پر اچھائی کے ساتھ سواری کر یہاں تک کہ تو دوسری سواری پالے۔
(ب) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تو اپنے قربانی کے جانور کی طرف مجبور ہو جائے، تو اس پر سواری کر لیکن دشواری پیدا نہ کرنا۔

(۳۲۳) باب لَبَنِ الْبَدَنَةِ لاَ يُشْرَبُ إِلاَّ بَعْدَ رِيِّ فَصِيلِهَا وَيُحْمَلُ عَلَيْهَا فَصِيلُهَا

قربانی کے جانور کا دودھ اس کے بچے کو سیراب کرانے کے بعد پیا جا سکتا ہے اس کے اوپر اس کے بچے کو بھی سوار کرنا درست ہے

(۱۰۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُهَيْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ يَعْنِي ابْنَ حَذْفٍ الْعَبْسِيَّ سَمِعَ رَجُلاً مِنْ هَمْدَانَ سَأَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى بَقَرَةً لِيُضَحِّيَ بِهَا فَنُتِجَتْ فَقَالَ : لاَ تَشْرَبْ لَبَنَهَا إِلاَّ فَضْلاً فَإِذَا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَاذْبَحْهَا وَوَلَدَهَا عَنْ سَبْعَةٍ. [حسن]

(۱۰۲۱۰) مغیرہ بن حذف عبسی نے ہمدان کے ایک آدمی سے سنا، اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک گائے کے متعلق پوچھا جو اس نے قربانی کے لیے خریدی کہ اس نے بچہ جنم دیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا زائد دودھ (یعنی بچے سے بچا ہوا) پیا جا سکتا ہے، جب قربانی کا دن ہو تو گائے اور اس کے بچے کو سات آدمیوں کی جانب سے ذبح کر دے۔

(۱۰۲۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ : إِذَا نُتِجَتِ الْبَدَنَةُ فَلْيُحْمَلْ وَلَدُهَا حَتَّى يُنْحَرَ مَعَهَا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ لَهُ مَحْمِلاً فَلْيُحْمَلْ عَلَى أُمِّهِ حَتَّى يُنْحَرَ مَعَهَا. [صحيح۔ اخرجه مالك ٨٤]

(۱۰۲۱۱) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے تھے کہ جب قربانی کا جانور بچے کو جنم دے تو اس کے بچے کو اس پر لاد دیا

جائے اور قربانی کے دن بچے کو بھی اس کے ساتھ ہی ذبح کر دیا جائے۔ اگر کوئی دوسری سواری نہ ملے جس پر اس کو رکھا جا سکے تو اس کی والدہ پر ہی اس کو سوار کر لیں اور قربانی کے دن دونوں (یعنی ماں اور بچہ) کو ذبح کر دیں۔

(۱۰۲۱۲) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ : إِذَا اضْطُرِرْتَ إِلَى بَدَنَتِكَ فَارْكَبْهَا رُكُوبًا غَيْرَ فَادِحٍ وَإِذَا اضْطُرِرْتَ إِلَى لَبَنِهَا فَاشْرَبْ مَا بَعْدَ رِيِّ فَصِيلِهَا فَإِذَا نَحَرْتَهَا فَانْحَرْ فَصِيلَهَا مَعَهَا.

[صحيح۔ اخرجه مالك ۸٤۷]

(۱۰۲۱۲) ہشام بن عروہ کے والد فرماتے ہیں کہ جب قربانی والے جانور پر سواری کے لیے تو مجبور ہو جائے تو اس پر سواری کے بغیر مشقت ڈالے اور جب تو اس کے دودھ کی طرف مجبور ہو تو اس کے بچے کو سیراب کرنے کے بعد جو باقی ہو پی لو۔ جب تو اس کو ذبح کرے تو اس کے بچے کو بھی اس کے ساتھ ہی ذبح کر۔

(۳۲۴) باب نَحْرِ الإِبِلِ قِيَامًا غَيْرَ مَعْقُولَةٍ أَوْ مَعْقُولَةِ الْيُسْرَى

اونٹ کو کھڑے کر کے بغیر باندھے نحر کیا جائے یا رسی سے باندھا جائے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا﴾ قَالَ مُجَاهِدٌ يَقُولُ إِذَا سَقَطَتْ إِلَى الأَرْضِ.

اللہ کا فرمان: ﴿فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا﴾ الآية (الحج: ۳٦) ''جب وہ کروٹوں پر گر جائیں۔'' مجاہد کہتے ہیں: اس کا معنی یہ ہے کہ جب وہ زمین پر گر پڑے۔

(۱۰۲۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْحِيرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا التَّبُوذَكِيُّ :مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَنَحْنُ مَعَهُ وَصَلَّى بِذِي الْحُلَيْفَةِ الْعَصْرَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ بَاتَ بِهَا حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ حَتَّى إِذَا عَلَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ كَبَّرَ وَسَبَّحَ وَحَمِدَ ثُمَّ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ أَهَلَّ بِهِمَا النَّاسُ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا أَمَرَهُمْ فَجَعَلُوهَا عُمْرَةً ثُمَّ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَبْعَ بَدَنَاتٍ بِيَدِهِ قِيَامًا وَذَبَحَ بِالْمَدِينَةِ كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ بخاری ۱٤۷٦]

(۱۰۲۱۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعت پڑھائی اور ہم آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ نے ذوالحلیفہ میں عصر کی نماز دو رکعت پڑھائی۔ پھر یہاں رات گزاری اور صبح کے وقت اپنی سواری پر سوار ہوئے۔ جب سواری بیدا پہاڑی پر چڑھی تو آپ ﷺ نے اللہ اکبر، سبحان اللہ اور الحمد للہ کہا، پھر حج و عمرہ کا تلبیہ کہا۔ پھر

لوگوں نے بھی حج وعمرہ کا تلبیہ کہا۔ جب ہم آئے تو آپ ﷺ نے کہا: پھر لوگوں نے بھی حج وعمرہ کا تلبیہ کہا۔ جب ہم آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو عمرہ میں تبدیل کر دو، پھر ۸ ذوالحجہ کو حج کا احرام باندھ لینا اور رسول اللہ ﷺ نے سات قربانیاں اپنے ہاتھ سے کھڑے کر کے کیں۔ آپ ﷺ نے مدینہ میں سینگوں والے دو مینڈھے ذبح کیے۔

(۱۰۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَفْضَلُ الأَيَّامِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمُ النَّحْرِ ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ يَسْتَقِرُّ فِيهِ النَّاسُ. وَهُوَ الَّذِي يَلِي يَوْمَ النَّحْرِ قُدِّمْنَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِيهِ بَدَنَاتٌ خَمْسٌ أَوْ سِتٌّ فَطَفِقْنَ يَزْدَلِفْنَ إِلَيْهِ بِأَيَّتِهِنَّ يَبْدَأُ فَلَمَّا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كَلِمَةً خَفِيَّةً لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِلَّذِي إِلَى جَنْبِي مَا قَالَ قَالَ: مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ. [صحيح۔ اخرجه ابوداود ۱۷۶۵]

(۱۰۲۱۴) عبداللہ بن قرط فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں افضل دن قربانی کے ہیں، پھر قربانی کا دوسرا دن جس میں لوگ ٹھہرتے ہیں، یعنی وہ دن جو قربانی کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ رسول اللہ ﷺ کے آگے چھ یا سات قربانی کے جانور کیے گئے۔ وہ قربانیاں آپ کے قریب ہونا شروع ہوئیں کہ آپ ﷺ ان میں سے کس سے ابتدا کرتے ہیں۔ جب وہ اپنے پہلوں کے بل گر پڑے تو رسول اللہ ﷺ نے (ہلکا سا کوئی کلمہ) آہستہ کوئی بات کہی، میں اس کو سمجھ نہ پایا۔ میں نے اس شخص سے کہا جو میرے پہلو میں تھا کہ آپ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ اس نے کہا: آپ ﷺ نے فرمایا: جو چاہے کاٹ لے۔

(۱۰۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ بَارِكَةً فَقَالَ: ابْعَثْهَا قِيَامًا مُقَيَّدَةً سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ -ﷺ-. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ. [صحيح۔ بخاري ۱٦۲۷]

(۱۰۲۱۵) زیاد بن جبیر فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنے اونٹ کو بٹھا کر ذبح کر رہا تھا، فرمانے لگے: اس کو کھڑا کر کے باندھ لو، یہ تمہارے نبی ﷺ کی سنت ہے۔

(۱۰۲۱٦) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَنْحَرُ بَدَنَتَهُ وَهِيَ قَائِمَةٌ مَعْقُولَةٌ إِحْدَى يَدَيْهَا صَافِنَةٌ. [صحيح]

(۱۰۲۱٦) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ قربانی کے اونٹ کو کھڑا کر کے اس کی اگلی ٹانگوں میں

سے ایک باندھ دی، وہ تین ٹانگوں پر کھڑا تھا اور آپ نحر کر رہے تھے۔

(١٠٢١٧) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ ﴿فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافِنَ﴾ يَقُولُ : مَعْقُولَةً عَلَى ثَلاَثٍ يَقُولُ بِاسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ قَالَ فَسُئِلَ عَنْ جُلُودِهَا فَقَالَ : يَتَصَدَّقُ بِهَا أَوْ يَنْتَفِعُ بِهَا.

[صحيح۔ اخرجه الطبرى فى تفسيره ٩/ ١٥٢]

(١٠٢١٧) ابوظبیان فرماتے ہیں کہ ابن عباس ؓ یہ حرف تلاوت کرتے فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ''تم اللہ کا نام ذکر کروان پر پنڈلیوں کو باندھ کر'' اور فرماتے کہ تینوں پنڈلیاں باندھی ہوں۔ پھر فرماتے: باسم الله والله اکبر، اے اللہ! تیری طرف سے ہے اور تیرے لیے ہے۔ راوی کہتے ہیں: قربانی کی کھال کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمانے لگے کہ صدقہ کر دے یا خود نفع اٹھالے۔

(١٠٢١٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ : مَنْ قَرَأَهَا صَوَافِنَ قَالَ مَعْقُولَةً وَمَنْ قَرَأَهَا صَوَافَّ تَصُفُّ بَيْنَ يَدَيْهِ.

(١٠٢١٨) مجاہد فرماتے ہیں کہ جس نے صَوَآفِنَ پڑھا، فرماتے ہیں کہ وہ بندھا ہوا ہو اور جس نے صَوَآفَّ پڑھا ہے، مراد سامنے صف باندھے ہوئے۔ [صحيح۔ اخرجه الطبرى فى تفسيره ٩/ ١٥٢]

(١٠٢١٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ.

قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - وَأَصْحَابَهُ كَانُوا يَنْحَرُونَ الْبَدَنَةَ مَعْقُولَةَ الْيُسْرَى قَائِمَةً عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ قَوَائِمِهَا.

حَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ مَوْصُولٌ وَحَدِيثُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ مُرْسَلٌ.

[ضعيف۔ اخرجه ابو داود ١٧٦٧]

(١٠٢١٩) عبدالرحمن بن سابط فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ ؓ اونٹوں کو نحر کرتے تو الٹا پاؤں باندھتے تھے اور وہ باقی تین ٹانگوں پر کھڑا ہوتا تھا۔

(۳۲۵) باب نَحْرِ الإِبِلِ وَذَبْحِ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

اونٹ کو نحر کرنا گائے اور بکری کو ذبح کرنے کا بیان

قَدْ مَضَى فِي أَحَادِيثَ ثَابِتَةٍ نَحْرُ النَّبِيِّ -ﷺ- الْبُدْنَ بِيَدِهِ.

نبی ﷺ نے اونٹ کو اپنے ہاتھ سے نحر کیا۔

(۱۰۲۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الأَزْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ غَرَفَةَ بْنَ الْحَارِثِ الْكِنْدِيَّ قَالَ : شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأُتِيَ بِالْبُدْنِ فَقَالَ : ادْعُوا لِي أَبَا حَسَنٍ . فَدُعِيَ لَهُ عَلِيٌّ فَقَالَ لَهُ : خُذْ بِأَسْفَلِ الْحَرْبَةِ . وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِأَعْلاَهَا ثُمَّ طَعَنَا بِهَا الْبُدْنَ فَلَمَّا فَرَغَ رَكِبَ بَغْلَتَهُ وَأَرْدَفَ عَلِيًّا. [ضعیف۔ اخرجه ابو داود ۱۷۶۶]

(۱۰۲۲۰) عبداللہ بن حارث ازدی کہتے ہیں کہ میں نے عرفہ بن حارث کندی سے سنا کہ میں حجۃ الوداع میں نبی ﷺ کے ساتھ موجود تھا، اونٹ لائے گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوحسن کو بلاؤ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: برچھی کی نیچے والی جانب پکڑو۔ رسول اللہ ﷺ نے برچھی کی اوپر والی جانب پکڑی۔ پھر آپ ﷺ نے اونٹ کو ماری جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو اپنے خچر پر سوار ہوئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پیچھے سوار کیا۔

(۱۰۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ فَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ فَذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ بخاری ۵۲۳۳]

(۱۰۲۲۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو چتکبرے سینگوں والے مینڈھے قربان کیے۔ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ نے ان کی گردنوں پر اپنے قدم رکھے ہوئے تھے، پھر بسم اللہ واللہ اکبر کہا۔ ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا۔

(۱۰۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

زِيَادٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَقَرَةً يَوْمَ النَّحْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ١٣١٩]

(١٠٢٢٢) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی جانب سے ایک گائے ذبح کی۔

(٣٢٦) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ ذَبْحِ صَاحِبِ النَّسِيكَةِ نَسِيكَتَهُ بِيَدِهِ وَجَوَازُ الاِسْتِنَابَةِ فِيهِ ثُمَّ حُضُورُهُ الذَّبْحَ لِمَا يُرْجَى مِنَ الْمَغْفِرَةِ عِنْدَ سُفُوحِ الدَّمِ

قربانی کرنے والے کا اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا مستحب ہے لیکن اس میں نیابت بھی جائز ہے اور قربانی کے ذبح کے وقت موجود ہو کیوں کہ خون بہنے کے وقت گناہوں کی معافی کی امید کی جاتی ہے

(١٠٢٢٣) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمُوسَوِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي صِفَةِ حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَلاَثًا وَسِتِّينَ وَنَحَرَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا غَبَرَ وَكَانَتْ مَعَهُ مِائَةُ بَدَنَةٍ ثُمَّ أَخَذَ مِنْ لَحْمِ كُلِّ بَدَنَةٍ بَضْعَةً وَطُبِخَ جَمِيعًا فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَعَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَشَرِبَا مِنَ الْمَرَقِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرٍ. [صحیح۔ مسلم ١٢١٨]

(١٠٢٢٣) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کا طریقہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قربانی کے دن ٦٣ اونٹ خود نحر کیے اور باقی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نحر کیے۔ آپ کی سو قربانیاں تھیں۔ پھر ہر قربانی سے گوشت کا ایک ٹکڑا لیا گیا اور ان تمام کو اکٹھا پکا دیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے گوشت کھایا اور شوربہ پیا۔

(١٠٢٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَيَعْلَى ابْنَا عُبَيْدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بُدْنَهُ فَنَحَرَ ثَلاَثِينَ بِيَدِهِ وَأَمَرَنِي فَنَحَرْتُ سَائِرَهَا.

قَالَ الشَّيْخُ كَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَرِوَايَةُ جَعْفَرٍ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[منكر۔ اخرجه ابوداود ١٧٦٤]

(۱۰۲۲۴) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹ کو نحر کیا، آپ ﷺ نے تیس اونٹ اپنے ہاتھ سے نحر کیے۔ پھر آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا میں نے تمام کو نحر کر دیا۔

(١٠٢٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أُشْتَةَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ إِمَامُ مَسْجِدِ الْكُوفَةِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثُّمَالِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : يَا فَاطِمَةُ قُومِي فَاشْهَدِي أُضْحِيَتَكِ فَإِنَّهُ يُغْفَرُ لَكِ بِأَوَّلِ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ دَمِهَا كُلُّ ذَنْبٍ عَمِلْتِيهِ وَقُولِي إِنَّ صَلاَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ . قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَكَ وَلأَهْلِ بَيْتِكَ خَاصَّةً فَأَهْلُ ذَلِكَ أَنْتُمْ أَمْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً قَالَ : بَلْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبْدَانَ لَمْ نَكْتُبْهُ مِنْ حَدِيثِ عِمْرَانَ إِلاَّ مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ بِقَوِيٍّ.

وَرُوِيَ عَنْ عَمْرِو بْنِ خَالِدٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَمْرُو بْنُ خَالِدٍ مَتْرُوكٌ.

وَرُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يَذْبَحُ نَسِيكَةَ الْمُسْلِمِ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ. وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَذْبَحَ نَسِيكَةَ الْمُسْلِمِ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ وَنَحْنُ نَكْرَهُ مِنْ ذَلِكَ مَا كَرِهَا وَإِنْ فَعَلَ فَلاَ إِعَادَةَ عَلَى صَاحِبِهِ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ﴾ يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ ذَبَائِحَهُمْ وَنَحْنُ نَذْكُرُهُ بِتَمَامِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِ الذَّبَائِحِ. [منكر۔ اخرجه الحاكم: ٤/ ٢٤٧]

(۱۰۲۲۵) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! اپنی قربانی کے پاس جاؤ، کیوں کہ اس کے خون کے پہلے قطرہ کے ساتھ ہی تمہارے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے جو آپ سے سرزد ہوئے اور کہو کہ میری نماز، قربانی اور میرا جینا، مرنا اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کا میں حکم دیا گیا ہوں اور میں فرمانبرداری کرنے والوں میں سے ہوں، کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ آپ اور آپ کے گھر والوں کے لیے خاص ہے یا عام مسلمانوں کے لیے ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ عام مسلمانوں کے لیے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمان کی قربانی یہودی یا عیسائی ذبح نہ کرے۔

(ج) ابن عباس رضی اللہ عنہ کراہت محسوس کرتے تھے کہ مسلمان کی قربانی یہودی یا عیسائی کرے اور ہم بھی اس کو مکروہ خیال کرتے ہیں جس کو انہوں نے مکروہ خیال کیا، اگر کسی نے ایسا کیا تو اس قربانی والے پر اعادہ نہیں یعنی دوبارہ قربانی نہیں کرنی پڑے گی۔ اللہ کا فرمان: ﴿وَ طَعَامُ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ حِلٌّ لَّکُمْ﴾ الآیۃ (المائدۃ: ٥) ''اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے جائز ہے۔

(۳۲۷) باب النَّحْرِ یَوْمَ النَّحْرِ وَأَیَّامَ مِنًی کُلَّهَا

قربانی کے دن نحر کرنا اور منیٰ کے تمام دن قربانی کے ہیں

(١٠٢٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِیٍّ الرَّازِیُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنِ زِیَادٍ النَّیْسَابُورِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِیرَةِ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ حَدَّثَنِی سُلَیْمَانُ بْنُ مُوسَی عَنْ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِیِّ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ : کُلُّ مِنًی مَنْحَرٌ وَکُلُّ أَیَّامِ التَّشْرِیقِ ذَبْحٌ.

[منکر۔ اخرجه احمد ٤ / ٨٢]

(١٠٢٢٦) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منیٰ کا میدان مکمل قربان گاہ ہے اور ایام تشریق (١١، ١٢، ١٣ ذوالحج) تمام قربانی کے ایام ہیں۔

(١٠٢٢٧) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ زِیَادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُکَیْرٍ الْحَضْرَمِیُّ حَدَّثَنَا سُوَیْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ عَنْ سَعِیدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِیزِ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ مُوسَی عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِیهِ أَنَّ النَّبِیَّ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ : أَیَّامُ التَّشْرِیقِ کُلُّهَا ذَبْحٌ .

الأَوَّلُ مُرْسَلٌ وَهَذَا غَیْرُ قَوِیٍّ لأَنَّ رَاوِیَهُ سُوَیْدٌ وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو مُعَیْدٍ عَنْ سُلَیْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِینَارٍ عَنْ جُبَیْرٍ وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ وَالْحَسَنِ وَنَحْنُ نَذْکُرُهُ بِتَمَامِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِی کِتَابِ الضَّحَایَا. [منکر۔ انظر قبله]

(١٠٢٢٧) حضرت جبیر بن مطعم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایام تشریق تمام ذبح کے دن ہیں۔

(۳۲۸) باب الْحَرَمُ کُلُّهُ مَنْحَرٌ

حرم تمام قربانی کی جگہ ہے

(١٠٢٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ یَعْنِی الشَّیْبَانِیَّ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِیَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِیَّ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ : وَقَفْتُ هَا هُنَا بِعَرَفَةَ وَعَرَفَةُ کُلُّهَا مَوْقِفٌ

وَوَقَفْتُ هَا هُنَا بِجَمْعٍ وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَنَحَرْتُ هَا هُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ فَانْحَرُوا فِي رِحَالِكُمْ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۸]

(۱۰۲۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے عرفہ میں یہاں قیام کیا ہے اور عرفہ تمام قیام کی جگہ ہے اور میں نے مزدلفہ میں یہاں قیام کیا ہے اور مزدلفہ تمام قیام کی جگہ ہے اور منیٰ میں میں نے یہاں قربانی نحر کی اور منیٰ مکمل قربانی کرنے کی جگہ ہے، تم اپنے گھروں میں قربانی کرلو۔

(۱۰۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَكُلُّ مُزْدَلِفَةَ مَوْقِفٌ وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَكُلُّ فِجَاجِ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ.
قَالَ يَعْقُوبُ: أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عِنْدَ أَهْلِ بَلَدِهِ الْمَدِينَةِ ثِقَةٌ مَأْمُونٌ. [صحیح۔ اخرجه ابو داود ۱۹۳۷]

(۱۰۲۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام عرفہ وقوف کی جگہ ہے اور تمام مزدلفہ وقوف کی جگہ ہے اور تمام منیٰ قربانی گاہ ہے اور مکہ کی گلیاں اور راستے بھی قربانی کی جگہ ہیں۔

(۱۰۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو حُذَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنَاحِرُ الْبُدْنِ بِمَكَّةَ وَلَكِنَّهَا نُزِّهَتْ عَنِ الدِّمَاءِ وَمِنًى مِنْ مَكَّةَ. [صحیح لغیرہ]

(۱۰۲۳۰) حضرت عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اونٹ کو نحر کرنے کی جگہ مکہ ہے، لیکن اس کو خونوں سے پاک کر دیا گیا ہے اور منیٰ بھی مکہ ہی سے ہے۔

(۱۰۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا الْمَنْحَرُ بِمَكَّةَ وَلَكِنْ نُزِّهَتْ عَنِ الدِّمَاءِ قَالَ: ابْنُ عَبَّاسٍ الْقَائِلُ وَمَكَّةُ مِنْ مِنًى. [صحیح]

(۱۰۲۳۱) عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نحر کی جگہ تو مکہ ہے لیکن اس کو خونوں سے پاک گیا ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکہ بھی منیٰ سے ہے۔

(۱۰۲۳۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَنْحَرُ بِمَكَّةَ وَأَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَمْ يَكُنْ يَنْحَرُ بِمَكَّةَ كَانَ يَنْحَرُ بِمِنًى. [صحیح]

(۱۰۲۳۲) عطاء بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ مکہ میں اونٹ کو نحر کرتے لیکن ابن عمر رضی اللہ عنہ مکہ میں نحر نہ کرتے بلکہ منیٰ میں کیا

کرتے تھے۔

(۱۰۲۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَنْحَرُ بِالْمَنْحَرِ. [صحیح]

(۱۰۲۳۳) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نحر کی جگہ پر ہی نحر کرتے یعنی منیٰ میں قربانی کرتے۔

(۱۰۲۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِمِثْلِهِ. قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي مَنْحَرَ النَّبِيِّ -ﷺ-.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.
وَقَدْ رُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَنْحَرُ بِمَكَّةَ عِنْدَ الْمَرْوَةِ وَيَنْحَرُ بِمِنًى عِنْدَ الْمَنْحَرِ. [صحیح]

(۱۰۲۳۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے نحر کی جگہ ہی قربانی کرتے۔

(ب) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ مکہ میں قربانی کو نحر کرتے مروہ کے نزدیک اور منیٰ میں نحر کرتے قربان گاہ کے پاس۔

(۳۲۹) باب الأَكْلِ مِنَ الضَّحَايَا وَالْهَدَايَا الَّتِي يَتَطَوَّعُ بِهَا صَاحِبُهَا
قربانی اور ھدی سے گوشت کھانا جو انسان نفلی کرتا ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا﴾

اللہ کا فرمان: ﴿فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا﴾ الآية (الحج: ۲۸) ''تم کھاؤ اور دوسروں کو کھلاؤ۔''

(۱۰۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فِي صِفَةِ حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلاَثًا وَسِتِّينَ بَدَنَةً وَأَعْطَى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ فَطُبِخَتْ فَأَكَلاَ مِنْ لَحْمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرَقِهَا ثُمَّ أَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۸]

(۱۰۲۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کے بارے میں بیان فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ قربان گاہ کی طرف گئے، آپ ﷺ نے ۶۳ اونٹ نحر کیے اور باقی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا کیے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نحر کیے۔ آپ ﷺ نے ان کو اپنی ہدی میں شریک کیا، پھر آپ ﷺ نے ہر قربانی سے گوشت کا ٹکڑا لانے کا حکم دیا، اسے ایک ہنڈیا میں ڈال کر پکایا گیا، آپ ﷺ نے

گوشت کھایا اور شوربہ پیا۔ پھر گھر چلے گئے۔

(١٠٢٣٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْحَجِّ مِائَةَ بَدَنَةٍ نَحَرَ مِنْهَا بِيَدِهِ سِتِّينَ وَأَمَرَ بِبَقِيَّتِهَا فَنُحِرَتْ فَأَخَذَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بَضْعَةً فَجُمِعَتْ فِي قِدْرٍ فَأَكَلَ مِنْهَا وَحَسَا مِنْ مَرَقِهَا قِيلَ لِمُحَمَّدٍ لِيَكُونَ قَدْ أَكَلَ مِنْ كُلِّهَا قَالَ مُحَمَّدٌ نَعَمْ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ احمد ١/٣١٤]

(١٠٢٣٦) مقسم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حج کے موقعہ پر سو اونٹ نحر کیا۔ نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے ٥٠ اونٹ نحر کیے۔ اور باقی کے متعلق آپ نے حکم دیا، ان کو نحر کر دیا گیا، پھر ہر قربانی سے گوشت کا ایک ٹکڑا لیا گیا، ایک ہنڈیا میں جمع کیے گئے۔ آپ ﷺ نے اس کا گوشت کھایا اور شوربہ پیا۔ آپ ﷺ سے کہا گیا کہ کیا آپ ﷺ ان تمام سے کھایا؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔

(١٠٢٣٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ نَهَيْتَ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلاَثٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ أَجْلِ الدَّافَّةِ الَّتِي دَفَّتْ حَضْرَةَ الأَضْحَى فَكُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَادَّخِرُوا .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحیح۔ مسلم ١٩٧١]

(١٠٢٣٧) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ نے قربانیوں کے گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع کیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں فاقہ کشوں کی قوم کی وجہ سے منع کیا تھا جو قربانی کے وقت حاضر ہوتی تھی۔ فرمایا: کھاؤ، صدقہ کرو اور ذخیرہ بھی کرو۔

(١٠٢٣٨) وَرُوِّينَا عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ : بَعَثَ مَعِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ بِهَدْيٍ تَطَوُّعًا فَقَالَ لِي : كُلْ أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ ثُلُثًا وَتَصَدَّقْ بِثُلُثٍ وَابْعَثْ إِلَى أَهْلِ أَخِي عُتْبَةَ ثُلُثًا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ فَذَكَرَهُ.

(١٠٢٣٨) علقمہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن مسعود نے میرے ساتھ نفلی ہدی روانہ کی اور فرمایا: کھاؤ اور اپنے ساتھیوں کو ایک تہائی کھلانا (ایک حصہ) اور ایک حصہ صدقہ کر دینا اور ایک حصہ میرے بھائی عتبہ کے گھر والوں کو دے دینا۔ (یعنی قربانی کے گوشت کے تین حصے کر کے تقسیم کیا جائے) [صحیح۔ اخرجہ الطبرانی فی الکبیر: ٩٧٠٢)

(٣٣٠) باب تَرْكِ الْأَكْلِ وَالتَّخْلِيَةِ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ

قربانی کے گوشت کو نہ کھانا اور اس کا معاملہ لوگوں کے درمیان چھوڑ دینا

(١٠٢٣٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ أَعْظَمَ الأَيَّامِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمُ النَّحْرِ ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ وَهُوَ الَّذِي يَلِيهِ . قَالَ وَقُدِّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَدَنَاتٌ خَمْسٌ أَوْ سِتٌّ فَطَفِقْنَ يَزْدَلِفْنَ إِلَيْهِ بِأَيَّتِهِنَّ يَبْدَأُ فَلَمَّا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَّةٍ لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِلَّذِي يَلِينِي مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ قَالَ : مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ .

[صحيح۔ تقدم برقم ١٠٢١٤]

(١٠٢٣٩) عبداللہ بن قرط فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک تمام دنوں سے افضل دن قربانی کا ہے، پھر اس کے بعد آنے والا یعنی دوسرا دن۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے چھ یا پانچ قربانیاں لائی گئیں۔ وہ قربانیاں آپ کے قریب ہونا شروع ہوئیں کہ ان میں سے کس سے آپ ابتدا کرتے ہیں، جب وہ اپنے پہلوں کے بل گر پڑیں تو آپ ﷺ نے آہستہ سے بات کی۔ میں اس کو سمجھ نہ پایا، میں نے اپنے پاس بیٹھنے والے سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے تو اس نے کہا: آپ ﷺ نے فرمایا: جس کا دل چاہے کاٹ لے۔

(١٠٢٤٠) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَخْبَرَهُ مُسْلِمٌ الْمُصَبِّحُ : أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عُمَرَ أَفَاضَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ لَحْمِ نُسُكِهِ شَيْئًا. [صحيح]

(١٠٢٤٠) مسلم مصبح فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، وہ واپس آگئے اور انہوں نے قربانی کے گوشت سے کچھ نہیں کھایا۔

(١٠٢٤١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السِّمَّرِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَصِينٌ قَالَ : سُئِلَ مُجَاهِدٌ أَيَأْكُلُ الرَّجُلُ مِنْ ضَحِيَّتِهِ؟ قَالَ : لاَ يَضُرُّهُ أَنْ لاَ يَأْكُلَ مِنْهَا إِنَّمَا قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿فَكُلُوا مِنْهَا﴾ مِثْلُ قَوْلِهِ ﴿وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا﴾ فَمَنْ شَاءَ اصْطَادَ. [صحيح]

(١٠٢٤١) حصین فرماتے ہیں کہ مجاہد سے سوال کیا گیا: کیا آدمی اپنی قربانی کا گوشت کھالے؟ فرمایا: اگر اپنی قربانی کا گوشت نہ بھی کھائے تو کوئی نقصان نہیں۔ اللہ کا فرمان: ﴿فَكُلُوْا مِنْهَا﴾ الآية (البقرة: ٥٨) ''تم اس سے کھاؤ'' ﴿وَ إِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا﴾ الآية (المائدة: ٢) ''جب تم حلال ہو جاؤ تو شکار کرو۔ جو چاہے شکار کرے۔''

(۳۳۱) باب لاَ یُعْطِی الْجَزَّارَ مِنْ لُحُومِهَا وَجُلُودِهَا فِی جِزَارَتِهَا شَیْئًا

قصائی کو قربانی کا گوشت، کھال مزدوری میں دینا جائز نہیں

(۱۰۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ یَحْیَی حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا یَحْیَی عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ أَخْبَرَنِی الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ وَعَبْدُ الْکَرِیمِ الْجَزَرِیُّ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُمَا أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِی لَیْلَی أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِیًّا رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَمَرَهُ أَنْ یَقُومَ عَلَی بُدْنِهِ وَأَنْ یَقْسِمَ بُدْنَهُ کُلَّهَا لُحُومَهَا وَجُلُودَهَا وَجِلاَلَهَا فِی الْمَسَاکِینِ وَلاَ یُعْطِی فِی جِزَارَتِهَا مِنْهَا شَیْئًا. رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ.

[صحیح۔ بخاری ١٦٣٠]

(۱۰۲۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو قربانیوں پر کھڑے ہونے کا حکم دیا اور قربانیوں کے گوشت، کھالیں اور جھول مساکین میں تقسیم کردیے جائیں اور قصائی کو اجرت میں اس سے کوئی چیز نہ دی جائے۔

(۱۰۲۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ : سَعِیدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ مُحَمَّدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعْرُوفُ بِالتُّرْکِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ یَحْیَی حَدَّثَنَا وَقَالَ الآخَرَانِ أَخْبَرَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی أَخْبَرَنَا أَبُو خَیْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْکَرِیمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِی لَیْلَی عَنْ عَلِیٍّ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَمَرَنِی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ أَقُومَ عَلَی بُدْنِهِ وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهَا وَجُلُودِهَا وَأَجِلَّتِهَا وَأَنْ لاَ یُعْطَی الْجَزَّارُ ثُمَّ قَالَ : نَحْنُ نُعْطِیهِ مِنْ عِنْدِنَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ یَحْیَی بْنِ یَحْیَی. [صحیح۔ مسلم ١٣١٧]

(۱۰۲۴۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں قربانیوں کے پاس رہوں اور میں ان کے گوشت، کھالیں اور جھول صدقہ کردوں اور قصائی کو اس سے کچھ نہ دیا جائے۔ پھر فرمایا: قصائی کو ہم اپنے پاس سے دیں گے۔

(۳۳۲) باب لاَ یُبَدِّلُ مَا أَوْجَبَهُ مِنَ الْهَدَایَا بِکَلاَمِهِ بِخَیْرٍ وَلاَ شَرٍّ مِنْهُ

جس جانور کو قربانی کے لیے نامزد کرلیا اس کو تبدیل نہ کیا جائے

(۱۰۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرُّوذْبَارِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَکْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا النُّفَیْلِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِی عَبْدِ الرَّحِیمِ عَنْ جَهْمِ بْنِ الْجَارُودِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِیهِ قَالَ : أَهْدَی عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ نَجِیبًا فَأُعْطِیَ بِهَا ثَلاَثَمِائَةِ دِینَارٍ فَأَتَی النَّبِیَّ -ﷺ- فَقَالَ : یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی

أَهْدَيْتُ نَجِيباً فَأُعْطِيتُ بِهَا ثَلاَثَمِائَةِ دِينَارٍ فَأَبِيعُهَا وَأَشْتَرِى بِثَمَنِهَا بُدْناً أَوْ قَالَ بَدَنَةً الشَّكُّ مِنِّى قَالَ : لاَ انْحَرْهَا إِيَّاهَا . قَالَ أَبُو دَاوُدَ : أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ خَالُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ رَوَى عَنْهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ. [ضعیف۔ اخرجه ابو داود ۱۷۵۶]

(۱۰۲۴۴) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عمدہ قسم کی قربانی لی۔ انہیں تین سو دینار میں ملی، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں نے ایک قربانی ۳۰۰ سو دینار کی خریدی ہے، کیا میں اس کو فروخت کر کے اس کی قیمت کا اونٹ خرید لوں۔ راوی کو شک ہے کہ بُدْن یا بَدْنہ کے لفظ بولے ہیں، فرمایا: نہیں اس کو قربانی کر۔

(۳۳۳) باب لاَ يَأْكُلُ مِنْ كُلِّ هَدْيٍ كَانَ أَصْلُهُ وَاجِبًا عَلَيْهِ مِثْلُ فِدْيَةِ الأَذَى وَالْفَسَادِ وَجَزَاءِ الصَّيْدِ وَالنُّذُورِ وَالْمُتْعَةِ وَالْقِرَانِ وَغَيْرِهَا

ہر وہ قربانی جو انسان پر فرض ہو تکلیف اور فساد، شکار، نذر کے عوض یا حج تمتع وقران میں ہونے والی قربانی کا گوشت قربانی کرنے والا نہ کھائے

رُوِّينَا فِيمَا مَضَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : فِى الْحَمَامَةِ شَاةٌ لاَ يُؤْكَلُ مِنْهَا يُتَصَدَّقُ بِهَا. وَرُوِّينَا عَنْهُ فِى الَّذِى يَطَأُ امْرَأَتَهُ قَبْلَ الطَّوَافِ انْحَرْ نَاقَةً سَمِينَةً فَأَطْعِمْهَا الْمَسَاكِينَ.

وَرُوِّينَا عَنْ طَاوُسٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُمَا قَالاَ : لاَ يُؤْكَلُ مِنْ جَزَاءِ الصَّيْدِ وَلاَ مِنَ الْفِدْيَةِ.

عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ کبوتری کے عوض ایک بکری (یعنی محرم جب کبوتر کا شکار کرے تو اس کے عوض بکری کی قربانی پیش کرے) اس سے کھایا نہ جائے گا، صرف صدقہ کیا جائے گا۔

اس طرح جس نے طواف سے پہلے اپنی بیوی سے مجامعت کر لی۔ وہ موٹی تازی اونٹنی ذبح کرے / نحر کرے اور مسکینوں کو کھلائے۔ طاؤس اور سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ شکار اور فدیہ کے عوض دی جانے والی قربانی کا گوشت بھی نہ کھایا جائے۔

(۱۰۲۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِىُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ : أَتَى

عَلَیَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَمَنَ الْحُدَیْبِیَةِ وَأَنَا أُوقِدُ تَحْتَ بُرْمَةٍ لِی وَالْقَمْلُ یَتَسَاقَطُ عَلَی وَجْهِی فَقَالَ : أَیُؤْذِیكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ . قُلْتُ :نَعَمْ :قَالَ فَاحْلِقْ وَصُمْ ثَلاَثَةَ أَیَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِینَ أَوِ انْسُكْ نَسِیكَةً .
قَالَ أَیُّوبُ :مَا أَدْرِی بِأَیِّ ذَلِكَ بَدَأَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِی الرَّبِیعِ وَعُبَیْدِ اللَّهِ الْقَوَارِیرِیِّ.

[صحیح۔ بخاری ۳۹۵٤]

(۱۰۲۴۵) کعب بن عجرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے، حدیبیہ کا زمانہ تھا اور میں ہنڈیا کے نیچے آگ جلا رہا تھا اور جوئیں میرے چہرے پر گر رہی تھیں، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ جوئیں تجھے تکلیف نہیں دیتی؟ میں نے کہا: ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: سر کے بال مونڈ دے تین دن کے روزے رکھ، یا چھ مساکین کو کھانا کھلا یا ایک قربانی کر۔ ایوب کہتے ہیں: میں نہیں جانتا اس نے کس سے ابتدا کی۔

(۳۳۴) باب مَا لاَ یَجْزِی مِنَ الْعُیُوبِ فِی الْهَدَایَا

ہدی میں عیوب کا ہونا درست نہیں

(۱۰۲٤۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَیْمَانَ الأَصْبَهَانِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِیٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَیْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ یَقُولُ سَمِعْتُ عُبَیْدَ بْنَ فَیْرُوزَ یَقُولُ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ : حَدِّثْنِی عَمَّا كَرِهَ أَوْ نَهَی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الأَضَاحِیِّ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- هَكَذَا بِیَدِهِ وَیَدِی أَقْصَرُ مِنْ یَدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- :أَرْبَعٌ لاَ تَجْزِی فِی الأَضَاحِیِّ الْعَوْرَاءُ الْبَیِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِیضَةُ الْبَیِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَیِّنُ عَرَجُهَا وَالْكَسِیرُ الَّذِی لاَ یُنْقِی .
قَالَ فَإِنِّی أَكْرَهُ أَنْ یَكُونَ نَقْصٌ فِی الأُذُنِ وَالْقَرْنِ قَالَ فَمَا كَرِهْتَ فَدَعْهُ وَلاَ تُحَرِّمْهُ عَلَی غَیْرِكَ.

[صحیح۔ اخرجه ابو داود ۲۸۰۲]

(۱۰۲۴۶) عبید بن فیروز کہتے ہیں: میں نے براء سے کہا کہ آپ مجھے بیان کریں کون سے عیب نبی ﷺ نے قربانیوں میں مکروہ سمجھے یا منع فرمایا۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ کو اس طرح کیا اور میرا ہاتھ نبی ﷺ کے ہاتھ سے چھوٹا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: چار قسم کے عیب قربانیوں میں نہیں ہونے چاہییں: ① کانا جانور جس کا کانا پن ظاہر ہو۔ ② بیمار جس کا مرض واضح ہو۔ ③ لنگڑا جس کا لنگڑا پن واضح ہو۔ ④ ٹوٹی ہوئی ہڈی جس کا گودہ، مغز ظاہر نہ ہو۔ کہتے ہیں: میں کان اور سینگ میں عیب کو ناپسند کرتا ہوں۔ فرماتے ہیں: جس کو تو ناپسند کرے چھوڑ دے لیکن کسی دوسرے کے اوپر اس کو حرام نہ کر۔

(۱۰۲٤۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِیَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّیْبَانِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا

جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ : أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَأَى هَدَايَا لَهُ فِيهَا نَاقَةٌ عَوْرَاءُ فَقَالَ إِنْ كَانَ أَصَابَهَا بَعْدَ مَا اشْتَرَيْتُمُوهَا فَأَمْضُوهَا وَإِنْ كَانَ أَصَابَهَا قَبْلَ أَنْ تَشْتَرُوهَا فَأَبْدِلُوهَا. [صحیح]

(١٠٢٤٧) ابوحصین فرماتے ہیں کہ ابن زبیر نے اپنی قربانیاں دیکھیں، ان میں ایک کانی اونٹنی تھی، فرمانے لگے: اگر خریدنے کے بعد کوئی عیب پیدا ہو تو اس کو قربان کر دو۔ اگر عیب خریدنے سے پہلے ہو تو تبدیل کر لو۔

(٣٣٥) باب الْهَدْيِ الَّذِي أَصْلُهُ تَطَوُّعٌ إِذَا سَاقَهُ فَعَطِبَ فَأَدْرَكَ ذَكَاتَهُ نَحَرَهُ وَصَنَعَ بِهِ

نفلی قربانی جب آپ اس کو لے کر جا رہے ہوں ہلاک ہونے لگے آپ نے ذبح کر دیا، اس کا کیا حکم ہے

(١٠٢٤٨) مَا فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّبَعِيِّ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ سَلَمَةَ الْهُذَلِيُّ قَالَ : انْطَلَقْتُ أَنَا وَسِنَانُ بْنُ سَلَمَةَ مُعْتَمِرَيْنِ قَالَ فَانْطَلَقَ سِنَانٌ مَعَهُ بِبَدَنَةٍ يَسُوقُهَا فَأَزْحَفَتْ عَلَيْهِ بِالطَّرِيقِ فَعُنِيَ بِشَأْنِهَا إِنْ هِيَ أُبْدِعَتْ كَيْفَ يَأْتِي لَهَا فَقَالَ : لَئِنْ قَدِمْتُ الْبَلَدَ لأَسْتَحْفِيَنَّ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَأَصْبَحْتُ فَلَمَّا نَزَلْنَا الْبَطْحَاءَ قَالَ : انْطَلِقْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ نَتَحَدَّثْ إِلَيْهِ قَالَ فَذَكَرَ لَهُ شَأْنَ بَدَنَتِهِ فَقَالَ : عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطْتَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سِتَّ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ وَأَمَّرَهُ فِيهَا قَالَ مَضَى ثُمَّ رَجَعَ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا أُبْدِعَ عَلَيَّ مِنْهَا قَالَ : انْحَرْهَا ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَيْهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اجْعَلْهَا عَلَى صَفْحَتِهَا فَلاَ تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلاَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِكَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُسَدَّدٌ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ فَقَالَ : ثَمَانَ عَشْرَةَ بَدَنَةً وَهُوَ الصَّحِيحُ. [صحيح۔ مسلم ١٣٢٥]

(١٠٢٤٨) موسیٰ بن سلمہ ہذلی فرماتے ہیں کہ میں اور سنان بن سلمہ دونوں عمرہ کے لیے نکلے۔ سنان اپنے ساتھ اپنی (قربانی) کو لے کر چلے قربانی سفر کی وجہ سے تھک گئی وہ اس کی حالت سے بڑے فکر مند ہوئے۔ اگر وہ تھک گئی تو اس کو کیسے لائیں گے۔ اس نے کہا: اگر میں شہر آیا تو اس کے بارے میں خود پوچھ تاچھ کروں گا۔ کہتے ہیں: جب ہم بطحا وادی میں آئے، موسیٰ بن سلمہ کہنے لگے: ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس چلو۔ ہم انہیں اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں۔ موسیٰ کہتے ہیں کہ سنان نے اپنی قربانی کا قصہ سنایا، فرمانے لگے: تو نے جاننے والے سے ہی مسئلہ پوچھا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کے ساتھ ١٦ قربانیاں روانہ کیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بارے میں حکم دیا وہ چلا، پھر واپس آیا، کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! اگر کوئی سواری تھک جائے تو پھر

میں کیا کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: نحر کر، پھر اس کے قلادے والے جوتے اس کے خون میں رنگ کر اس کی گردن پر رکھ نہ تو اور نہ تیرے ساتھیوں میں سے کوئی اس کو کھائے۔

(ب) مسدد عبدالوارث سے بیان کرتے ہیں کہ ۱۸ قربانیاں تھیں۔ یہ صحیح ہے۔

(۱۰۲۴۹) فَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ بِثَمَانِ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْقِصَّةَ وَقَالَ :أَزْحَفَ بَدَلَ أُبْدِعَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحیح]

(۱۰۲۴۹) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کے ساتھ ۱۸ قربانیاں روانہ کیں، عبدالوارث کی حدیث کے مثل ذکر کیا ہے، لیکن قصہ ذکر نہیں کیا، اور ابدع کی جگہ ازحف کے لفظ بولے ہیں۔

(۱۰۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ذُؤَيْبًا أَخْبَرَهُ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَعَثَ مَعَهُ بِبَدَنَتَيْنِ وَأَمَرَهُ إِنْ عَرَضَ لَهُمَا عَطَبٌ أَنْ يَنْحَرَهُمَا ثُمَّ يَغْمِسَ نِعَالَهُمَا فِي دِمَائِهِمَا ثُمَّ لِيَضْرِبْ بِنَعْلِ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا صَفْحَتَهَا وَلْيُخَلِّهَا وَالنَّاسَ وَلَا يَأْمُرْ فِيهَا بِأَمْرٍ وَلَا يَأْكُلْ مِنْهَا هُوَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۲٦]

(۱۰۲۵۰) ابن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ ذوئب نے ان کو خبر دی کہ نبی ﷺ نے ان کے ساتھ دو اونٹ قربانی کے لیے روانہ کیے اور حکم دیا اگر یہ ہلاک ہونے لگے تو ان کو نحر کر دینا اور ان دونوں کے جوتے (یعنی قلادہ والے) ان کے خون میں رنگ کر ان کی گردنوں پر رکھ دینا۔ اس کو اور لوگوں کو چھوڑ دو، کسی بھی معاملہ کا حکم نہیں دینا اور بذات خود اور اس کے ساتھ والے اس سے کچھ نہ کھائیں۔

(۱۰۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ ذُؤَيْبًا الْخُزَاعِيَّ حَدَّثَهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ مَعَهُ بِالْبُدْنِ وَأَمَرَهُ إِنْ عَطِبَ مِنْهَا شَيْءٌ أَنْ يَنْحَرَهَا وَأَنْ يَغْمِسَ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا وَيَضْرِبَ بِهِ صَفْحَتَهَا وَأَمَرَهُ أَنْ لَا يَطْعَمَ مِنْهَا شَيْئًا وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِهِ وَأَنْ يَقْسِمَهَا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ دُونَ قَوْلِهِ وَأَنْ يَقْسِمَهَا. [صحیح۔ تقدم]

(۱۰۲۵۱) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ذواب خزاعی نے انہیں بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے ساتھ قربانی کا ایک اونٹ روانہ کیا اور حکم فرمایا: اگر یہ ہلاک ہونے لگے تو نحر کر دینا اور اس کا جوتا اس کے خون میں رنگ کر اس کی گردن پر رکھ دے اور بذات خود اور اس کے ساتھ اس سے کچھ نہ کھانا اور تقسیم کر دینا۔

عبدالاعلیٰ بن عبدالاعلیٰ حضرت سعید بن ابوعروبہ سے نقل فرماتے ہیں لیکن اس میں ان یقسما کے الفاظ موجود نہیں ہیں۔

(۱۰۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَسْلَمَ قَالَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطِبَ مِنَ الْهَدْيِ؟ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْحَرَهَا فَيَطْرَحَ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا وَيُخَلِّيَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ فَيَأْكُلُونَهَا.

[صحیح۔ اخرجه مالك ۸۵۱]

(۱۰۲۵۲) ہشام بن عروہ کے والد اسلم قبیلہ کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اگر قربانی تھک جائے تو کیا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا کہ وہ اس کو نحر کرے اور جوتے اس کے خون میں ڈالے۔ پھر قربانی اور لوگوں کے درمیان سے ہٹ جائے۔ وہ قربانی کا گوشت کھائیں۔

(۱۰۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ الأَسْلَمِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بَعَثَ مَعَهُ بِهَدْيٍ فَقَالَ: إِنْ عَطِبَ فَانْحَرْهُ ثُمَّ اصْبُغْ نَعْلَهُ فِي دَمِهِ ثُمَّ خَلِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ. [صحیح۔ اخرجه الترمذی ۹۱۰]

(۱۰۲۵۳) ناجیہ اسلمی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری ساتھ اپنی ہدی روانہ کی اور فرمایا: اگر ہلاک ہونے لگے تو نحر کر دینا، پھر اس کے جوتے (قلادہ والے) اس کے خون میں رنگ دینا، پھر اس قربانی اور لوگوں کے درمیان سے ہٹ جانا۔

(۱۰۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ سَاقَ بَدَنَةً تَطَوُّعًا فَعَطِبَتْ فَنَحَرَهَا ثُمَّ خَلَّى بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ يَأْكُلُونَهَا فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهَا أَوْ أَمَرَ بِأَكْلِهَا غَرِمَهَا.

[صحیح۔ اخرجه مالك ۸۵۲]

(۱۰۲۵۴) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جو نفلی قربانی اونٹ کی لے کر چلا وہ ہلاک ہونے لگی تو اس نے نحر کر دیا، پھر قربانی اور لوگوں کے درمیان سے ہٹ گیا تا کہ وہ اس کو کھاتے ہیں تو اس کے ذمہ کچھ نہیں۔ اگر اس نے اس سے کچھ کھایا یا کھانے کا حکم دیا تو اس کو چٹی پڑ جائے گی۔

(۱۰۲۵۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۰۲۵۵) ایضاً۔

(۳۳۶) باب مَا يَكُونُ عَلَيْهِ الْبَدَلُ مِنَ الْهَدَايَا إِذَا عَطِبَ أَوْ ضَلَّ

جب قربانی کا جانور ہلاک یا گم ہو جائے تو اس کا بدل کیا ہے

(۱۰۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ : مَنْ أَهْدَى بَدَنَةً فَضَلَّتْ أَوْ مَاتَتْ فَإِنَّهَا إِنْ كَانَتْ نَذْرًا أَبْدَلَهَا وَإِنْ كَانَتْ تَطَوُّعًا فَإِنْ شَاءَ أَبْدَلَهَا وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهَا. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مَوْقُوفٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ نَافِعٍ. [اخرجه مالك ۸۵۳]

(۱۰۲۵۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے ھدی کا جانور روانہ کیا، پھر وہ گم یا فوت ہو گیا، اگر وہ نذر کا تھا تو پھر اس کا بدل دے گا اگر نفلی ہدی تھی تو اگر چاہے بدل دے وگرنہ چھوڑ دے۔ یہ موقوف صحیح ہے۔

(۱۰۲۵۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ عِمْرَانَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ أَهْدَى بَدَنَةً تَطَوُّعًا فَعَطِبَتْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ بَدَلٌ وَإِنْ كَانَتْ نَذْرًا فَعَلَيْهِ الْبَدَلُ . كَذَا رُوِيَ بِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَأَظُنُّهُ وَهْمًا.

فَإِنَّمَا رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ الأَسْلَمِيِّ.

وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ يَلِيقُ بِهِ رَفْعُ الْمَوْقُوفَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر]

(۱۰۲۵۷) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نفلی ہدی روانہ کی لیکن وہ ہلاک ہو گئی تو اس کے ذمہ بدل نہیں ہے۔ اگر وہ نذر کی تھی تو اس کے ذمہ بدل ہے۔ اوزاعی سے بھی اسی سند سے نقل کیا گیا ہے، میں اس کو وہم خیال کرتا ہوں۔

(۱۰۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ أَهْدَى تَطَوُّعًا ثُمَّ ضَلَّتْ فَإِنْ شَاءَ أَبْدَلَهَا وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ فِي نَذْرٍ فَلْيُبْدِلْ .وَرَوَاهُ الْقَرْقَسَانِيُّ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ فَخَالَفَ الْجَمَاعَةَ فِي مَتْنِهِ. [منكر۔ اخرجه ابن خزيمه ۲۵۷۹]

(۱۰۲۵۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے نفلی ہدی روانہ کی اور وہ گم ہو گئی تو اگر وہ چاہے تو

اس کا بدل دے چاہے تو چھوڑ دے۔ اگر وہ ہدی نذر کی تھی تو اس کا بدل دے۔

(١٠٢٥٩) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ وَإِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقُرْقُسَانِيُّ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :مَنْ أَهْدَى هَدْيًا تَطَوُّعًا ثُمَّ عَطِبَ فَإِنْ شَاءَ أَكَلَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ وَإِنْ كَانَ نَذْرًا فَلْيُبْدِلْ .
وَالصَّوَابُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ ثُمَّ الصَّحِيحُ رِوَايَةُ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[منكر رواية القرقسانى عند الدارقطنى ٢/ ٢٤٢]

(١٠٢٥٩) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے نفلی ھدی مکہ روانہ کی، پھر وہ ہلاک ہوگئی تو اگر وہ چاہے تو کھا لے چاہے تو چھوڑ دے۔ اگر وہ ہدی نذر کی تھی تو اس کا بدل دے۔

(١٠٢٦٠) وَقَدْ رُوِيَ بِاللَّفْظِ الأَوَّلِ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا إِلاَّ أَنَّ إِسْنَادَهُ ضَعِيفٌ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْقَاضِي الْمَحَامِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ فَذَكَرَ فِيهِ :إِذَا ضَلَّتْ .

[منكر۔ اخرجه الدارقطنى ٢/ ٢٤٢]

(١٠٢٦٠) ابن ابی الزناد کی روایت میں ہے کہ جب وہ گم ہو جائے۔

(١٠٢٦١) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ حَدَّثَنَا زِيَادٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ سَاقَ هَدْيًا تَطَوُّعًا فَعَطِبَ فَلاَ يَأْكُلْ مِنْهُ فَإِنَّهُ إِنْ أَكَلَ مِنْهُ كَانَ عَلَيْهِ بَدَلُهُ وَلَكِنْ لِيَنْحَرْهَا ثُمَّ لِيَغْمِسْ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ لِيَضْرِبْ بِهَا جَنْبَهَا وَإِنْ كَانَ هَدْيًا وَاجِبًا فَلْيَأْكُلْ إِنْ شَاءَ فَإِنَّهُ لاَ بُدَّ مِنْ قَضَائِهِ .
قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ خُزَيْمَةَ :هَذَا الْحَدِيثُ مُرْسَلٌ بَيْنَ أَبِي الْخَلِيلِ وَبَيْنَ أَبِي قَتَادَةَ رَجُلٌ.

[منكر۔ اخرجه ابن خزيمه ٢٥٨٠]

(١٠٢٦١) ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نفلی قربانی مکہ روانہ کی وہ ہلاک ہوگئی، لے کر جانے والا اس سے کچھ نہ کھائے، اگر اس نے اس کا گوشت کھایا تو اس پر بدل ہے، لیکن اس کو نحر کر کے (قلادے والے) جوتے اس کے خون میں رنگ کر اس کے پہلو پر مارے۔ اگر وہ ہدی واجب تھی تو اگر چاہے تو اس کا گوشت کھالے کیوں کہ اس کی قضا ضروری ہے۔

(١٠٢٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ :أَنَّهَا ضَلَّتْ لَهَا بَدَنَتَانِ فَأَرْسَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ بِأُخْرَيَيْنِ فَنَحَرَتْهُمَا ثُمَّ وَجَدَتْ بَعْدَ ذَلِكَ اللَّتَيْنِ ضَلَّتَا فَنَحَرَتْهُمَا. [صحیح]

(۱۰۲۶۲) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے دو ہدی کے اونٹ گم ہو گئے، آپ نے عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو دوسرے لینے کے لیے روانہ کیا، ان دونوں کو نحر کر دیا، اس کے بعد گم شدہ اونٹ بھی مل گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو بھی نحر کر دیا۔

(۳۳۷) باب الْخُرُوجِ إِلَى مَدِينَةِ الرَّسُولِ صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر کی طرف سفر کرنا

(۱۰۲٦۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَبِيعٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدُ الْحَرَامِ وَالأَقْصَى وَمَسْجِدِي . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحیح۔ بخاری ۱۱۳۲]

(۱۰۲٦۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین مساجد کی طرف سفر کر کے جانا درست ہے: بیت اللہ یعنی مسجد حرام (۲) مسجد اقصیٰ (۳) میری مسجد یعنی مسجد نبوی۔

(۱۰۲٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ أَبِي أَنَسٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ سَلْمَانَ الأَغَرَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :إِنَّمَا يُسَافَرُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ وَمَسْجِدِي وَمَسْجِدِ إِيلِيَاءَ وَالصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ الأَيْلِيِّ وَثَبَتَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَغَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. [صحیح۔ مسلم ۱۳۹۷]

(۱۰۲٦٤) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفر تین مساجد کی طرف کیا جا سکتا ہے: مسجد حرام، مسجد نبوی، مسجد ایلیا یعنی اقصیٰ اور میری مسجد میں نماز پڑھنا مجھے دوسری مسجدوں میں ہزار نماز پڑھنے سے بھی زیادہ محبوب ہے، سوائے مسجد حرام کے۔

(۳۳۸) بَابُ النُّزُولِ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ وَالصَّلَاةِ بِهَا

ذوالحلیفہ کے نزدیک وادی بطحا میں پڑاؤ کرنے اور نماز پڑھنے کا بیان

(۱۰۲۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ فَصَلَّى بِهَا قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۴۵۹]

(۱۰۲۶۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وادی بطحا جو ذوالحلیفہ کے قریب ہے اپنا اونٹ بٹھایا اور نماز پڑھی، نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اس طرح کیا کرتے تھے۔

(۱۰۲۶۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ : أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَدَرَ مِنَ الْحَجِّ أَوِ الْعُمْرَةِ أَنَاخَ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحُلَيْفَةِ الَّتِي كَانَ يُنِيخُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۵۹]

(۱۰۲۶۶) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جب بھی حج یا عمرہ کے لیے نکلتے تو وادی بطحاء میں جو ذوالحلیفہ کے قریب ہے اپنی سواری کو بٹھاتے جہاں رسول اللہ ﷺ بٹھایا کرتے تھے۔

(۱۰۲۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ السُّكَّرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ عُبْدُوسٍ الصَّرَّامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا الْفُضَيْلُ بْنُ سُلَيْمَانَ النُّمَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُرِيَ فِي مُعَرَّسِهِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ فِي بَطْنِ الْوَادِي فَقِيلَ لَهُ : إِنَّكَ بِبَطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ قَالَ مُوسَى : وَقَدْ أَنَاخَ سَالِمٌ بِالْمُنَاخِ الَّذِي كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يُنِيخُ بِهِ يَتَحَرَّى مُعَرَّسَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ أَسْفَلَ مِنَ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِبَطْنِ الْوَادِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّرِيقِ وَسَطًا مِنْ ذَلِكَ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ الْفُضَيْلِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى. [صحیح۔ بخاری ۱٤٦٢]

(۱۰۲۶۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وادی کے نشیب ذوالحلیفہ میں رات کے پچھلے پہر دیکھا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا کہ آپ بطحاء مبارکہ میں ہیں، موسیٰ نے کہا کہ سالم نے اپنی سواری کا اونٹ اسی جگہ بٹھایا جہاں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیٹھا کرتے تھے، وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پڑاؤ کی جگہ کو تلاش کرتے تھے۔ وہ مسجد کی نچلی جانب وہ جو وادی کے نشیب میں ہے اور راستہ کے درمیان ہے۔

(۱۰۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ الْمَدِينِيَّ يَقُولُ: الْمُعَرَّسُ عَلَى سِتَّةِ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ. [صحیح۔ اخرجه ابوداود ٢٠٤٥]

(۱۰۲۶۸) محمد بن اسحاق مدنی کہتے ہیں کہ پڑاؤ کی جگہ مدینہ سے ۶ میل کی مسافت پر تھی۔

(۱۰۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الأَدَمِيُّ الْقَارِءُ بِبَغْدَادَ فِي مَسْجِدِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ صَاحِبُ النَّرْسِيِّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَتْبَعُ آثَارَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَيُصَلِّي فِيهَا حَتَّى أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- نَزَلَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَصُبُّ الْمَاءَ تَحْتَهَا حَتَّى لاَ تَيْبَسَ.

[صحیح۔ اخرجه ابن حبان ٧٠٧٤]

(۱۰۲۶۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آثار کی پیروی کرتے تھے اور وہاں ہی نماز پڑھتے تھے، یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک درخت کے نیچے اترے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ پانی اس کے نیچے بہاتے تاکہ وہ خشک نہ ہو۔

(۳۳۹) باب زِيَارَةِ قَبْرِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کی زیارت کرنے کا بیان

(۱۰۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلاَّ رَدَّ اللَّهُ إِلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلاَمَ. [حسن۔ اخرجه ابوداود ٢٠٤١۔ احمد ٢/ ٥٢٧]

(۱۰۲۷۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھے سلام کہتا ہے اللہ میری روح کو واپس لوٹاتے

ہیں یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

(۱۰۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمِهْرَجَانِيُّ ابْنُ أَبِي عَلِيٍّ السَّقَّاءِ بِنَيْسَابُورَ وَأَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ الْمِهْرَجَانِيُّ بِهَا قَالاَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ :أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ ثُمَّ أَتَى الْقَبْرَ فَقَالَ :السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ السَّلاَمُ عَلَيْكَ يَا أَبَتَاهُ. [صحيح- اخرجه عبدالرزاق ٦٧٢٤]

(۱۰۲۷۱) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ جب سفر سے آتے تو مسجد میں داخل ہوتے۔ پھر آپ ﷺ کی قبر پر آتے اور کہتے: اے اللہ کے رسول! آپ پر سلامتی ہو۔ اے ابوبکر! آپ پر بھی سلامتی ہو۔ اے ابا جان! آپ پر بھی سلامتی ہو۔

(۱۰۲۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ قَالَ :رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقِفُ عَلَى قَبْرِ النَّبِيِّ -ﷺ- ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- وَيَدْعُو ثُمَّ يَدْعُو لأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح- اخرجه مالك ٣٩٧]

(۱۰۲۷۲) عبداللہ بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ نبی کی قبر کے نزدیک رک کر نبی ﷺ کو سلام کہتے اور دعا کرتے اور ابوبکر و عمر کے لیے بھی دعا کرتے۔

(۱۰۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو الْجَرَّاحِ الْعَبْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ آلِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ زَارَ قَبْرِي أَوْ قَالَ مَنْ زَارَنِي كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا وَمَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بَعَثَهُ اللَّهُ فِي الآمِنِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. هَذَا إِسْنَادٌ مَجْهُولٌ. [منكر- اخرجه الطيالسي ٦٥]

(۱۰۲۷۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جس نے میری قبر کی زیارت کی یا فرمایا: میری زیارت کی میں اس کا سفارشی یا گواہ ہوں گا، جو فوت ہوگیا دو حرموں میں سے کسی ایک میں تو قیامت کے دن اللہ اسے امن والوں میں اٹھائے گا۔

(۱۰۲۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعِ بْنِ إِسْحَاقَ الْخُزَاعِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنَدِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو عُمَرَ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ حَجَّ فَزَارَ قَبْرِي بَعْدَ مَوْتِي كَانَ كَمَنْ زَارَنِي فِي حَيَاتِي. [باطل- اخرجه الطبراني في الكبير ١٣٤٩٧]

(۱۰۲۷۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے حج کیا اور میری موت کے بعد میری قبر کی

زیارت کی وہ ایسے ہے جیسے اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی۔

(۱۰۲۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ فَذَكَرَهُ.

تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصٌ وَهُوَ ضَعِيفٌ. [باطل]

(۱۰۲۷۵) خالی۔

(۳۴۰) باب فَضْلِ الصَّلاَةِ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم

مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

(۱۰۲۷٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الأَغَرِّ وَمَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ سَلْمَانَ عن أَبِيهِ الأَغَرِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- :صَلاَةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلاَةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلاَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۳۳]

(۱۰۲۷٦) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری مسجد میں نماز پڑھنا ہزار نماز سے بہتر ہے جو اس کے علاوہ میں پڑھی جائے سوائے مسجد حرام کے۔

(۱۰۲۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ :سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- قَالَ :صَلاَةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلاَةٍ فِي غَيْرِهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلاَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۹۵]

(۱۰۲۷۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا ایک ہزار نماز سے افضل ہے جو اس کے علاوہ مساجد میں پڑھی جائے سوائے مسجد حرام کے۔

(۱۰۲۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ الْقَاضِي

بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَبِيبٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : صَلاَةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلاَةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلاَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلاَةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ خَيْرٌ مِنْ مِائَةِ صَلاَةٍ فِي مَسْجِدِي . [قوی۔ اخرجه احمد ٤/ ٣]

(۱۰۲۷۸) عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا ایک ہزار نماز سے افضل ہے جو اس کے علاوہ مساجد ہیں، سوائے مسجد حرام کے اور مسجد حرام میں ایک نماز پڑھنا میری مسجد میں سو نمازیں پڑھنے سے افضل ہے۔

(١٠٢٧٩) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ دَنُوقَا أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى فَقَالَ : هُوَ مَسْجِدِي هَذَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ مسلم ١٣٩٨]

(۱۰۲۷۹) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس مسجد کے بارے میں پوچھا جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے، فرمایا: وہ میری یہی مسجد ہے۔

(١٠٢٨٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : صَلاَةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا تَعْدِلُ أَلْفَ صَلاَةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلاَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَهُوَ أَفْضَلُ . [صحيح۔ اخرجه ابن الاعرابي في معجمه ١/ رقم ٤٧٢]

(۱۰۲۸۰) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا دوسری مساجد میں ہزار نماز پڑھنے کے برابر ہے، سوائے مسجد حرام کے، کیوں کہ وہ افضل ہے۔

(۳۴۱) باب فِي الرَّوْضَةِ

روضۂ اقدس کا بیان

(١٠٢٨١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مَا بَيْنَ قَبْرِي وَمِنْبَرِي . وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ مَا بَيْنَ مِنْبَرِي وَبَيْتِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي .
أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحيح۔ بخاری ۱۱۳۸]

(۱۰۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو حصہ میری قبر اور میرے منبر کے درمیان ہے، ابن عبید کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو میرے منبر اور گھر کے درمیان میں ہے یہ جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

(۱۰۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ بِطُوسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ شَوْذَبٍ الْمُقْرِءُ بِوَاسِطٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح۔ بخاری ۱۱۳۷]

(۱۰۲۸۲) عبداللہ بن زید مازنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرے گھر اور منبر کے درمیان ہے وہ جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے۔

(۳۴۲) باب فِي أُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ

توبہ کے ستون کا بیان

(۱۰۲۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا مَكِّيٌّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ : كَانَ سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ الأَكْوَعِ يَتَحَرَّى الصَّلاَةَ عِنْدَ الأُسْطُوَانَةِ الَّتِي عِنْدَ الْمُصْحَفِ قُلْتُ : يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَرَاكَ تَتَحَرَّى الصَّلاَةَ عِنْدَ هَذِهِ الأُسْطُوَانَةِ قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَتَحَرَّى الصَّلاَةَ عِنْدَهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح۔ بخاری ۴۸۰]

(۱۰۲۸۳) یزید بن ابی عبید فرماتے ہیں کہ سلمہ بن اکوع نماز کا قصد کرتے تھے اس ستون کے پاس جس کے پاس مصحف تھا،

میں نے کہا: اے ابومسلم! آپ اس ستون کے پاس ہی نماز کا قصد کیوں کرتے ہیں، کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ اس ستون کے پاس نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۱۰۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ يُطْرَحُ لَهُ فِرَاشُهُ أَوْ سَرِيرُهُ إِلَى أُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ مِمَّا يَلِي الْقِبْلَةَ يَسْتَنِدُ إِلَيْهَا فِيمَا قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ. [حسن۔ اخرجه ابن ماجه ۱۷۷٤]

(۱۰۲۸۴) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ اعتکاف کا ارادہ کرتے تو آپ ﷺ کا بستر یا چارپائی توبہ کے ستون کے پاس بچھا دیا جاتا جس کے ساتھ آپ ٹیک لگاتے تھے، جو قبلہ کی جانب تھا۔

(۱۰۲۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصِّبْغِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ فِي الأُسْطُوَانَةِ الَّتِي ارْتَبَطَ إِلَيْهَا أَبُو لُبَابَةَ الثَّالِثَةُ مِنَ الْقَبْرِ وَهِيَ الثَّالِثَةُ مِنَ الرَّحْبَةِ. [ضعيف]

(۱۰۲۸۵) حضرت نافع، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ستون جس کے ساتھ ابولبابہ نے اپنے آپ کو باندھا قبر اور صحن کی جانب سے تیسرا ہے۔

(۳۴۳) باب مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے منبر کا بیان

(۱۰۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : مِنْبَرِي عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ. وَفِي رِوَايَةِ الصَّغَانِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَذَكَرَهُ رَفَعَهُ هِشَامٌ وَلَمْ يَرْفَعْهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ فِي أَصَحِّ الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ. [صحيح۔ اخرجه احمد ٥/ ٣٣٥]

(۱۰۲۸۶) سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کے کسی دروازے پر ہے۔

(۱۰۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : الْعَلاَءُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الإِسْفَرَائِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلٍ أَنَّهُ قَالَ :

كُنَّا نَقُولُ إِنَّ الْمِنْبَرَ عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ قَالَ سَهْلٌ : هَلْ تَدْرُونَ مَا التُّرْعَةُ؟ قلنا : نَعَمُ الْبَابُ. قَالَ : نَعَمْ هُوَ الْبَابُ. وَرُوِيَ عَنْهُ مَرْفُوعًا عَلَى لَفْظٍ آخَرَ. [صحيح]

(۱۰۲۸۷) عبدالعزیز بن ابی حازم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں جو حضرت سہل سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم کہتے ہیں: منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہے، سہل کہنے لگے: ''ترعۃ'' کس کو کہتے ہیں؟ ہم نے کہا: دروازے کو۔ کہنے لگے: ہاں دروازہ ہی ہے۔

(۱۰۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ وَأَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ قَالاَ أَخْبَرَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بُكَيْرٍ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَقَوَائِمُ مِنْبَرِي رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ .

وَاخْتُلِفَ فِيهِ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَاخْتُلِفَ عَنْهُ فِي مَتْنِهِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۲۸۸) سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو میرے گھر اور منبر کے درمیان ہے جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے اور میرے منبر کے پائے جنت میں ثبت ہیں۔

(۱۰۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَعْقُوبَ الإِيَادِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ بْنِ خَلاَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْحِيرِيُّ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مِنْبَرِي هَذَا عَلَى تُرْعَةٍ مِنْ تُرَعِ الْجَنَّةِ . زَادَ سَعِيدٌ فِي رِوَايَتِهِ قِيلَ لِمُحَمَّدٍ : مَا التُّرْعَةُ ؟ قَالَ : الْمُرْتَفِعُ. خَالَفَهُ عَمَّارٌ الدُّهْنِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فِي إِسْنَادِهِ وَمَتْنِهِ.

[صحيح۔ اخرجه ابن ابی شيبه ۳۱۷۲۹]

(۱۰۲۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہے، سعید نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے کہ محمد سے کہا گیا کہ ''ترعۃ'' کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: بلند چیز، بلند جگہ۔

(۱۰۲۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا حَمْزَةُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا

أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبِ بْنِ حَرْبٍ الضَّبِّىُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : قَوَائِمُ مِنْبَرِى رَوَاتِبُ فِى الْجَنَّةِ . وَفِى رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ وَرُوِىَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَمَّارٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ. [صحيح۔ اخرجه النسائی ٦٩٦]

(۱۰۲۹۰) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے منبر کے پائے جنت میں ثبت ہیں۔

(۳۴۴) باب إِتْيَانِ مَسْجِدِ قُبَاءٍ وَالصَّلاَةِ فِيهِ

مسجد قباء میں آنے اور اس میں نماز پڑھنے کا بیان

(۱۰۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِىُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْحَارِثِىُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ أَبِى حَامِدٍ الْمُقْرِءُ وَأَبُو نَصْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْفَامِيُّ وَأَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْتِى قُبَاءً مَاشِيًا وَرَاكِبًا وَفِى حَدِيثِ يَحْيَى رَاكِبًا وَمَاشِيًا. رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِى مُوسَى عَنْ يَحْيَى. [صحيح۔ اخرجه البخاری ١١٣٦]

(۱۰۲۹۱) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد قباء میں کبھی پیدل اور کبھی سوار ہو کر آتے۔ یحییٰ کی حدیث میں ہے کہ سوار اور پیدل چل کر آتے۔

(۱۰۲۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْتِى مَسْجِدَ قُبَاءٍ رَاكِبًا وَمَاشِيًا زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِى رِوَايَتِهِ : فَيُصَلِّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ الْبُخَارِىُّ وَزَادَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ فَذَكَرَهُ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(١٠٢٩٢) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد قباء میں پیدل اور سوار ہو کر آتے تھے، ابن نمیر نے زیادہ کیا ہے کہ آپ اس میں دو رکعت نماز ادا کرتے۔

(١٠٢٩٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَأَبُو نُعَيْمٍ وَقَبِيصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ :كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءٍ رَاكِبًا وَمَاشِيًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(١٠٢٩٣) عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ مسجدِ قباء میں پیدل اور سوار ہو کر آتے تھے۔

(١٠٢٩٤) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ :لَمْ يَكُنِ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي الضُّحَى إِلاَّ أَنْ يَأْتِيَ مَسْجِدَ قُبَاءٍ يُصَلِّي فِيهِ لأَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يَأْتِيهِ كُلَّ سَبْتٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُفْيَانَ دُونَ ذِكْرِهِ صَلاَةَ الضُّحَى. [صحیح۔ مسلم ١٣٩٩]

(١٠٢٩٤) عبداللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ چاشت کی نماز مسجد قباء میں پڑھتے تھے، کیوں کہ نبی ﷺ ہر ہفتہ مسجد قباء میں آتے تھے۔

(١٠٢٩٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبُو الأَبْرَدِ :مُوسَى بْنُ سُلَيْمٍ مَوْلَى بَنِي خَطْمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أُسَيْدَ بْنَ ظُهَيْرٍ الأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :صَلاَةٌ فِي مَسْجِدِ قُبَاءٍ كَعُمْرَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ :مَنْ أَتَى مَسْجِدَ قُبَاءٍ فَصَلَّى فِيهِ كَانَتْ كَعُمْرَةٍ. [حسن لغیرہ۔ اخرجہ ابن ماجہ ١٤١١]

(١٠٢٩٥) اسید بن ظہیر انصاری آپ کے صحابہ میں سے تھے، نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسجد قباء میں نماز پڑھنا عمرہ کی طرح ہے۔

(ب) عبداللہ بن ابی شیبہ حضرت ابو اسامہ سے نقل فرماتے ہیں، جو مسجد قباء میں آکر نماز پڑھتا ہے، وہ نماز پڑھنا عمرہ کی طرح ہے۔

(١٠٢٩٦) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ

وَعَائِشَةَ بِنْتَ سَعْدٍ يَقُولاَنِ سَمِعْنَا سَعْدًا يَقُولُ : لأَنْ أُصَلِّىَ فِى مَسْجِدِ قُبَاءٍ أَحَبُّ إِلَىَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّىَ فِى بَيْتِ الْمَقْدِسِ. [صحيح۔ اخرجه الحاكم ٣/ ١٣]

(١٠٢٩٦) عامر بن سعد اور عائشہ بنت سعد دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے سعد سے سنا کہ میں مسجد قباء میں نماز پڑھوں یہ مجھے زیادہ محبوب ہے کہ میں بیت المقدس میں نماز میں پڑھوں۔

(٣٤٥) باب زِيَارَةِ الْقُبُورِ الَّتِى فِى بَقِيعِ الْغَرْقَدِ

بقیع الغرقد میں قبروں کی زیارت کرنا

(١٠٢٩٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَدَنِىُّ عَنْ شَرِيكِ بْنِ أَبِى نَمِرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- كُلَّمَا كَانَ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ فَيَقُولُ : السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَتَاكُمْ مَا تُوعَدُونَ غَدًا مُؤَجَّلُونَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لاَحِقُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لأَهْلِ بَقِيعِ الْغَرْقَدِ.

(١٠٢٩٧) عطاء بن یسار حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس رات ان کے پاس ہوتے تو رات کے آخری حصہ میں بقیع کی طرف جاتے اور کہتے : اے ان گھروں والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلامتی ہو۔ وہ تمہاری پاس آ چکی جس کا تم سے وعدہ کیا گیا اور ہمیں کل تک مہلت دی گئی اور ہم بیشک اگر اللہ نے چاہا تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں اے اللہ! بقیع الغرقد والوں کو معاف فرما۔

(١٠٢٩٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِى أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةَ.

(١٠٢٩٨) خالی

(٣٤٦) باب زِيَارَةِ قُبُورِ الشُّهَدَاءِ

شہداء کی قبروں کی زیارت کرنا

(١٠٢٩٩) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِىِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ : أَنَّهُ مَرَّ هُوَ

وَرَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ابْنُ يُوسُفَ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَلَى رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ ابْنُ يُوسُفَ : إِنَّا لَنَجِدُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنَ الْحَدِيثِ مَا لاَ نَجِدُ عِنْدَكَ. قَالَ : عِنْدِي حَدِيثٌ كَثِيرٌ وَلَكِنْ رَبِيعَةُ بْنُ الْهُدَيْرِ وَكَانَ يَلْزَمُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ زَعَمَ أَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- غَيْرَ حَدِيثٍ وَاحِدٍ قَالَ رَبِيعَةُ فَقُلْتُ لَهُ : مَا هُوَ؟ قَالَ قَالَ لِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا أَشْرَفْنَا عَلَى حَرَّةِ وَاقِمٍ تَدَلَّيْنَا مِنْهَا فَإِذَا قُبُورٌ بِمَحْنِيَّةٍ فَقُلْنَا : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ قُبُورُ إِخْوَانِنَا فَقَالَ : هَذِهِ قُبُورُ أَصْحَابِنَا. ثُمَّ خَرَجْنَا فَلَمَّا جِئْنَا قُبُورَ الشُّهَدَاءِ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَذِهِ قُبُورُ إِخْوَانِنَا. [حسن۔ اخرجه ابو داود ٢٠٤٣]

(۱۰۲۹۹) داؤد بن خالد بن دینار سے روایت ہے کہ اس کا اور ایک آدمی جس کو ابن یوسف کہا جاتا تھا ربیعہ بن عبدالرحمن کے پاس سے گزر ہوا تو ابن یوسف نے کہا: ہم دوسروں کے پاس وہ احادیث پاتے ہیں جو تیرے پاس نہیں ہے، اس نے کہا: میرے پاس بہت سی احادیث ہیں، لیکن ربیعہ بن ہدیر طلحہ بن عبیداللہ کے پاس رہتا تھا۔ اس کا خیال ہے کہ طلحہ کو نبی ﷺ سے حدیث بیان کرتے کبھی نہیں سنا سوائے ایک حدیث۔ ربیعہ نے کہا کہ میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ مجھے طلحہ بن عبیداللہ نے کہا کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نکلے اور واقم کی گرمی کی طرف گئے ہمیں وہاں کچھ دکھائی دیا۔ وہ کچھ پرانی قبریں تھیں، ہم نے کہا: یہ ہمارے بھائیوں کی قبریں ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ہمارے ساتھیوں کی قبریں ہیں، پھر ہم شہداء کی قبروں کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ہمارے بھائیوں کی قبریں ہیں۔

(١٠٣٠٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ السَّقَطِيُّ حَدَّثَنَا حَامِدٌ يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْمَدَنِيُّ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهُدَيْرِ قَالَ : مَا سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَدِيثًا قَطُّ غَيْرَ حَدِيثٍ وَاحِدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

(۱۰۳۰۰) خالی

(١٠٣٠١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِي مَوْدُودٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ : رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى قُبُورِ الشُّهَدَاءِ عَلَى نَاقَتِهِ رَدَّهَا هَكَذَا وَهَكَذَا فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ : إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي هَذَا الطَّرِيقِ عَلَى نَاقَتِهِ فَقُلْتُ لَعَلَّ خُفِّي يَقَعُ عَلَى خُفِّهِ.

(۱۰۳۰۱) نافع فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ اونٹنیوں کو گھماتے تھے، ان سے اس کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی اونٹنی کے ساتھ اس طرح کرتے دیکھا تھا، شاید کہ میری اونٹنی کے پاؤں آپ کی اونٹنی کے پاؤں پر آجائیں۔ [حسن]

جماع أَبْوَابِ آدَابِ السَّفَرِ

سفر کے آداب کا بیان

(۳۴۷) باب الاِسْتِخَارَةِ

استخارہ کا بیان

(۱۰۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِمَامُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَوْسَقَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْمَوَالِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يُعَلِّمُنَا الاِسْتِخَارَةَ فِي الأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ : إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لِيَقُلِ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلاَّمُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ - فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ - فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ . قَالَ : وَيُسَمِّي حَاجَتَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۰۹]

(۱۰۳۰۲) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں دعاءِ استخارہ اس طرح سکھاتے تھے، جیسے قرآن کی کوئی صورت۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے: تم میں سے کوئی جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض نماز کے علاوہ دو رکعت پڑھے، پھر کہے: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ خیر کا سوال کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ طاقت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں؛ کیوں کہ تو قدرت رکھتا ہے میں قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے، میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے میرے دین، میری معاش اور میرے کام کے انجام میں بہتر ہے یا فرمایا: میری دنیا اور آخرت کے معاملہ میں تو اسے میری قسمت میں کر دے، اسے میرے لیے آسان کر دے اور پھر میرے

لیے اس میں برکت دے۔ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے میرے دین، میری معاش اور میرے کام کے انجام میں برا ہے یا میری دنیا و آخرت کے معاملہ میں تو مجھے اس سے ہٹا دے اور اسے مجھ سے دور کر دے اور میری قسمت میں بھلائی کر جہاں بھی مجھے اس پر راضی کر دے۔

(۳۴۸) باب الدُّعَاءِ إِذَا سَافَرَ

سفر کی دعا

(۱۰۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرَاوِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ الضَّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا سَافَرَ قَالَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الأَهْلِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِي أَهْلِنَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْنِ وَمِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُومِينَ وَمِنْ سُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الأَهْلِ وَالْمَالِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَامِدِ بْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۴۳]

(۱۰۳۰۳) عبداللہ بن سرجس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب سفر کرتے تو فرماتے: اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں نائب ہے۔ اے اللہ! تو ہمارا ساتھی بن ہمارے سفر میں اور ہمارا نائب بن ہمارے گھر والوں میں۔ اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی مشقت اور ناکام لوٹنے کے غم اور زیادتی کے بعد کمی اور مظلوم کی بددعا سے اور برے منظر سے مال و اہل میں پناہ چاہتا ہوں۔

(۱۰۳۰٤) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ فِي سَفَرٍ لَمْ يَقُلْ زِيَادٌ فِي سَفَرٍ قَالَ : اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِي السَّفَرِ وَالْكَآبَةِ فِي الْمُنْقَلَبِ اللَّهُمَّ اقْبِضْ لَنَا الأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ . فَإِذَا أَرَادَ الرُّجُوعَ قَالَ : آيِبُونَ تَائِبُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ . فَإِذَا دَخَلَ أَهْلَهُ قَالَ : تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا أَوْبًا لاَ يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا . [ضعیف۔ اخرجہ احمد ۱/ ۲۵۵]

(۱۰۳۰٤) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کا ارادہ فرماتے تو یہ نہ فرماتے کہ سفر میں زیادتی ہو، بلکہ فرمایا: اے اللہ! تو سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں نائب بن۔ اے اللہ! زمین کو لپیٹ دے اور ہمارے لیے سفر آسان کر دے اور جب واپسی کا ارادہ ہوتا، ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، صرف اپنے رب کی حمد کرنے والے، جب اپنے گھر آتے تو فرماتے: اپنے رب سے خوب توبہ کرتا ہوں۔ ہمارے گناہوں کو نہ چھوڑ۔

(۱۰۳۰۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِیٌّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَ حَدِيثِ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ.

(۱۰۳۰۵) خالی

(۱۰۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْقَاسِمِ :جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِی حَاتِمٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِیُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِیُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسَاوِرٍ الْعِجْلِیِّ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : لَمْ يُرِدْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَفَرًا إِلاَّ قَالَ حِينَ يَنْهَضُ مِنْ جُلُوسِهِ :اللَّهُمَّ بِكَ انْتَشَرْتُ وَإِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ أَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي اللَّهُمَّ اكْفِنِی مَا أَهَمَّنِی وَمَا لاَ أَهْتَمُّ بِهِ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّی اللَّهُمَّ زَوِّدْنِی التَّقْوَى وَاغْفِرْ لِی ذَنْبِی وَوَجِّهْنِی إِلَى الْخَيْرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهْتُ . ثُمَّ يَخْرُجُ هَكَذَا يَقُولُهُ الْعَوَامُّ :بِكَ انْتَشَرْتُ .

وَأَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِیُّ رَحِمَهُ اللَّهُ كَانَ يَقُولُ :الصَّحِيحُ ابْتَسَرْتُ يَعْنِی ابْتَدَأْتُ سَفَرِی.

(۱۰۳۰۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سفر کا ارادہ کیا تو جب اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے تو فرماتے۔

(۳۴۹) باب الْيَوْمِ الَّذِی يُسْتَحَبُّ أَنْ يَكُونَ خُرُوجُهُ فِيهِ

سفر کے لیے کس دن نکلنا مستحب ہے

(۱۰۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْحِيرِیُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنِی ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِی عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :قَلَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْرُجُ فِی سَفَرٍ لِجِهَادٍ وَغَيْرِهِ إِلاَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ.

أَخْرَجَاهُ فِی الصَّحِيحِ فِی حَدِيثِ تَوْبَةِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ. [صحیح۔ بخاری ۲۷۸۹]

(۱۰۳۰۷) عبدالرحمن بن کعب بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جہاد کے سفر کے لیے نکلتے یا کسی اور سفر کے لیے تو جمعرات کو جاتے۔

(۱۰۳۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الدِّينَوَرِیُّ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ :قَلَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَخْرُجُ فِی سَفَرٍ إِلاَّ يَوْمَ الْخَمِيسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۳۰۸) کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ سفر میں جاتے تو جمعرات کے دن سے ابتدا کرتے۔

(۳۵۰) باب مَا يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

(۱۰۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْبَاقِی بْنُ قَانِعٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَعَطَاءٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ يَقُولُ: بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّی أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَیَّ. [صحیح۔ اخرجه ابوداود ۵۰۹۴]

(۱۰۳۰۹) حضرت ام سلمہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب گھر سے نکلتے تو فرماتے: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کیا جائے۔ میں پھسل جاؤں یا مجھے پھسلایا جائے۔ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے میں کسی پر جہالت کروں یا کوئی مجھ پر جہالت کرے۔

(۱۰۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِیٍّ الرَّفَّاءُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْحَرْبِیُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبِی حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ يُقَالُ وُقِيتَ وَكُفِيتَ.
وَرَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَزَادَ فِيهِ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ.

[ضعیف۔ اخرجه ابوداد ۵۰۹۵۔ الترمذی ۳۴۲]

(۱۰۳۱۰) حضرت انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کہا: اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی گناہ سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ (کچھ نیکی کرنے کی) قوت۔

(۳۵۱) باب التَّوْدِيعِ

الوداع کہنے کا بیان

(۱۰۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرِ بْنِ جَنَاحٍ الْقَاضِی بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ دُحَيْمٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ قَزَعَةَ قَالَ: أَرْسَلَنِی ابْنُ عُمَرَ إِلَى حَاجَةٍ فَأَخَذَ بِيَدِی وَقَالَ: أُوَدِّعُكَ كَمَا وَدَّعَنِی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

وَأَرْسَلَنِي إِلَى حَاجَةٍ فَقَالَ: أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ. [صحیح۔ اخرجه ابوداود ۲۶۰۰]

(۱۰۳۱۱) یحییٰ بن اسماعیل بن جریر قزعہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کسی کام کے لیے روانہ کیا اس نے میرے ہاتھ کو پکڑ لیا اور فرمایا: میں تجھے ویسے الوداع کہوں گا، جیسے مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے الوداع کہا تھا اور مجھے کام کے لیے روانہ کیا اور فرمایا: میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتموں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

(۱۰۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلاَّبُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَرَدْتُ سَفَرًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: انْتَظِرْ حَتَّى أُوَدِّعَكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُوَدِّعُنَا: أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ. [صحیح۔ اخرجه ابن خزیمه ۲۵۳۱]

(۱۰۳۱۲) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، ان کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا: میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: انتظار کر میں تجھے الوداع کہوں گا، جیسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں الوداع کیا کرتے تھے، کہ میں تیرے دین، تیری امانت اور اعمال کے خاتموں کو اللہ کی سپرد کرتا ہوں۔

(۱۰۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: أَنَّ رَجُلاً جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- وَهُوَ يُرِيدُ سَفَرًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ. حَتَّى إِذَا أَدْبَرَ الرَّجُلُ قَالَ: اللَّهُمَّ ازْوِ لَهُ الأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ. [حسن۔ اخرجه الترمذی ۳۴۴۵۔ ابن ماجه ۲۷۷۱]

(۱۰۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، وہ سفر کا ارادہ رکھتا تھا تو اس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام کہا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تجھے اللہ کے تقویٰ کی نصیحت کرتا ہوں اور ہر گھاٹی پر اللہ اکبر کہنے کی، یہاں تک کہ آدمی چلا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! اس کے لیے زمین کو لپیٹ دے اور اس کے سفر کو آسان بنا دے۔

(۱۰۳۱۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقِّيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فِي الْعُمْرَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم-: أَشْرِكْنَا فِي صَالِحِ دُعَائِكَ وَلاَ تَنْسَنَا. [ضعیف۔ اخرجه ابوداود ۱۴۹۸۔ الترمذی ۳۵۶۲]

(۱۰۳۱۴) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عمرہ کی اجازت طلب کی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی دعاؤں میں شریک رکھنا، ہمیں نہ بھول جانا۔

(۱۰۳۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَعَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ -ﷺ- فِي عُمْرَةٍ فَأَذِنَ لَهُ وَقَالَ : لاَ تَنْسَنَا يَا أُخَيَّ مِنْ دُعَائِكَ . قَالَ فَقَالَ لِي كَلِمَةً مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي بِهَا الدُّنْيَا. قَالَ شُعْبَةُ فَلَقِيتُ عَاصِمًا بَعْدُ بِالْمَدِينَةِ فَحَدَّثَنِيهِ وَقَالَ فِيهِ : أَشْرِكْنَا يَا أُخَيَّ فِي دُعَائِكَ . وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ يُوسُفَ قَالَ فِي إِسْنَادِهِ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ فَقَالَ لِي كَلِمَةً مَا أُحِبُّ أَنَّ لِي بِهَا الدُّنْيَا وَإِثْبَاتُ أُخَيَّ فِي أَوَّلِهِ وَأُخَيَّ فِي آخِرِهِ مِنْ جِهَتِهِ. [ضعیف۔ انظر قبلہ]

(۱۰۳۱۵) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے عمرہ کی اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے اس کو اجازت دے دی اور فرمایا: اے بھائی! ہمیں اپنی دعاؤں میں نہ بھولنا۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے ایسا کلمہ کہا جس نے مجھے دنیا میں خوش کر دیا۔ شعبہ کہتے ہیں کہ بعد میں عاصم سے مدینہ میں ملا۔ اس نے مجھ سے بیان کیا۔ اس میں ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اے بھائی! ہمیں اپنی دعاؤں میں شریک رکھنا۔

(ب) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مجھے ایک بات کہی میں پسند نہیں کرتا کہ اس کے عوض میرے لیے دنیا ہو۔ اخی کے الفاظ ابتدا اور آخر دونوں طرف موجود ہیں۔

(۳۵۲) باب مَا يَقُولُ إِذَا رَكِبَ

سوار ہوتے وقت کی دعا

(۱۰۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ عَلِيًّا الأَزْدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ عَلَّمَهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى بَعِيرِهِ خَارِجًا إِلَى سَفَرٍ كَبَّرَ ثَلاَثًا ثُمَّ قَالَ : ﴿سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ﴾ اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ

وَالتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تُحِبُّ وَتَرْضَى اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الأَهْلِ وَالْمَالِ . قَالَ وَإِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيهِنَّ :آيِبُونَ تَائِبُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ .

لَفْظُ حَدِيثِ حَجَّاجٍ

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ :اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي مَسِيرِنَا هَذَا . وَلَمْ يَقُلْ :تُحِبُّ . وَقَالَ :اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ . وَزَادَ :عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ . وَالْبَاقِي مِثْلُهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۳۴۲]

(۱۰۳۱۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو سکھایا کہ جب وہ سفر کے لیے اپنے اونٹ پر سوار ہوں تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہیں۔ پھر یہ دعا پڑھتے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کر دیا، حالاں کہ ہم اسے ملنے والے نہیں تھے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اپنے سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جس کو تو پسند کرے۔ اے اللہ! ہمارا یہ سفر ہم پر آسان فرما دے اور ہم سے اس کی دوری کم کر دے۔ اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی اور گھر والوں میں نائب ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی مشقت سے اور مال اور اہل میں برے منظر کے غم اور ناکام لوٹنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور جب واپس آئے تو ان کلمات کو کہے اور ان میں اضافہ بھی کرے کہ ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

(ب) ابن وہب کی روایت میں ہے کہ ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں سوال کرتے ہیں۔ لیکن اس نے ''تحب'' کے لفظ نہیں کہے اور فرمایا: کہ اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی مشقت اور مال و اہل میں برے منظر کے غم سے اور ناکام لوٹنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتی ہوں، اس میں زیادتی یہ ہے کہ عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی تعریفیں کرنے والے۔

(۱۰۳۱۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ رَبِيعَةَ :أَنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ رَكِبَ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ :بِاسْمِ اللَّهِ فَلَمَّا اسْتَوَى قَالَ :الْحَمْدُ لِلَّهِ ثُمَّ قَالَ ﴿سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ﴾ ثُمَّ حَمِدَ ثَلاَثًا وَكَبَّرَ ثَلاَثًا ثُمَّ قَالَ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ. ثُمَّ ضَحِكَ فَقِيلَ :مَا يُضْحِكُكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ :رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ وَقَالَ مِثْلَ مَا قُلْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْنَا :مَا يُضْحِكُكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ :الْعَبْدُ أَوْ قَالَ عَجِبْتُ لِلْعَبْدِ إِذَا قَالَ لاَ إِلَهَ إِلاَّ أَنْتَ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ أَنْتَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لاَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلاَّ هُوَ . [صحيح۔ اخرجه ابوداود ۲۶۰۳۔ الترمذی ۳۴۴۶]

(۱۰۳۱۷) حضرت علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے جس وقت وہ سوار ہوئے۔ جب انہوں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو فرمانے لگے: بسم اللہ، اللہ کے نام ساتھ، جب سواری پر بیٹھ گئے تو کہنے لگے: ''الحمد للہ'' تمام تعریفیں اللہ کے لیے، پھر کہا: اللہ پاک ہے جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کر دیا حالاں کہ ہم اس سے ملنے والے نہ تھے، پھر الحمد للہ تین بار اور اللہ اکبر تین بار کہا۔ پھر کہا: تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کر لیا ہے تو مجھے میرے گناہ معاف کر دے تیرے علاوہ گناہ معاف کرنے والا کوئی نہیں، پھر مسکرائے۔ کہا گیا: اے امیر المومنین! آپ رضی اللہ عنہ کو کس چیز نے ہنسا دیا؟ کہنے لگے: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، انہوں نے ایسا ہی کیا جیسے میں نے کیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے ہی کہا جیسے میں نے کہا، پھر مسکرائے، ہم نے کہا: اے اللہ کے نبی! آپ کو کس چیز نے ہنسا دیا؟ فرمایا: بندے نے یا فرمایا میں نے تعجب کیا بندے کے کہنے سے کہ صرف تو ہی معبود ہے۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کر لیا ہے، میرے گناہ معاف کر دے، تیرے علاوہ گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں جب کہ بندہ جانتا ہے کہ صرف وہی گناہ معاف کرتا ہے۔

(۱۰۳۱۸) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِى مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِذَا رَكِبَ الرَّجُلُ الدَّابَّةَ فَلَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ رَدِفَهُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ لَهُ: تَغَنَّ فَإِنْ لَمْ يُحْسِنْ قَالَ لَهُ تَمَنَّ. مَوْقُوفٌ. [صحیح۔ اخرجه الطبرانی فی الکبیر ۸۷۸۱]

(۱۰۳۱۸) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی چوپائے پر سوار ہوتا ہے اور اللہ کا نام نہیں لیتا تو اس کا ردیف شیطان ہوتا ہے، وہ اس سے کہتا ہے: گا نا گا، اگر چہ وہ اچھا نہ گا سکتا ہو اور اس سے کہتا ہے: آرزو کر۔

(۱۰۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ الشَّيْبَانِىُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزُّهْرِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِىُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِىِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِى لَاسٍ الْخُزَاعِىِّ قَالَ: حَمَلَنَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى إِبِلٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ ضِعَافٍ لِلْحَجِّ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَرَى أَنْ تَحْمِلَنَا هَذِهِ؟ فَقَالَ: مَا مِنْ بَعِيرٍ إِلاَّ عَلَى ذِرْوَتِهِ شَيْطَانٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ إِذَا رَكِبْتُمُوهَا كَمَا أَمَرَكُمْ ثُمَّ امْتَهِنُوهَا لأَنْفُسِكُمْ فَإِنَّمَا يَحْمِلُ اللَّهُ.

[حسن۔ اخرجه احمد ٤/ ۲۲۱۔ ابن خزیمه ۲۳۷۷]

(۱۰۳۱۹) ابولاس خزاعی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حج کے لیے صدقہ کے اونٹوں میں سے کسی اونٹ پر سوار کیا۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمیں اس پر سوار کر دیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر اونٹ کی کوہان پر شیطان ہوتا ہے، جب تم سواری کرو تو اللہ کا نام لے لیا کرو۔ جیسے اس نے تمہیں حکم دیا ہے، پھر تم اس کو آزماؤ۔ کیوں کہ اللہ ہی سوار کرتا ہے۔

(۳۵۳)باب مَا يَقُولُ إِذَا رَأَى قَرْيَةً يُرِيدُ دُخُولَهَا

جس بستی میں داخل ہونے کا ارادہ ہو اس کو دیکھ کر کیا کہے

(۱۰۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ كَعْبًا حَدَّثَهُ أَنَّ صُهَيْبًا صَاحِبَ النَّبِيِّ -ﷺ- حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمْ يَرَ قَرْيَةً يُرِيدُ دُخُولَهَا إِلاَّ قَالَ حِينَ يَرَاهَا :اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ وَرَبَّ الأَرَضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ فَإِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا . ذِكْرُ أَبِيهِ سَقَطَ مِنْ رِوَايَةِ أَبِي زَكَرِيَّا وَأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ فِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظِ وَهُوَ فِيهِ فَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ كَذَلِكَ. وَقَالَ سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُغِيثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ صُهَيْبٍ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ مِنْ وَجْهٍ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِي مَرْوَانَ الأَسْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ -ﷺ- إِلَى خَيْبَرَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ. [صحیح۔ اخرجه الحاکم ۱/ ۶۱۴]

(۱۰۳۲۰) کعب فرماتے ہیں کہ صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب اس بستی کو دیکھتے جس میں داخل ہونے کا ارادہ ہوتا تو فرماتے: اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور ان چیزوں کے رب جن پر انہوں نے سایہ کیا ہے اور ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہے اور شیطانوں کے رب اور ان چیزوں کے جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے اور ہواؤں کے رب اور جو کچھ انہوں نے اڑایا ہے، میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور اس کے رہنے والوں کی خیر کا سوال کرتا ہوں۔ اس چیز کی خیر کا سوال کرتا ہوں جو اس میں ہے اور میں اس کے شر اور اس کے رہنے والوں کی شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور ان چیزوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو اس میں ہیں۔

(ب) ابومروان سلمی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے۔

(۳۵۴)باب مَا يَقُولُ إِذَا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَهُوَ فِي السَّفَرِ

جب حالت سفر میں رات چھا جائے تو کیا کہے

(۱۰۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّبَيْرَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا غَزَا أَوْ سَافَرَ فَأَدْرَكَهُ اللَّيْلُ قَالَ :يَا أَرْضُ رَبِّي وَرَبُّكِ اللَّهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيكِ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيكِ وَشَرِّ مَا دَبَّ عَلَيْكِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ أَسَدٍ وَأَسْوَدَ وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ وَمِنْ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ . [ضعيف۔ اخرجه احمد ٢/ ١٣٢]

(١٠٣٢١) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی غزوہ یا سفر میں جاتے اور رات ہو جاتی تو فرماتے: اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہے، میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں تیرے شر اور تیرے اندر پائی جانے والی چیزوں کے شر سے اور اس شر سے جو تیرے اندر پیدا کیا گیا اور جو تیرے اوپر جاری ہے اور میں ہر شیر، سانپ، بچھو، ساکنِ بلد اور برے والد اور جو اس نے جنم دیا سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(٣٥٥) باب مَا يَقُولُ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلاً

جب کسی جگہ اترے تو کیا کہے

(١٠٣٢٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ يَعْقُوبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ الأَسْلَمِيَّةَ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ نَزَلَ مَنْزِلاً ثُمَّ قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ يَضُرُّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَابْنِ الرُّمْحِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ. [صحيح۔ مسلم ٢٧٠٨]

(١٠٣٢٢) خولہ بنت حکیم اسلمیہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب کسی جگہ اترتے تو فرماتے: میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے، آپ ﷺ کو کوئی چیز نقصان نہ دیتی۔ یہاں تک کہ آپ وہاں سے کوچ کر جاتے۔

(١٠٣٢٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَّاقُ ابْنُ الْبَيَاضِ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ الْحِرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا نَزَلَ مَنْزِلاً لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ. [ضعيف۔ اخرجه ابن خزيمه: ١٢٦٠]

(١٠٣٢٣) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی جگہ اترتے تو اتنی دیر کوچ نہ فرماتے جب تک اس جگہ

نماز پڑھے۔

(٣٥٦) بَاب مَا يَقُولُ إِذَا خَافَ قَوْمًا

جب کسی قوم کا ڈر ہو تو کیا کہے

(١٠٣٢٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ . وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا دَعَا عَلَى قَوْمٍ فَذَكَرَهُ. [ضعیف۔ اخرجه ابوداود ١٥٣٧]

(١٠٣٢٤) حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب کسی قوم سے خوف کھاتے تو فرماتے: اے اللہ! میں تجھے ان کے مقابلہ میں کرتا ہوں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(ب) ابوداؤد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی قوم کے خلاف بددعا کرتے پھر وہی دعا ذکر کی۔

(١٠٣٢٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ : اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ . [ضعیف۔ انظر قبله]

(١٠٣٢٥) ابوبردہ بن عبداللہ بن قیس فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے بیان کیا کہ نبی ﷺ جب کسی قوم سے خوف محسوس کرتے تو فرماتے: اے اللہ! ہم تجھی کو ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

(٣٥٧) بَاب كَرَاهِيَةِ تَعْلِيقِ الأَجْرَاسِ وَتَقْلِيدِ الأَوْتَارِ

گھنٹیاں کے لٹکانے اور تندی کا پٹہ ڈالنے کا بیان

(١٠٣٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنِي الْعَلاَءُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : الْجَرَسُ مَزَامِيرُ الشَّيْطَانِ .

وَفِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ :مِزْمَارُ الشَّيَاطِينِ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح۔ مسلم ۲۱۱۴]

(۱۰۳۲۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: گھنٹی شیطان کی بانسری ہے اور سلیمان کی روایت ہے کہ شیاطین کی بانسری ہے۔

(۱۰۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَصْحَبُ الْمَلاَئِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ أَوْ كَلْبٌ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَرُوِيَ فِي الْجَرَسِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [صحيح۔ مسلم ۲۱۱۳]

(۱۰۳۲۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس قافلے کے ساتھی نہیں بنتے جس میں گھنٹی یا کتا ہو۔

(۱۰۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَإِسْحَاقُ بْنُ بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَاكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :لاَ تَصْحَبُ الْمَلاَئِكَةُ الرُّفْقَةَ الَّتِي فِيهَا الْجَرَسُ . [صحيح لغيره۔ اخرجه ابو داود ۲۵۵۴]

(۱۰۳۲۸) نبی ﷺ کی بیوی ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ فرشتے اس قافلہ کے ساتھ نہیں ہوتے جس میں گھنٹی ہو۔

(۱۰۳۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَمِيمٍ أَنَّ أَبَا بَشِيرٍ الأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ قَالَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- رَسُولاً قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَسِبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَالنَّاسُ فِي مَبِيتِهِمْ لاَ يَبْقَيَنَّ فِي رَقَبَةِ بَعِيرٍ قِلاَدَةٌ مِنْ وَتَرٍ أَوْ قِلاَدَةٌ إِلاَّ قُطِعَتْ قَالَ مَالِكٌ :أُرَى ذَلِكَ مِنَ الْعَيْنِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح۔ بخاری ۲۸۴۳]

(۱۰۳۲۹) ابوبشیر انصاری نبی ﷺ کے ساتھ بعض سفروں میں تھے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قاصد روانہ کیا۔ عبد اللہ بن ابوبکر کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ لوگ اپنی آرام گاہوں میں سو رہے تھے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اونٹوں کی گردنوں میں تندی یا

کوئی دوسرا قلادہ نہ رہ جائے ان کو کاٹ دو۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ یہ نظر کی وجہ سے تھا۔

(۳۵۸)باب النَّهْيِ عَنْ رُكُوبِ الْجَلاَّلَةِ

گندگی کھانے والے جانور پر سواری کرنا منع ہے

(۱۰۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : نُهِيَ عَنْ رُكُوبِ الْجَلاَّلَةِ.

وَرَوَاهُ عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَيُّوبَ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-. [صحیح۔ اخرجه ابوداود ۲۵۵۷]

(۱۰۳۳۰) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے گندگی کھانے والے جانور پر سواری سے منع کیا۔

(ب) عمرو بن ابو قیس حضرت ایوب سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا۔

(۱۰۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ نُصَيْرٍ الْخُلْدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ وَعَنْ رُكُوبِ الْجَلاَّلَةِ وَعَنِ الْمُجَثَّمَةِ. وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مَرْفُوعًا. [صحیح۔ اخرجه ابوداود ۳۷۱۹۔ ترمذی ۱۸۳۵]

(۱۰۳۳۱) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشکیزے کے منہ سے پینے سے منع کیا ہے اور گندگی کھانے والے جانور پر سواری کرنے سے منع فرمایا اور مردار کھانے سے بھی منع فرمایا اور ایسی بکری سے جس کو پتھر مار کر ہلاک کر دیا جائے۔

(۳۵۹)باب النَّهْيِ عَنْ لَعْنِ الْبَهِيمَةِ

چوپائے پر لعنت کی ممانعت کا بیان

(۱۰۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ : بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ وَامْرَأَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ عَلَى نَاقَةٍ لَهَا فَضَجِرَتْ فَلَعَنَتْهَا فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :خَلُّوا عَنْهَا وَعَرُّوهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ . قَالَ فَكَأَنِّي لاَ يَأْوِيهَا أَحَدٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ.

وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ فِي الْحَدِيثِ :ضَعُوا عَنْهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ . فَوَضَعُوا عَنْهَا قَالَ عِمْرَانُ : كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهَا نَاقَةٌ وَرْقَاءُ . [صحیح۔ مسلم ۲۵۹۵]

(۱۰۳۳۲) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے اور ایک انصاری عورت اونٹنی پر سوار تھی، اس کو ڈانٹ رہی تھی اور لعنت کرتی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو خالی کر دو اور الگ ہو جاؤ، کیوں کہ اس پر لعنت کی گئی ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس کو کوئی جگہ نہ دیتا تھا۔

(ب) حماد بن زید حضرت ایوب سے نقل فرماتے ہیں کہ تم اس کو اس سے اتار دو کیوں کہ یہ ملعونہ ہے تو انہوں نے اس کو اتار دیا، عمران کہتے ہیں کہ میں اس اونٹنی کو دیکھتا ہوں کہ وہ خاکستری رنگ کی تھی۔

(۱۰۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الأَسْلَمِيِّ قَالَ : بَيْنَمَا جَارِيَةٌ عَلَى رَاحِلَةٍ أَوْ بَعِيرٍ عَلَيْهَا بَعْضُ مَتَاعِ الْقَوْمِ بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَتَضَايَقَ بِهَا الْجَبَلُ فَأَتَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَبْصَرَتْهُ فَجَعَلَتْ تَقُولُ : حَلْ اللَّهُمَّ الْعَنْهُ حَلْ اللَّهُمَّ الْعَنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :مَنْ صَاحِبُ الْجَارِيَةِ مَنْ صَاحِبُ الْجَارِيَةِ لاَ تُصَاحِبْنَا رَاحِلَةٌ أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا لَعْنَةٌ . أَوْ كَمَا قَالَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ التَّيْمِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۲۵۹۶]

(۱۰۳۳۳) ابو برزہ اسلمی فرماتے ہیں کہ ایک لونڈی سواری یا اونٹ پر سوار تھی۔ اس پر لوگوں کا سامان تھا، دو پہاڑوں کے درمیان میں۔ دونوں پہاڑوں کا تنگ راستہ آ گیا، رسول اللہ ﷺ بھی آئے۔ اس لونڈی نے آپ کو دیکھا تو اپنی سواری سے کہہ رہی تھی: چل، اے اللہ! تو اس پر لعنت کر۔ چل، اے اللہ! تو اس پر لعنت کر۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ لونڈی والا کون ہے؟ یہ کس کی لونڈی ہے؟ ہمارے ساتھ وہ سواری یا اونٹ نہ رہے جس پر لعنت کی گئی ہو یا جیسے آپ ﷺ نے فرمایا۔

(۳۶۰) بَابُ النَّهْيِ عَنِ الضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ

چہرے پر مارنے کی ممانعت

(۱۰۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَعْوَرُ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ :نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ وَالضَّرْبِ فِي الْوَجْهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ الْحَمَّالِ عَنْ حَجَّاجٍ. [صحيح۔ مسلم ٢١١٦]

(۱۰۳۳۴) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چہرے پر داغ لگانے اور مارنے سے منع کیا ہے۔

(۳۶۱) باب كَرَاهِيَةِ دَوَامِ الْوُقُوفِ عَلَى الدَّابَّةِ لِغَيْرِ حَاجَةٍ وَتَرْكِ النُّزُولِ عَنْهَا لِلْحَاجَةِ

بغیر ضرورت کے جانور پر سوار رہنا اور ضرورت کے وقت اس سے نہ اترنا

(١٠٣٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِيَّاىَ أَنْ تَتَّخِذُوا ظُهُورَ دَوَابِّكُمْ مَنَابِرَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُبَلِّغَكُمْ إِلَى بَلَدٍ لَمْ تَكُونُوا بَالِغِيهِ إِلاَّ بِشِقِّ الأَنْفُسِ وَجَعَلَ لَكُمُ الأَرْضَ فَعَلَيْهَا فَاقْضُوا حَاجَاتِكُمْ . [حسن۔ اخرجه ابوداود ٢٥٧]

(۱۰۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جانوروں کی پشتوں کو منبر بنانے سے بچو کیوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس نے تمہارے لیے ان کو مسخر کر دیا تاکہ وہ تم کو ایسے شہروں تک پہنچائیں جہاں تم صرف اپنے نفسوں کو مشقت میں ڈال کر ہی جا سکتے ہو اور اللہ نے تمہارے لیے زمین بنائی ہے اس پر اپنی ضرورت کو پورا کرو۔

(١٠٣٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَافِظُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : ارْكَبُوا هَذِهِ الدَّوَابَّ سَالِمَةً وَايْتَدِعُوهَا سَالِمَةً وَلاَ تَتَّخِذُوهَا كَرَاسِيَّ .

كَذَا وَجَدْتُهُ فِى الْمُسْتَدْرَكِ وَأَظُنُّهُ آدَمَ بْنَ أَبِى إِيَاسٍ بَدَلَ شَبَابَةَ بْنِ سَوَّارٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[حسن۔ اخرجه احمد ٣/ ٤٤٠]

(۱۰۳۳۶) سہل بن معاذ بن انس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ان صحت مند جانوروں پر سواری کرو اور تندرست ہی واپس کرو اور ان کو تخت یا کرسی نہ بناؤ۔

(١٠٣٣٧) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ.

(۱۰۳۳۷) خالی۔

(۳٦۲) باب النُّزُولِ لِلرَّوَاحِ
شام کے وقت پڑاؤ کرنے کا بیان

(۱۰۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرْخَسِيُّ الدَّغُولِيُّ بِبُخَارَى حَدَّثَنَا جَدِّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَزِيرِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَعْيَنَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الأَنْصَارِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ فِي السَّفَرِ مَشَى زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ مَشَى قَلِيلاً وَنَاقَتُهُ تُقَادُ.

[حسن۔ اخرجه ابو نعيم فى الحلية ٨/ ١٨٠]

(۱۰۳۳۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز فجر کے بعد سفر شروع کرتے۔ دوسروں نے اس میں کچھ اضافہ کیا ہے کہ تھوڑا چلتے اور آپ کی اونٹنی کو نکیل سے پکڑ کر چلایا جاتا تھا۔

(۳٦۳) باب فِي الْجَنَائِبِ
عمدہ قسم کے اونٹوں کا بیان

(۱۰۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : تَكُونُ إِبِلٌ لِلشَّيَاطِينِ وَبُيُوتٌ لِلشَّيَاطِينِ فَأَمَّا إِبِلُ الشَّيَاطِينِ فَقَدْ رَأَيْتُهَا يَخْرُجُ أَحَدُكُمْ بِنَجِيبَاتٍ مَعَهُ قَدْ أَسْمَنَهَا فَلاَ يَعْلُو بَعِيرًا مِنْهَا وَيَمُرُّ بِأَخِيهِ قَدِ انْقَطَعَ بِهِ فَلاَ يَحْمِلُهُ وَأَمَّا بُيُوتُ الشَّيَاطِينِ فَلَمْ أَرَهَا . كَانَ سَعِيدٌ يَقُولُ : لاَ أُرَاهَا إِلاَّ هَذِهِ الأَقْفَاصَ الَّتِي يَسْتُرُ النَّاسُ بِالدِّيبَاجِ. [ضعيف۔ اخرجه ابو داود ٢٥٦٨]

(۱۰۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹ اور گھر شیطانوں کے لیے بھی ہوتے ہیں۔ (ا) شیطانوں کے اونٹ کو میں نے دیکھا ہے تم میں سے کوئی عمدہ قسم کے اونٹ اپنے ساتھ لے کر نکلتا ہے وہ موٹے تازے ہیں، وہ کسی پر سواری نہیں کرتا۔ وہ اپنے بھائی کے پاس سے گزرتا ہے جس کی سواری تھک گئی۔ وہ اس کو سوار نہیں کرتا اور شیاطین کے گھر میں نے نہیں دیکھے۔ سعید کہتے ہیں: میرے خیال میں یہ پنجرے ہیں جن پر لوگ ریشم کے پردے ڈال دیتے ہیں۔

(۳٦۴) باب كَيْفِيَّةِ السَّيْرِ وَالتَّعْرِيسِ وَمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الدُّلْجَةِ
چلنے اور پڑاؤ کی کیفیت اور رات کو سفر کے مستحب ہونے کا بیان

(۱۰۳۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الإِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ أَوْ فِي الْجَدْبِ فَأَسْرِعُوا عَلَيْهَا السَّيْرَ وَإِذَا عَرَّسْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهُ مَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ . [صحيح۔ مسلم ۱۹۲٦]

(۱۰۳۴۰) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم شادابی میں سفر کرو تو اونٹوں کو زمین سے ان کا حق دیا کرو اور جب تم قحط سالی اور خشک سالی میں سفر کرو تو پھر ان پر تیزی سے سفر کیا کرو اور جب تم رات کو پڑاؤ کرو تو راستے سے بچو کیوں کہ رات کو یہ حشرات الارض کا ٹھکانا ہوتا ہے، ٹھہرنے کی جگہ ہوتی ہے۔

(۱۰۳۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ أَوْ فِي الْجَدْبِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ . [صحيح۔ انظر ما قبله]

(۱۰۳۴۱) سہیل بن ابی صالح اس کے مثل ذکر کرتے ہیں لیکن اس نے او فی الجدب کے لفظ نہیں بولے۔

(۱۰۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبَلْخِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : عَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ فَإِنَّ الأَرْضَ تُطْوَى بِاللَّيْلِ .

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ. [حسن لغيره۔ اخرجه ابوداود ۲۵۷۱۔ حاكم ۲/ ۱۲٤]

(۱۰۳۴۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم رات کے سفر کو لازم پکڑو کیوں کہ رات میں زمین کی مسافت مختصر ہو جاتی ہے۔

(۱۰۳۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنِي رُوَيْمٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِذَا أَخْصَبَتِ الأَرْضُ فَانْزِلُوا عَنْ ظَهْرِكُمْ وَأَعْطُوا حَقَّهُ الْكَلأَ وَإِذَا أَجْدَبَتِ الأَرْضُ فَامْضُوا عَلَيْهَا وَعَلَيْكُمْ بِالدُّلْجَةِ فَإِنَّ الأَرْضَ تُطْوَى بِاللَّيْلِ . [حسن لغيره۔ اخرجه ابن خزيمه ۲۵۵۵۔ حاكم ۱/ ٦۱۳]

(۱۰۳۴۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب زمین سرسبز و شاداب ہو تم اپنی سواریوں سے نیچے اترو۔ تم ان کو ان کے گھاس کا حق دو اور جب زمین پر ہریالی نہ ہو تو پھر اس سے جلدی گزر جاؤ اور رات کے سفر کو لازم پکڑو؛ کیوں کہ رات میں زمین کی مسافت مختصر ہو جاتی ہے۔

(۱۰۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِى أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبْحٍ السَّمَّاكُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِى قَتَادَةَ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا عَرَّسَ بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلَى يَمِينِهِ وَإِذَا عَرَّسَ قُبَيْلَ الصُّبْحِ نَصَبَ ذِرَاعَهُ نَصْبًا وَوَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى كَفِّهِ لَفْظُ حَدِيثِ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ

وَفِى رِوَايَةِ ابْنِ بِشْرَانَ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا عَرَّسَ وَعَلَيْهِ لَيْلٌ تَوَسَّدَ يَمِينَهُ فَإِذَا عَرَّسَ قُرْبَ الصُّبْحِ وَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى كَفِّهِ الْيُمْنَى فَأَقَامَ سَاعَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ بِاللَّفْظِ الأَوَّلِ. [صحيح- مسلم ٦٨٣]

(١٠٣٤٤) ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو پڑاؤ کرتے تو اپنی دائیں جانب لیٹ جاتے۔ لیکن جب صبح سے پہلے پڑاؤ کرتے تو اپنے بازوؤں کو کھڑا کر کے اپنی ہتھیلی پر سر رکھ لیتے۔

(ب) ابن بشران کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو پڑاؤ ڈالتے اور رات کا حصہ زیادہ ہوتا تو اپنے دائیں ہاتھ کو تکیہ بنا لیتے اور جب صبح سے پہلے پڑاؤ کرتے تو اپنے دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر اپنا سر رکھ لیتے اور پھر کچھ دیر اس کو سیدھا رکھتے۔

(٣٦٥)باب كَرَاهِيَةِ السَّيْرِ فِى أَوَّلِ اللَّيْلِ

رات کی ابتدا میں سفر کرنے کی کراہت کا بیان

(١٠٣٤٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تُرْسِلُوا فَوَاشِيَكُمْ وَصِبْيَانَكُمْ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يُبْعَثُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحْمَةُ الْعِشَاءِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح- مسلم ٣/ ٣٠]

(١٠٣٤٥) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے جانوروں اور بچوں کو غروب شمس کے وقت نہ چھوڑو۔ جب تک شام کا اندھیرا ختم نہ ہو جائے، کیوں کہ شیطان غروب شمس کے وقت چھوڑے جاتے ہیں یہاں تک کہ عشا کا اندھیرا ختم ہو جائے۔

(٣٦٦) باب كَيْفِيَّةِ الْمَشْيِ إِذَا عَيِيَ

جب انسان تھک جائے تو چلنے کی کیفیت کا بیان

(١٠٣٤٦) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : شَكَا نَاسٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- الْمَشْيَ فَدَعَا بِهِمْ فَقَالَ : عَلَيْكُمْ بِالنَّسَلاَنِ فَنَسَلْنَا فَوَجَدْنَاهُ أَخَفَّ عَلَيْنَا.

[صحيح۔ اخرجه ابن خزيمه ٢٥٣٧]

(١٠٣٤٦) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے نبی ﷺ کو چلنے کی شکایت کی (یعنی تھکنے کی) آپ ﷺ نے ان کو بلایا اور فرمایا: تم بھیڑیے کی تیز چال چلو۔ لوگ کہتے ہیں: پھر ہم نے اس کو اپنے اوپر خفیف خیال کیا۔

(٣٦٧) باب كَرَاهِيَةِ السَّفَرِ وَحْدَهُ

اکیلے سفر کرنے کی کراہت کا بیان

(١٠٣٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْحِيرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَجُلاً قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ صَحِبَكَ؟ . قَالَ : مَا صَحِبْتُ أَحَدًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الرَّاكِبُ شَيْطَانٌ وَالرَّاكِبَانِ شَيْطَانَانِ وَالثَّلاَثَةُ رَكْبٌ . قَالَ ابْنُ حَرْمَلَةَ وَسَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ الشَّيْطَانَ يَهُمُّ بِالْوَاحِدِ وَيَهُمُّ بِالاِثْنَيْنِ فَإِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً لَمْ يَهُمَّ بِهِمْ . إِلاَّ أَنَّ مَالِكًا لَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ : أَنَّ رَجُلاً قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ إِنَّمَا ذَكَرَ قَوْلَ النَّبِيِّ -ﷺ- هَذَا كُلَّهُ.

[حسن۔ اخرجه ابوداؤد ٢٦٠٧]

(١٠٣٤٧) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی سفر سے آیا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: تیرا ساتھی کون تھا؟ اس نے کہا: میں نے کسی کے ساتھ سفر نہیں کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اکیلا سوار شیطان ہے اور دو سوار بھی شیطان ہیں اور تین قافلہ ہیں۔

(ب) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان اکیلے آدمی کو پریشان کرتا ہے اور دو کو بھی پریشان رکھتا ہے لیکن جب وہ تین ہوتے ہیں تو ان کو پریشان نہیں کرتا۔ لیکن مالک نے حدیث میں یہ ذکر نہیں کیا کہ ایک آدمی سفر سے آیا

صرف نبی ﷺ کا یہ مکمل قول ذکر کیا ہے۔

(۱۰۳۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي عَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ وَحْدَهُ أَبَدًا. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : لَوْ تَعْلَمُوا مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ رَاكِبٌ بِلَيْلٍ أَبَدًا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۸۳۶]

(۱۰۳۴۸) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم جان لو کہ اکیلے جانے میں کیا حرج ہے تو کوئی بھی سوار رات کو اکیلا نہ چلے۔

(ب) ابوالولید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تم جان لو کہ اکیلے سفر کرنے میں کیا ہے تو کوئی سوار رات کو اکیلا سفر نہ کرے۔

(۳۶۸) باب الْقَوْمِ يُؤَمِّرُونَ أَحَدَهُمْ إِذَا سَافَرُوا

جب لوگ سفر کریں تو اپنے میں سے ایک امیر مقرر کرلیں

(۱۰۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ مُسَاوِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلاَنَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا كَانَ ثَلاَثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا أَحَدَهُمْ. قَالَ نَافِعٌ فَقُلْتُ لأَبِي سَلَمَةَ : أَنْتَ أَمِيرُنَا.

[حسن۔ اخرجه ابو داود ۲۶۰۹]

(۱۰۳۴۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر میں ہوں تو وہ ایک کو امیر مقرر کر لیں، نافع کہتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ سے کہا: آپ ہمارے امیر ہیں۔

(۱۰۳۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلاَنَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا كَانُوا ثَلاَثَةً.

(۱۰۳۵۰) محمد بن عجلان بھی اسی کے مثل ذکر کرتے ہیں لیکن وہ کہتے ہیں کہ جب وہ تین آدمی ہوں۔

(۱۰۳۵۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرِ بْنِ بَرِّيٍّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا أَحَدَهُمْ . [حسن۔ اخرجه ابو داود ۲۶۰۸]

(۱۰۳۵۱) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر میں نکلیں تو اپنے میں سے ایک کو امیر مقرر کرلیں۔

(۳۷۰) باب الإِمَامِ يَلْتَزِمُ السَّاقَةَ

امیر کو فوج کے پیچھے رہنا چاہیے

(۱۰۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُمْ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَخَلَّفُ فِي الْمَسِيرِ فَيُزْجِي الضَّعِيفَ وَيُرْدِفُ وَيَدْعُو لَهُمْ. وَرُوِّينَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ. [حسن۔ اخرجه ابو داود ۲۶۳۹]

(۱۰۳۵۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قافلہ کے پیچھے رہتے تھے، آپ کمزور کو ملاتے اور اپنے پیچھے سوار کرلیتے اوران کے لیے دعا کرتے۔

(ب) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

(۳۷۰) باب فَضْلِ الْخِدْمَةِ فِي السَّفَرِ

سفر میں خدمت کی فضیلت کا بیان

(۱۰۳۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرْعَرَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : صَحِبْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ يَخْدُمُنِي وَكَانَ أَكْبَرَ مِنْ أَنَسٍ قَالَ جَرِيرٌ : رَأَيْتُ الأَنْصَارَ يَصْنَعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- شَيْئًا لَا أَرَى أَحَدًا مِنْهُمْ إِلَّا أَكْرَمْتُهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَرْعَرَةَ.

(۱۰۳۵۳) جریر فرماتے ہیں: میں نے انصار کو دیکھا وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جو بھی معاملہ کرتے، میں نے ان میں سے جس کو بھی دیکھا اس کا اکرام کیا۔

(۳۷۱)باب الإِرْدَافِ

پیچھے سوار کرنے کا بیان

قَدْ مَضَى فِي أَحَادِيثَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي إِرْدَافِهِ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ وَفِي إِرْدَافِهِ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ.

(١٠٣٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ النَّصْرَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنِ الْحَكَمِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ : بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَمْشِي إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مَعَهُ حِمَارٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ارْكَبْ وَأَتَأَخَّرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ أَنْتَ أَحَقُّ بِصَدْرِ دَابَّتِكَ مِنِّي تَرَى أَنْ تَجْعَلَهُ لِي. قَالَ : فَإِنِّي قَدْ جَعَلْتُهُ لَكَ. أَرْسَلَهُ غَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [حسن۔ اخرجه ابو داود ٢٥٧٢]

(۱۰۳۵۴) ابو بریدہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چل رہے تھے، اچانک ایک آدمی آیا۔ اس کے پاس گدھا تھا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! سوار ہو جائیے۔ میں پیچھے بیٹھ جاتا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں تو اپنے چوپائے کے آگے سوار ہونے کا مجھ سے زیادہ حقدار ہے لیکن تو اس کو میرے لیے کر دے، یعنی اپنی خوشی سے اجازت دے۔ اس نے کہا: میں نے آپ کے لیے کر دیا، یعنی آگے آپ سوار ہو جائیں۔

(١٠٣٥٥) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ ابْنُ الأَعْرَابِيِّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ : أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : رَبُّ الدَّابَّةِ أَحَقُّ بِصَدْرِهَا . قَالَ مُعَاذٌ : هِيَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَرَكِبَ النَّبِيُّ -ﷺ- وَأَرْدَفَ مُعَاذًا. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابن ابی شیبه ٢٥٤٧٧]

(۱۰۳۵۵) عبداللہ بن بریدہ فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل نبی ﷺ کے پاس چوپایہ لے کر آئے تا کہ آپ ﷺ اس پر سوار ہو جائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جانور کا مالک اس کے آگے سواری کرنے کا زیادہ حق رکھتا ہے، معاذ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کے لیے ہے تو رسول اللہ ﷺ نے سوار ہو کر معاذ کو پیچھے سوار کر لیا۔

(۳۷۲)باب الاِعْتِقَابِ فِي السَّفَرِ

سفر میں تعاون کرنا

(١٠٣٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْعَلَاءِ بْنِ كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قِصَّةِ هِجْرَةِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَخُرُوجِهِ مِنْ مَكَّةَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَتْ :فَلَمَّا خَرَجَا خَرَجَ مَعَهُ عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ يَعْتَقِبَانِهِ حَتَّى أَتَى الْمَدِينَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ بخاری ٣٨٦٦]

(١٠٣٥٦) ہشام اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی ہجرت اور ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ سے نکلنے کا قصہ نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ دونوں نکلے تو ان کے ساتھ عامر بن فہیرہ تھے جوان کا تعاون کر رہے تھے، یہاں تک کہ وہ مدینہ آئے۔

(١٠٣٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ : كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ اثْنَيْنِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةً عَلَى بَعِيرٍ وَكَانَ زَمِيلَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَلِيٌّ وَأَبُو لُبَابَةَ الأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَكَانَتْ إِذَا حَانَتْ عُقْبَتُهُمَا قَالَا :يَا رَسُولَ اللَّهِ ارْكَبْ نَمْشِي عَنْكَ قَالَ : إِنَّكُمَا لَسْتُمَا بِأَقْوَى عَلَى الْمَشْيِ مِنِّي وَلَا أَرْغَبَ عَنِ الأَجْرِ مِنْكُمَا. [حسن۔ اخرجه احمد ١/ ٤١١]

(١٠٣٥٧) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بدر کے دن ایک اونٹ پر دو یا تین سوار تھے اور نبی ﷺ کے دو ساتھی حضرت علی اور ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہما تھے۔ جب ان دونوں کی باری ہوتی تو دونوں کہتے :اے اللہ کے رسول! آپ سوار ہو جائیں۔ میں چلتا ہوں، آپ ﷺ فرماتے :تم دونوں چلنے میں مجھ سے زیادہ قوی نہیں ہو اور نہ میں اجر سے بے رغبت ہوں۔

(١٠٣٥٨) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزَاةٍ وَنَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ بَيْنَنَا بَعِيرٌ نَعْتَقِبُهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ بخاری ٣٨٩٩]

(١٠٣٥٨) ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلے اور ہم چھ آدمیوں کے لیے ایک اونٹ تھا۔ ہم باری باری اس پر سوار ہوتے تھے۔

(٣٧٣) باب الْمُنَاهَدَةِ

مخالفت کا بیان

(١٠٣٥٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ وَحْشِيِّ بْنِ حَرْبِ بْنِ

وَحْشِیٌّ عَنْ أَبِیهِ عَنْ جَدِّهِ وَحْشِیِّ بْنِ حَرْبٍ أَنَّ رَجُلاً قَالَ : یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَأْکُلُ وَمَا نَشْبَعُ قَالَ : فَلَعَلَّکُمْ تَفْتَرِقُونَ عَنْ طَعَامِکُمُ اجْتَمِعُوا عَلَیْهِ وَاذْکُرُوا اسْمَ اللَّهِ تَعَالَی یُبَارَکْ لَکُمْ. [ضعیف۔ اخرجه ابو داود ٣٧٦٤]

(۱۰۳۵۹) وحشی بن حرب بن وحشی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم کھاتے ہیں لیکن سیر نہیں ہوتے، آپ ﷺ نے فرمایا: شاید تم جدا جدا کھاتے ہو، اکٹھے ہو کر کھایا کرو اور اللہ کا نام لو اللہ تمہارے لیے برکت ڈالے گا۔

(١٠٣٦٠) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِیلُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِیدِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : لَمَّا نَزَلَتْ ﴿وَلاَ تَقْرَبُوا مَالَ الْیَتِیمِ إِلاَّ بِالَّتِی هِیَ أَحْسَنُ﴾ عَزَلُوا أَمْوَالَهُمْ عَنْ أَمْوَالِ الْیَتَامَی فَجَعَلَ الطَّعَامُ یَفْسُدُ وَاللَّحْمُ یُنْتِنُ فَشَکَوْا ذَلِكَ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَی ﴿قُلْ إِصْلاَحٌ لَهُمْ خَیْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُکُمْ﴾ قَالَ فَخَالَطُوهُمْ. [ضعیف۔ اخرجه ابو داود ٢٨٧١]

(۱۰۳۶۰) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت: ﴿وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ﴾ الآیة (الانعام: ١٥٢) "تم یتیموں کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر احسن انداز سے۔" نازل ہوئی تو لوگوں نے یتیموں کے مال اپنے مالوں سے الگ کر دیے اور کھانا خراب ہو جاتا اور گوشت بدبودار ہو جاتا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو شکایت کی تو اللہ نے یہ آیت: ﴿قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَیْرٌ وَ اِنْ تُخَالِطُوْهُمْ﴾ الآیة (البقرة: ٢٢٠) "ان کے لیے اصلاح بہتر ہے۔ اگر تم ان کو اپنے ساتھ ملا لو۔" نازل کی تو پھر انہوں نے ان کو اپنے ساتھ ملا لیا۔

(۳۷۴) باب الاِخْتِیَارِ فِی التَّعْجِیلِ فِی الْقُفُولِ إِذَا فَرَغَ

کام سے فراغت کے بعد گھر جلد لوٹنے کے مستحب ہونے کا بیان

(١٠٣٦١) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ قُتَیْبَةَ حَدَّثَنَا یَحْیَی بْنُ یَحْیَی قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَكَ سُمَیٌّ عَنْ أَبِی صَالِحٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ یَمْنَعُ أَحَدَکُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَإِذَا قَضَی أَحَدُکُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ وَجْهِهِ فَلْیُعَجِّلْ إِلَی أَهْلِهِ . قَالَ نَعَمْ. [صحیح۔ بخاری ١٧١٠]

(۱۰۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، سفر تمہیں نیند، کھانے، پینے سے روکتا ہے، جب تم میں سے کوئی اپنا مقصد یا کام مکمل کر لے تو پھر اپنے گھر والوں کی طرف جلدی لوٹے۔ فرماتے ہیں: ہاں۔

(١٠٣٦٢) وَأَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَیْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ

حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَالْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِمَا.

(۱۰۳۶۲) خالی

(۱۰۳۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ نَصْرٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ : مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ اللَّيْثِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ حَجَّهُ فَلْيُعَجِّلِ الرِّحْلَةَ إِلَى أَهْلِهِ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لأَجْرِهِ . [حسن۔ اخرجه الحاكم ۱ / ۶۵۰]

(۱۰۳۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے مقصد کو حاصل کرلے تو گھر جلدی واپس پلٹے۔ یہ اس کے اجر کے لیے بہت بڑی چیز ہے۔

(۳۷۵)باب مَا يَقُولُ فِي الْقُفُولِ

واپس لوٹتے ہوئے کیا کہے

(۱۰۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُمْ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزْوٍ أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ مِنَ الأَرْضِ ثَلاَثَ تَكْبِيرَاتٍ ثُمَّ يَقُولُ : لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ. [صحيح۔ بخاري ۱۷۰۳]

(۱۰۳۶۴) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غزوہ، حج یا عمرہ سے واپس آتے تو ہر اونچائی کے وقت تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے۔ پھر کہتے: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کی بادشاہی ہے اس کی تعریف ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، سجدہ کرنے والے، اپنے رب کی حمد کرنے والے۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور اس اکیلے نے لشکروں کو شکست دے دی۔

(۱۰۳۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً وَقِرَاءَةً أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. وَصَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَرَّةً حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ أَوْ غَزْوٍ أَوْفَى عَلَى فَدْفَدٍ مِنَ الأَرْضِ قَالَ : آيِبُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَابِدُونَ حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الأَحْزَابَ وَحْدَهُ . أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ صَالِحٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَتَمَّ مِنْ ذَلِكَ نَحْوَ رِوَايَةِ مَالِكٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۸۳۳]

(۱۰۳۶۵) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب حج، عمرہ یا غزوہ سے واپس آتے تو زمین کے بلند حصہ سے جھانکتے اور فرماتے: توبہ کرنے والے، اگر اللہ نے چاہا، عبادت کرنے والے، تعریف کرنے والے، اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا، اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے نے لشکروں کو شکست دے دی۔

(۱۰۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ وَالْوَزَّانُ قَالاَ حَدَّثَنَا بِنْدَارٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ : كُنَّا إِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا وَإِذَا تَصَوَّبْنَا سَبَّحْنَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بِنْدَارٍ. [صحيح۔ بخاری ۲۸۳۱]

(۱۰۳۶۶) حضرت جابر ڈٹاٹڈ فرماتے ہیں کہ جب ہم بلند جگہ کی طرف جاتے تو اللہ اکبر کہتے اور جس وقت ہم ہموار زمین پر ہوتے تو سبحان اللہ کہتے۔

(۳۷۶) باب لاَ يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلاً لَكِنْ يَقْدَمُ غُدْوَةً أَوْ عَشِيَّةً

رات کے وقت گھر واپس نہ آئے بلکہ صبح یا شام کے وقت لوٹے

(۱۰۳۶۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنِي هَارُونُ الْفَرْوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَّى فِي مَسْجِدِ الشَّجَرَةِ وَإِذَا رَجَعَ صَلَّى بِذِي الْحُلَيْفَةِ بِبَطْنِ الْوَادِي وَبَاتَ بِهَا حَتَّى يُصْبِحَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي ضَمْرَةَ. [صحيح۔ بخاری ۱۴۶۰]

(۱۰۳۶۷) ابن عمر ڈٹاٹڈ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ جاتے تو مسجد الشجرہ میں نماز پڑھتے اور جب واپس آتے تو ذوالحلیفہ میں وادی کے نشیب میں نماز ادا کرتے اور وہاں رات گزارتے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی۔

(۱۰۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْبَخْتَرِيِّ:

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلاً يَقْدَمُ غُدْوَةً أَوْ عَشِيَّةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح۔ بخاری ۱۷۰۶]

(۱۰۳۶۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر والوں کے پاس رات کو نہ آتے تھے بلکہ دن کے وقت صبح یا شام کو داخل ہوتے۔

(۱۰۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ لاَ يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلاً لاَ يَقْدَمُ إِلاَّ غُدْوَةً أَوْ عَشِيَّةً. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۳۶۹) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ رات کے وقت اپنے گھر والوں کے پاس نہ لوٹتے۔ صرف صبح یا شام کے وقت واپس آتے۔

(۱۰۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَكْرَهُ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ طُرُوقًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ بخاری ۱۷۰۴]

(۱۰۳۷۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ناپسند فرماتے تھے کہ آدمی اپنے گھر والوں کے پاس رات کے وقت لوٹے۔

(۱۰۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ عَنْ جَابِرٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ لَيْلاً حَتَّى تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح۔ بخاری ۴۷۹۱]

(۱۰۳۷۱) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع کیا کہ آدمی اپنے گھر والوں پر رات کے وقت لوٹ کے آئے۔ یہاں تک کہ پراگندہ بالوں والی کنگھی کرلے اور خاوند کو گم پانے والی زیر ناف بال صاف کرلے۔

(۳۷۷) باب التَّلَقِّى

استقبال کرنے کا بیان

(۱۰۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَالْمُقَدَّمِيُّ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدِمَ فَاسْتَقْبَلَهُ أُغَيْلِمَةٌ مِنْ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَجَعَلَ وَاحِدًا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَآخَرَ خَلْفَهُ.

[صحيح۔ بخاري ۱۷۰٤]

(۱۰۳۷۲) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ آئے تو بنو عبدالمطلب کی چھوٹی بچیوں نے آپ کا استقبال کیا۔ ایک آپ کے آگے تھی اور دوسری پیچھے۔

(۱۰۳۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ هُوَ ابْنُ الْمِنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :قَدِمَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۳۷۳) یزید نے اس کی مثل ذکر کیا ہے مگر اس نے کہا کہ جب آپ ﷺ فتح مکہ والے سال آئے۔

(۱۰۳۷٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ مُوَرِّقٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِصِبْيَانِ أَهْلِ بَيْتِهِ وَإِنَّهُ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَسُبِقَ بِي إِلَيْهِ فَحَمَلَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جِيءَ بِأَحَدِ ابْنَيْ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَرْدَفَهُ خَلْفَهُ قَالَ فَأُدْخِلْنَا الْمَدِينَةَ ثَلاَثَةً عَلَى دَابَّةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ مسلم ۲٤۲۸]

(۱۰۳۷٤) عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو آپ ﷺ کے اہل بیت کے بچے آپ کا استقبال کرتے اور جب آپ سفر سے واپس آتے تو مجھے لے جایا جاتا، آپ مجھے اپنے سامنے بٹھا لیتے، پھر فاطمہ کے دو بیٹوں میں سے کسی ایک کو لایا جاتا تو آپ اس کو اپنے پیچھے سوار کر لیتے۔ پھر فرماتے کہ ہم مدینہ میں داخل ہوئے کہ ایک چوپائے پر تین سوار تھے۔

(۱۰۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاتِمٍ الْمُزَكِّي بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :أَقْبَلْنَا مِنْ مَكَّةَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ وَأُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ يَسِيرُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-

فَتَلَقَّانَا غِلْمَانٌ مِنَ الأَنْصَارِ كَانُوا يَتَلَقَّوْنَ أَهَالِيَهُمْ إِذَا قَدِمُوا. [قابل للتحسين]

(۱۰۳۷۵) محمد بن عمرو اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم مکہ سے حج یا عمرہ کر کے آئے اور اسید بن حضیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تھے تو انصار کے دو بچوں نے ہمارا استقبال کیا، وہ اپنے اہل وعیال کا استقبال کرتے تھے، جس وقت وہ آتے۔

(۳۷۸) باب الإِسْرَاعِ إِذَا قَرُبَ مِنْ بَلَدِهِ

شہر کے قریب آ کر جلدی کرنے کا بیان

(۱۰۳۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَبْصَرَ جُدْرَانَ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ نَاقَتَهُ وَإِنْ كَانَتْ دَابَّةً حَرَّكَهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ زَادَ فِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ مِنْ حُبِّهَا. [صحيح۔ بخاري ۱۷۰۸]

(۱۰۳۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے آتے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ کی دیواریں نظر آتیں تو اپنی اونٹنی کو تیز دوڑاتے۔ اگر چوپایہ ہوتا تو حرکت دیتے۔

(ب) اسماعیل بن جعفر حمید سے نقل فرماتے ہیں مدینہ کی محبت کی وجہ سے۔

(۱۰۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ يَعْنِي الْهِسِنْجَانِيَّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ إِلَى جُدْرَانِ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ رَاحِلَتَهُ وَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحيح۔ بخاري ۱۷۸۷]

(۱۰۳۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس آتے اور جب مدینہ کی دیواروں پر نظر پڑتی تو اپنی سواری کو تیز دوڑاتے، اگر چوپائے پر ہوتے تو اس کی محبت کی وجہ سے حرکت دیتے۔

(۳۷۹) باب الصَّلاَةِ عِنْدَ الْقُدُومِ

سفر سے واپسی پر نماز پڑھنے کا بیان

(۱۰۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتَوَيْهِ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ وَعَمِّهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ لاَ يَقْدَمُ مِنْ سَفَرٍ إِلاَّ نَهَارًا فَإِذَا قَدِمَ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَجْلِسُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي عَاصِمٍ.

[صحيح- بخاری ۲۹۲۲]

(۱۰۳۷۸) کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر سے دن کو واپس آتے، جب واپس آتے تو مسجد سے ابتدا کرتے اور اس میں دو رکعت نماز پڑھتے پھر بیٹھ جاتے۔

(۳۸۰) باب سَبَبِ نُزُولِ قَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا﴾ الآية (البقرة: ۱۸۹)

”یہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں اس کی پشتوں کی جانب سے آؤ۔ بلکہ نیکی یہ ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا اور گھروں میں ان کے دروازوں کی طرف سے آؤ“ کا سببِ نزول

(۱۰۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبِسْطَامِيُّ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ : كَانَتِ الأَنْصَارُ إِذَا حَجُّوا فَجَاءُوا لاَ يَدْخُلُونَ مِنْ أَبْوَابِ بُيُوتِهِمْ وَلَكِنْ مِنْ ظُهُورِهَا فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَدَخَلَ مِنْ قِبَلِ بَابِهِ فَكَأَنَّهُ عُيِّرَ بِذَلِكَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ ﴿وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح- بخاری ۱۷۰۹]

(۱۰۳۷۹) براء فرماتے ہیں کہ انصار جب حج کر کے واپس آتے تو گھروں میں ان کے دروازوں سے داخل نہ ہوتے، بلکہ ان کی پچھلی جانب سے آتے۔ ایک انصاری آ کر گھر کے دروازے سے داخل ہو گیا تو اس کو عار دلائی گئی۔ تب یہ آیت نازل ہوئی۔ ﴿وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا﴾ الآية (البقرة: ۱۸۹) ”یہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں اس کی پشتوں کی جانب سے آؤ۔ بلکہ نیکی یہ ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا اور گھروں میں ان کے دروازوں کی طرف سے آؤ۔“

(۳۸۱) باب الطَّعَامِ عِنْدَ الْقُدُومِ
سفر سے واپسی پر کھانے کے اہتمام کا بیان

(۱۰۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ نَحَرَ جَزُورًا أَوْ بَقَرَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ وَكِيعٍ.

(۱۰۳۸۰) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ آئے تو آپ نے ایک اونٹ کو نحر کیا یا ایک گائے ذبح کی۔

(۳۸۲) باب الدُّعَاءِ لِلْحَاجِّ وَدُعَاءُ الْحَاجِّ
حاجیوں کا دعا کرنا اور حاجی کے لیے دعا کرنے کا بیان

(۱۰۳۸۱) أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَرُّوذِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَهُ الْحَاجُّ . [ضعيف۔ اخرجه الحاكم: ۱/ ۶۰۹]

(۱۰۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! حاجیوں کو معاف فرما اور اس کو بھی جس کے لیے حاجی دعا کریں۔

(۳۸۳) باب فَضْلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ
حج وعمرہ کی فضیلت کا بیان

(۱۰۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلاَّ الْجَنَّةُ .

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ یُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ یَحْیَى بْنِ یَحْیَى.

[صحیح۔ بخاری ۱۶۸۳]

(۱۰۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرے کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے اور حج مقبول کی جزا صرف جنت ہی ہے۔

(۱۰۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِیِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِیٍّ سَخْتُوَیْهِ بْنِ مَازِیَارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلاَنَ عَنْ سُمَیٍّ مَوْلَى أَبِی بَكْرٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ.

(۱۰۳۸۳) خالی

(۱۰۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِیهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَزِیُّ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْیَانَ عَنْ مَنْصُورٍ

(ح) وَحَدَّثَنَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ یُوسُفَ الأَصْبَهَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِیدِ بْنُ الأَعْرَابِیِّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَیْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِی حَازِمٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ -صلى الله علیه وسلم- قَالَ :مَنْ حَجَّ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ كَیَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ . وَفِی رِوَایَةِ الْفَقِیهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله علیه وسلم- وَقَالَ :ثُمَّ رَجَعَ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ مِنْ حَدِیثِ مِسْعَرٍ وَسُفْیَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ حَدِیثِ سُفْیَانَ.

[صحیح۔ بخاری ۱۷۲۳]

(۱۰۳۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا: جس نے حج کیا اور دوران حج کوئی شہوانی فعل اور فجور نہ کیا تو وہ ایسے لوٹے گا گویا اسی دن اس کی والدہ نے جنم دیا ہے۔

(ب) فقیہ کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر وہ ایسے واپس لوٹے گا گویا اسی دن اس کی والدہ نے اس کو جنم دیا ہے۔

(۱۰۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِیُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّیْسَابُورِیُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَیُّوبَ أَخْبَرَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِی حَازِمٍ عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ -صلى الله علیه وسلم- قَالَ :مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَیْتَ فَلَمْ یَرْفُثْ وَلَمْ یَفْسُقْ رَجَعَ كَیَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ سُلَیْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بیت اللہ کا حج کیا اور دورانِ حج شہوانی فعل

اور فجور نہ کیا تو وہ ایسے لوٹے گا گویا اسی دن اس کی والدہ نے اس کو جنم دیا ہے۔

(۱۰۳۸۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلاَلِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ أَتَى هَذَا الْبَيْتَ يَعْنِي الْكَعْبَةَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ . [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۳۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بیت اللہ میں آیا اور دورانِ حج شہوانی فعل اور فجور نہ کیا تو وہ ایسے لوٹے گا گویا اسی دن اس کی والدہ نے اس کو جنم دیا ہے۔

(۱۰۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخَوْلاَنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :وَفْدُ اللَّهِ ثَلاَثَةٌ :الْغَازِي وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ. كَذَا وَجَدْتُهُ وَكَذَا رُوِيَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سُهَيْلٍ.

وَرَوَاهُ وُهَيْبٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مِرْدَاسٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ :الْوُفُودُ ثَلاَثَةٌ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَافِدٌ عَلَى اللَّهِ وَالْحَاجُّ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ وَالْمُعْتَمِرُ وَافِدٌ عَلَى اللَّهِ مَا أَهَلَّ مُهِلٌّ وَلاَ كَبَّرَ مُكَبِّرٌ إِلاَّ قِيلَ أَبْشِرْ . قَالَ مِرْدَاسٌ بِمَاذَا؟ قَالَ :بِالْجَنَّةِ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ فَذَكَرَهُ. [منكر الاسناد]

(۱۰۳۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے لوگ اللہ کے نمائندے ہوتے ہیں: ① نمازی ② حج کرنے والا ③ عمرہ کرنے والا۔

(ب) حضرت کعب سے روایت ہے کہ وفد تین قسم کے ہوتے ہیں: ① اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا اللہ کا وفد ہے ② حج کرنے والا بھی اللہ کا وفد ہے۔ ③ عمرہ کرنے والا۔ جب کوئی لا الہ الا اللہ کہنے والا یہ کلمہ بلند آواز سے کہتا ہے یا کوئی تکبیر کہنے والا بلند آواز سے تکبیر کہتا ہے تو کہا جاتا ہے: تو خوشخبری حاصل کر۔ خوش ہو جا۔ مرداس کہتے ہیں: کس چیز کے ساتھ؟ فرمایا: جنت۔

(۱۰۳۸۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ إِمْلاَءً بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الدَّيْبُلِيُّ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى لِبَنِي عَامِرِ بْنِ لُؤَيٍّ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : الْحَاجُّ وَالْعُمَّارُ وَفْدُ اللَّهِ إِنْ دَعَوْهُ أَجَابَهُمْ وَإِنِ اسْتَغْفَرُوهُ

غَفَرَ لَهُمْ . صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ. [ضعیف۔ اخرجه ابن ماجه ۲۸۹۲]

(۱۰۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حاجی اور عمرہ کرنے والے اللہ کے نمائندے ہوتے ہیں، اگر وہ دعا کریں تو اللہ ان کی دعا قبول فرماتے ہیں۔ اگر وہ استغفار کریں تو اللہ ان کو معاف کر دیتے ہیں۔

(۱۰۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ -ﷺ- أَيُّ الأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ :الإِيمَانُ بِاللَّهِ . قَالَ ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ :ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ . قَالَ ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ :ثُمَّ حَجٌّ مَبْرُورٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَعَبْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ بخاری ۲۶]

(۱۰۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کون سے اعمال افضل ہیں؟ فرمایا: اللہ پر ایمان لانا۔ پوچھا: پھر کون سا عمل زیادہ افضل ہے؟ فرمایا: اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔ پوچھا: پھر کون سا؟ فرمایا: مقبول حج۔

(۱۰۳۹۰) حَدَّثَنَا الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ :سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلاَءً وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو سَهْلٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمِهْرَانِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَجَاءٍ الأَدِيبُ وَأَبُو الْقَاسِمِ السَّرَّاجُ قِرَاءَةً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا بِرُّ الْحَجِّ قَالَ :إِطْعَامُ الطَّعَامِ وَطِيبُ الْكَلاَمِ . تَفَرَّدَ بِهِ أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ كَذَلِكَ مَوْصُولاً.

[منکر۔ اخرجه الحاکم ۱/ ۶۵۸]

(۱۰۳۹۰) جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ حج مقبول کیا ہے؟ فرمایا: کھانا کھلانا اور اچھی کلام کرنا۔

(۱۰۳۹۱) وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ مُرْسَلاً أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دُحَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْوَلِيدِ.

(۱۰۳۹۱) خالی۔

(۱۰۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيسَى أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ يَعْنِى ابْنَ مُحَمَّدٍ الْبَيْهَقِىَّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِى ابْنَ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا الْعَلاَءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىِّ حَدِيثًا يَرْفَعُهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : إِنَّ عَبْدًا أَصْحَحْتُ جِسْمَهُ وَأَوْسَعْتُ عَلَيْهِ فِى الْمَعِيشَةِ تَأْتِى عَلَيْهِ خَمْسَةُ أَعْوَامٍ لَمْ يَفِدْ إِلَىَّ لَمَحْرُومٌ.
وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ خَلَفٍ فَقَالَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- وَقِيلَ عَنِ الْعَلاَءِ عَنْ يُونُسَ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ وَقِيلَ عَنْهُ مَوْقُوفًا وَقِيلَ مُرْسَلاً.
وَرُوِىَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. [منکر۔ اخرجه ابن حبان ۳۷۰۳۔ ابویعلی ۱۰۳۱]

(۱۰۳۹۲) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت فرماتے ہیں: میں انسان کے جسم کو تندرستی عطا کرتا ہوں اور میں اس کی روزی کشادہ کرتا ہوں، پانچ سال اس پر گزر جاتے ہیں، وہ میری طرف نہیں آتا مگر وہ نعمتوں سے محروم ہو جاتا ہے۔

(۱۰۳۹۲) أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفِرْيَابِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الأَزْرَقُ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الأَنْمَاطِىُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ الدِّمَشْقِىُّ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ : إِنَّ عَبْدًا أَصْحَحْتُ جِسْمَهُ وَأَوْسَعْتُ عَلَيْهِ فِى الرِّزْقِ لاَ يَفِدُ إِلَىَّ فِى كُلِّ خَمْسَةِ أَعْوَامٍ مَرَّةً لَمَحْرُومٌ. لَفْظُ حَدِيثِ الْقَطَّانِ.

[منکر۔ اخرجه العقیلی فی الضعفاء ۱۸۸]

(۱۰۳۹۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ انسان کے جسم کو میں تندرستی عطا کرتا ہوں اور میں اس کے رزق میں وسعت کرتا ہوں، جو پانچ سال میں ایک مرتبہ بھی میرے پاس نہیں آتا تو وہ نعمتوں سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

مُسندِ حمیدی مترجم

تصنیف

امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۲۱۹ ھجری

مترجم

مولانا ابو سعید روشن دین بشیر

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

مِرقاۃ المفاتیح

شرح اُردو

مِشکوٰۃ المصابیح

للعلامہ الشیخ القاری علی بن سلطان محمد القاری

مترجم: مولانا راؤ محمد ندیم

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

إِن تَجْتَنِبُوا كَبَائِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَنُدْخِلْكُم مُّدْخَلًا كَرِيمًا

ظاہری اور باطنی کبیرہ گناہ

قرآن وحدیث کی روشنی میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ناپسند چار سو سڑسٹھ بڑے گناہ
ان کے نقصانات اور ان کا علاج

الزواجر عن اقتراف الکبائر

مؤلف
علامہ ابن حجر مکی ہیتمی رحمۃ اللہ علیہ

مترجم
مولانا محمد ظفر اقبال

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون:042-37224228-37355743
MAKTABA-E-REHMANIA

MAKTABA-E-REHMANIA
مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7355743
فیکس: 042-7221395